اس سے پہلے ہی کہ ہم ان چیزوں کو پیدا کریں یہ سب اللہ کے پاس آسان ہے۔

لِّكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ ۗ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٣﴾

لِکَیْلَا تَاْسَوْا ؛ ہم نے یہ سب اس لئے کہہ دیا کہ تم غم نہ کھاؤ۔ عَلٰی مَافَاتَکُمْ ؛ اس پر جو تمہارے ہاتھ نہ آیا۔ تم سے فوت ہوگیا۔ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰکُمْ ؛ اور نہ اتراؤ۔ نہ رتیجھا کرو۔ فرحت محسوس کرو، خوشی مناؤ اس چیز پر کہ خدا نے تمہیں دی ہے۔ وَاللّٰہُ لَا یُحِبُّ ؛ اور اللہ کو محبوب نہیں، پسند نہیں، اللہ دوست نہیں رکھتا۔ کُلَّ مُخْتَالٍ ؛ ہر اترانے والے کو، متکبر کو۔ خُیَلاء۔ تکبر۔ فَخُوْرٍ ؛ شیخی باز۔ بڑائی کرنے والا، فخر کرنے والے۔

ترجمہ:- تاکہ تم غم نہ کھاؤ، اس پر جو تمہارے ہاتھ سے نکل گیا (یا ہاتھ نہ آیا) اور نہ اِتراؤ اور نام کرو اس پر کہ خدا نے تم کو دیا ہے۔ خدا ہر اِترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا۔

الَّذِينَ يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۗ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾

اَلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ ؛ جو لوگ بخل کرتے ہیں اور راہِ خدا میں کچھ نہیں دیتے۔ (اگر سابقہ آیت کے آخری حصہ مختال فخور پر وقف نہ کریں اَلَّذِیْنَ سے وصل کرنے پر یہ نونِ قطنی ''نِ الَّذِیْنَ پڑھنا چاہیے) وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؛ اور دوسروں کو بھی بخل کی تعلیم دیتے ہیں۔ خود نہ دیں اور دوسروں کو دینے سے روکیں۔ وَمَنْ یَّتَوَلَّ ؛ اور جو منہ موڑلے اللہ سے، اس کے رسول سے، نصیحتوں سے، اللہ کے احکام سے۔ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ؛ تو یقیناً اللہ ہی غنی ہے بے نیاز ہے، بے پروا ہے، لائقِ حمد وثنا ہے۔

ترجمہ:- جو لوگ خود بخل کرتے ہیں اور دوسرے لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں اور جو (حق سے) منہ پھیرتے ہیں تو اللہ (سب سے) مستغنی ہے سزاوارِ حمد وتعریف ہے۔

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۖ
وَأَنزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ
مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ ۚ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ ع ۳ ۱۹

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا ؛ ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو۔ بِالْبَیِّنٰتِ ؛ واضح دلائل اور نشانیوں اور معجزوں کے ساتھ۔ وَاَنْزَلْنَا مَعَھُمُ الْکِتٰبَ ؛ اور ہم نے پیغمبروں کے ساتھ کتاب بھی اُتاری۔ وَالْمِیْزَانَ ؛ اور حق و باطل پر تمیز کرنے والی میزان، کی

زیادتی کو ظاہر کرنے والی ترازو، ایک بیالنس جس پر سب کو قائم رہنا چاہیئے۔ نہ اِدھر جھکیں نہ اُدھر جھکیں۔ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ؛ تاکہ لوگ عدل و انصاف پر قائم رہیں۔ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ ؛ اور ہم نے لوہے کو اُتارا۔ ہتھیار کو پیدا کیا۔ فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ ؛ اس میں بڑی قوت ہے ہیبت ہے۔ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ؛ اور لوگوں کے لئے اس کے سوا اور بہت سے منافع ہیں۔ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ ؛ اور تاکہ تمیز کرلے اللہ اور اس کے نائب محمد رسول اللہ کو بھی معلوم ہو جائے کہ۔ مَنْ یَّنْصُرُهٗ وَرُسُلَهٗ ؛ کون اس کی اور اس کے رسول کی مدد کرتا ہے۔ بِالْغَیْبِ ؛ بن دیکھے۔ یعنی کون خدا و رسول کے دین کی مدد کرتا ہے۔ مسلمان کو ایک دوسرے کی مدد کی ضرورت ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ؛ یقیناً اللہ تو قوی ہے۔ زبردست اور عزت والا ہے۔

ترجمہ :- ہم نے اپنے پیغمبروں کو واضح دلائل (اور معجزات) کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان بھی اُتاری کہ لوگ عدل و انصاف پر قائم رہیں اور (منکرین کے مقابلہ کے لئے) لوہا اور ہتھیار اُتارے جس میں بڑی قوت ہے، ہیبت ہے اور لوگوں کے لئے (دوسری قسم کے) منافع بھی ہیں اور تاکہ اللہ کو بھی معلوم ہو جائے کہ بے دیکھے اللہ اور اس کے رسولوں کی کون مدد کرتا ہے۔ یقیناً اللہ باقوت ہے باعزت ہے۔

صاحبو! اللہ تعالیٰ لوہے کے متعلق فرماتا ہے کہ اس میں جنگی قوت اور زور و ہیبت ہے۔ کسی نے کہا سونا بہت اچھا ہے مگر اس کا محافظ لوہا ہوتا ہے وہی حکومت کرتا ہے۔ چاندی سونا صرف امن کے زمانہ میں ذریعہ زینت ہیں یا زیادہ سے زیادہ متغیر اور خراب نہ ہونے کی وجہ سے معیار قیمت ہیں بدامنی اور جنگ کے زمانہ میں لوہا ہی کام آتا ہے۔ افسوس! مسلمانوں کو حبیبِ خدا ﷺ نے فرمایا تھا کہ ہتھیار کے ساتھ نماز پڑھنے میں ستر گونا ثواب ملتا ہے۔ دوسروں نے لوہے کو اپنا ملجا و ماوا سمجھا۔ مردوں کو چاندی و سونے کے زیور پہننے سے ممانعت کی گئی ہے۔ لیڈی فیشن مردوں نے ہتھیار رکھنے کو بدتہذیبی سمجھا، سکھ ہتھیار رکھ سکتے ہیں۔ مسلمان ہتھیار نہیں رکھ سکتے۔ یہ سرکاری قانون ہے خدا نہ کرے کہ حیدرآباد میں بھی یہ قانون جاری ہو جائے۔ چاندی سونے کی نہ بندوق بنتی ہے نہ تینچہ نہ سپر بن سکتی ہے نہ تلوار، نہ ریل بنتی ہے نہ طیارے۔ خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ لوہے میں اور بہت سے منافع ہیں۔ لوہے کے بغیر ہل اور ناگر تک نہیں بن سکتا اور تو اور ایک سوئی بھی بغیر لوہے کے نہیں بن سکتی، افسوس! اِن موجودہ غریب مسلمانوں کو طیارہ اور توپیں ڈھالنا تو کیا آئے گا ایک سوئی بنانا بھی نہیں آتا۔ جس کی تلوار جس کی سپر ہے اُس کی فتح ہے۔

یہ لیڈی فیشن ملک کو کیا بچائیں ÷ جو پہنے ہوئے ریشمی ساریاں ہیں
ڈرامہ میں جب کام کرتے ہیں لڑکے ÷ تو کیا کیا زنانہ اداکاریاں ہیں (حسرت صدیقیؒ)

فولاد خوار لوہا چاہنے والے مسلمانوں کی اولاد ہو کر ریشمی کپڑے پہنتے ہو؟ ریشمی ازار بند کمر سے باندھ کر ناز کرتے ہو؟ ہائے انقلاب! افسوس ذِلت و خواری، اُٹھو اپنے پیروں پر کھڑے ہو جاؤ مرد تو ہو۔ مردوں کے کام بھی کرو، تم محمد رسول اللہ ﷺ کے اُمتی ہو، اللہ سچا، اس کا حبیب ﷺ سچا۔ فرماتا ہے وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ مگر افسوس! ہزار افسوس یہ وعدہ

مومنین کے ساتھ کیا گیا ہے ۔ کیا تم خود کو مومن سمجھتے ہو؟ ایمان کے معنی ہیں یقین ۔ جس کو یقین ہے وہ زہر نہیں کھاتا ، کوئی جلتی آگ میں اپنا ہاتھ نہیں ڈالتا ۔ کوئی سانپ کو رسی سمجھ کر پکڑ نہیں لیتا ۔ اگر تم میں ایمان ہے اور اللہ و رسول کا یقین ہے ، اسلام کو سچا سمجھتے ہو تو تم سے ایسے آثار نمایاں نہ ہونا چاہئیے ۔ کچھ ایمان اور یقین ہی کے لالے پڑ گئے ہیں کہ عملِ صالح پیدا نہیں ہوتا ۔ ہمت کرو ۔ جرأت وقوت پیدا کرو ۔ اَعِدُّوْا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ ؛ جہاں مسلمان جم کر کھڑے ہو گئے ہیں ۔ وہاں اپنے سے دوگنا کفار کو پیروں تلے روند ڈالا ہے ، بہر حال خدا کی رحمت کا دروازہ مسلمانوں کے لئے اب بھی کھلا ہوا ہے

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّ اِبْرٰهِيْمَ ؛ ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا ۔ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا ؛ اور ہم نے ان کی ذریت میں ، نسل میں ، خاندان میں عطا کیا ۔ ذَرَّ يَذُرُّ ذَرًّا ؛ پھیلنا ، منتشر ہونا ، ذرہ ، غبار کا حقیر ترین حصہ ۔ ذَرَّةٌ ۔ چھوٹی چیونٹی ۔ ذَرُوْر ؛ سفوف ۔ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ؛ پیغمبری اور آسمانی کتاب کو ، وحی کو ۔ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ؛ اس پر بھی بعض تو ہدایت پر ہیں ، روبراہ ہیں ۔ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ؛ اور ان میں سے بہت سے بے حکم ، بدکار اور فاسق و فاجر ہیں ۔

ترجمہ :- ہم نے نوح اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر بھیجا اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتاب کا سلسلہ جاری رکھا مگر ان میں سے بعض تو ہدایت پر آئے اور ان میں سے اکثر بدکار رہ گئے ۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا ؛ پھر ہم نے پیچھے بھیجا ۔ قفا ۔ گدی ۔ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ ؛ ان کے پیچھے ۔ آثار ؛ جمع اثر ۔ نشانِ قدم ۔ بِرُسُلِنَا ؛ ہمارے رسولوں کو ۔ ہم نے ان اولوالعزم پیغمبروں کے بعد ان کے قدم بقدم دوسرے پیغمبر بھی بھیجے ۔ وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؛ اور عیسیٰ ابن مریم کو بھی ان کے بعد بھیجا ۔ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ؛ اور ہم نے ان کو انجیل دی ۔ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ ؛ اور ہم نے ان لوگوں کے دلوں میں جنھوں نے عیسیٰ کی اتباع کی تھی ان کی پیروی کی تھی ، پیدا کردی تھی ۔

رَاْفَةً وَّ رَحْمَةً ؛ نرم دلی اور مہربانی ۔ چونکہ جناب عیسیٰ علیہ السلام بغیر باپ کے صرف ماں سے پیدا ہوئے تھے ۔ اس لئے ان میں مادرانہ شفقت و محبت تھی ۔ آج کل عیسائی جو ساری دنیا میں ظلم و ستم کرر ہے ہیں ، قتل و کشت میں مشغول ہیں ۔ کون سے مظالم ہے جن سے رکتے ہیں نہ عورتوں کو چھوڑتے ہیں نہ بچوں کو ، تمام ایجادات نسلِ انسانی کو تباہ کرنے کے لئے ہیں ۔ اصل یہ ہے کہ یہ عیسائی ہی نہیں ہیں ۔ یہ دہریے ہیں ۔ مادّہ پرست ہیں ۔ ان کو اللہ ہی سے تعلق نہیں تو جنابِ عیسیٰ سے کیا تعلق ہوگا ۔ میں عراق ، شام اور فلسطین میں پھر چکا ہوں ، مجھے تجربہ ہے کہ اس پر بھی یہودیوں اور ہندوؤں کی بہ نسبت عیسائی ہی بہتر ہیں ۔ وَرَهْبَانِيَّةَ ؛ اور رہبانیت ۔ گوشہ گیری اور دنیا کو چھوڑنا رَاهِبٌ ۔ تارک الدنیا ۔ خدا ترس ۔ رَهَبَ ۔ ڈرا ۔ ابْتَدَعُوْهَا ؛ جس کو انھوں نے ایجاد کیا تھا ۔ اِبْتِدَاعٌ ؛ نئی چیز کا پیدا کرنا ۔ اختراع ۔ مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ ؛ ہم نے ان پر کچھ فرض نہیں کیا تھا ۔ اِلَّا ابْتِغَـآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ ؛ (یہ رہبانیت کیوں اختیار کی تھی ؟) صرف اللہ کی رضا جوئی کے لئے ۔ اللہ کو راضی رکھنے کے لئے ۔ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ؛ پھر انھوں نے رہبانیت کی پوری پوری رعایت نہ کی ، ترکِ دنیا کو جیسا نباہنا تھا ویسا نباہ نہ سکے ۔ راہبوں اور ننوں کو بھی اولاد ہوجاتی ہے ۔ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ ؛ پھر ہم نے دیا اُن لوگوں کو کہ ان میں سے ایمان لائے تھے ۔ اَجْرَهُمْ ؛ اُن کے اجر کو ، ثواب کو ، اُجرت کو ۔ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ؛ اور ان میں سے اکثر فاسق فاجر ہیں ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے اُن (اولوالعزم پیغمبروں) کے بعد اور رسولوں کو بھیجا اور ان کے بعد عیسیٰ ابن مریم کو بھی بھیجا اور ان کو انجیل دی ۔ اور جو لوگ عیسیٰ کی اتباع کرتے تھے ان کے دلوں میں شفقت اور رحمت پیدا کردی تھی ۔ اور گوشہ گیری اور خدا ترسی بھی (ان کے دلوں میں ڈالی تھی) جس کو خود انھوں نے اپنے دل سے ایجاد کیا تھا کچھ ہم نے ان پر فرض نہیں کیا تھا انھوں نے صرف خدا کی رضا جوئی کے لئے ایجاد کیا تھا مگر اس کی جیسی رعایت کرنی چاہیے (لحاظ رکھنا چاہیے ۔ نباہنا چاہیے) نہ نباہ سکے ۔ پھر ہم نے ان میں سے ایمانداروں کو ان کا اجر دیا اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں ، فاسق و فاجر ہیں ۔

صاحبو ! اس آیت سے ثابت ہوتا ہے کہ کوئی اچھا کام خدا کی رضا جوئی کے لئے ایجاد کرے مگر اس کو نباہے تو ان کو اَجرِ عظیم ملے گا ۔ یہ بدعتِ حسنہ کا ماخذ ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایماندارو ! سابقہ پیغمبروں اور محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے والو ! اِتَّقُوا اللّٰهَ ؛ اللہ سے

ڈرتے رہو، اس کی نافرمانی سے اور اس کے غضب سے بچو۔ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ ؛ اور اس کے پیغمبر محمد مصطفٰے پر ایمان لاؤ۔ یُؤْتِکُمْ کِفْلَیْنِ ؛ تم کو دو حصے دے گا، دو بوجھ دے گا، دوہرا ثواب دے گا۔ مِنْ رَّحْمَتِهٖ ؛ اپنی رحمت سے۔ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا ؛ اور تم کو نور ہدایت عطا کرے گا۔ تَمْشُوْنَ بِهٖ ؛ جس کو لے کر تم چلو گے۔ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ؛ اور تمہارے گناہوں کی مغفرت بھی کرے گا۔ خطائیں بھی معاف کر دے گا۔ اپنے دامن رحمت میں چھپالے گا۔ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؛ اور اللہ غفور رحیم تو ہے ہی۔ وہ بخشتا بھی ہے۔ مہربان بھی ہے۔

ترجمہ :- اے ایمان والو! اللہ سے (اس کے غضب سے ڈرو) اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ وہ اپنی رحمت سے تم کو دوہرا حصہ دے گا اور تم کو ایسا نورِ ہدایت عنایت کرے گا جس کو لے کر تم چلو گے اور اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا (اور تم کو اپنے دامنِ رحمت میں چھپالے گا) اور اللہ تو غفور رحیم ہے ہی۔

صاحبو! یہودی اور عیسائی محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لائیں تو ان کو دوہرا ثواب ملے گا۔ سابقہ پیغمبروں پر ایمان لانے کا اور محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان لانے کا بھی۔ اور مسلمان تو تمام پیغمبروں پر یقین رکھتے ہیں لہٰذا اُن کو تو دوہرا ثواب ملے گا ہی۔

لِّئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْکِتٰبِ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۹﴾ ع ۴ / ۲۰

یہ اس لئے کہا جاتا ہے۔ لِئَلَّا یَعْلَمَ اَهْلُ الْکِتٰبِ ؛ کہ اہلِ کتاب کہیں یہ نہ سمجھ رکھیں۔ اَلَّا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ ؛ کہ مسلمانوں کو کچھ دسترس نہیں، ان کے ہاتھ میں کچھ نہیں۔ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ؛ اللہ کے فضل میں سے۔ اہلِ کتاب یہ نہ سمجھیں کہ خدا کے فضل و کرم کے صرف وہی مستحق ہیں اور مسلمانوں کا اس میں کچھ حصہ نہیں۔ وَاَنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ؛ اور اہلِ کتاب کو یہ سمجھنا چاہئے کہ خدا کا فضل خدا کے ہاتھ میں ہے۔ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔ اپنے فضل و کرم سے سرفراز کرتا ہے۔ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ؛ اور اللہ بڑا ہی فضل و کرم والا ہے۔

ترجمہ :- (یہ اس لئے کہا جاتا ہے) کہ اہلِ کتاب کہیں یہ سمجھ نہ رکھیں کہ مسلمانوں کو خدا کے فضل و کرم سے کچھ حصہ نہیں کچھ ان کے دسترس میں نہیں اور نیز یہ کہ بے شک فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے، جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ عظیم الشان فضل و کرم والا ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

[illegible]

تو

۲۸

قد سمع اللہ

تفسیرِ صدیقی

از

شمس المفسرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمد عبدالقدیر صدیقی قادری حسرت رحمۃ اللہ علیہ

[illegible]

[illegible]

ناشر: حسرت اکیڈیمی پبلیکیشنز صدیق گلشن بہادرپورہ حیدرآباد اے پی

ھدیہ: (   )

سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ المجادلہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں بائیس (۲۲) آیتیں اور تین (۳) رکوع ہیں ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ①

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ؛ اللہ نے سُن لیا، اللہ نے سماعت فرمائی ۔ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ ؛ بات اس عورت کی جو تم سے جھگڑتی ہے ۔ فِيْ زَوْجِهَا ؛ اپنے خاوند کے متعلق ۔ وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؛ اور اللہ کی طرف شکایت کرتی ہے ۔ اور اپنے غم و غصہ کو ظاہر کرتی ہے ۔ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؛ اور اللہ تم دونوں کی گفتگو کو سنتا ہے ۔ حَارَ يَحُوْرُ حَوْرًا ۔ رجوع کرنا ۔ مِحْوَرٌ ۔ دھرہ جس پر چکر پھرتا ہے ۔ مُحَاوَرَةٌ ؛ ایک دوسرے سے سوال جواب کرنا ۔ عام طور سے مستعمل کلام کو کہتے ہیں ۔ تَحَاوُر ۔ باہم گفتگو، سوال جواب ۔ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بَصِيْرٌ ؛ یقیناً اللہ سب کی سنتا ہے اور سب کو دیکھتا ہے ۔ اپنے لائق سماعت و بصارت والا ہے ۔

ترجمہ :- اللہ نے سُن لی اس عورت کی بات جو اپنے خاوند کے متعلق تم سے جھگڑتی ہے اور اللہ سے شکایت کرتی ہے اور اللہ نے تم دونوں کی گفتگو کو سُن لیا ۔ یقیناً اللہ سمیع و بصیر ہے ۔

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ②

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ ؛ جو لوگ تم میں سے ظہار کرتے ہیں ۔ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ؛ اپنی بیویوں سے ۔ ظہار میں کیا ہوتا ہے ؟ شوہر غصہ میں اپنی بیوی کو کہہ دیتا ہے تمہاری پیٹھ میری ماں کے برابر ہے ۔ بعض اس طرح سے کہتے ہیں، تم میری ماں کے برابر ہو ۔ مَا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ؛ وہ ان کی مائیں نہیں ہیں ۔ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ ؛ نہیں ہیں ان کی مائیں ۔ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ؛ مگر وہ جنھوں نے ان کو جنا ہے ۔ ماں تو وہ ہے جو جنے ۔ بیوی کو ماں کہنے سے ماں نہیں ہوسکتی ۔ وَاِنَّهُمْ ؛ اور بے شک وہ ۔ لَيَقُوْلُوْنَ ؛

البتہ کہتے ہیں ۔ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ ؛ ناپسند بات ۔ ایسا قول جو لائقِ انکار ہے ۔ وَ زُوْرًا ؛ اور جھوٹ ، دروغ بے فروغ ۔ وَ اِنَّ اللّٰهَ ؛ اور بے شک اللہ ۔ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ؛ البتہ معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ، گزشتہ گناہوں کو عفو کرنے اور مٹانے والا ہے اور آئندہ مغفرت اور دامنِ حفاظت و رحمت میں چھپانے والا ہے ۔

ترجمہ :- جو لوگ تم میں سے اپنی بیویوں سے ظہار کرتے (اور ان کو ماں کہہ دیتے ہیں یعنی اَنْتِ عَلَيَّ كَظَهْرِ اُمِّيْ کہہ دیتے) ہیں ۔ یہ بیبیاں ان کی مائیں نہیں ہیں ۔ مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے اُن کو جنا ہے اور یہ لوگ ناپسند اور جھوٹ بات کہتے ہیں ۔ اور یقیناً اللہ معاف کرنے والا اور مغفرت کرنے والا ہے ۔

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ؛ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ۔ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا ؛ پھر وہ کام کرنا چاہیں جس کو انھوں نے کہا تھا ۔ ماں بھی کہیں پھر بیوی سے ملنا بھی چاہیں اس کی سزا یہ ہے ۔ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؛ پھر ایک باندی یا غلام آزاد کرنا ۔ کسی کی گردن سے غلامی کا طوق نکال دینا ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؛ اس سے قبل کہ آپس میں ملیں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں ۔ باہم اختلاط کریں ۔ جماع سے کنایہ ہے ۔ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؛ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے کہ ایسی بیہودہ باتیں نہ کریں ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ؛ اور اللہ ان اعمال سے کہ تم کرتے ہو باخبر ہے تمہارے تمام کاموں سے واقف ہے ، آگاہ ہے ، جانتا ہے ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اپنی بیویاں سے ظہار کرتے ہیں پھر اپنے کہے پر عود کرتے ہیں (یعنی ماں کہہ کر آپس میں ملنا بھی چاہتے ہیں) آپس میں ہاتھ لگانے سے پہلے ایک بُردہ (یعنی باندی یا غلام) آزاد کرنا چاہئے ۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ تمہارے تمام کاموں سے باخبر ہے ۔

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ ؛ پھر جو نہ پائے غلام اور لونڈی کو آزادی کے لئے ۔ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ؛ تو اس پر روزے واجب ہیں دو ماہ کے پے در پے، لگاتار ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاسَّا ؛ اس سے پہلے کہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں یعنی جماع کریں ۔ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ ؛ پھر جو کوئی روزے کی استطاعت نہ رکھے، اس کی طاقت نہ ہو ۔ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؛ تو ساٹھ فقیروں کو کھانا کھلانا ہے ۔ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؛ یہ حکم اس واسطہ ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو ۔ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؛ یہ اللہ کے حدود ہیں ۔ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؛ اور منکروں کیلئے ہے دردناک عذاب ۔

ترجمہ :- پھر جو (بردہ) نہ پائے تو دو مہینے متواتر روزے رکھنا چاہیئے ہاتھ لگانے سے پہلے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا چاہیئے ۔ یہ احکام اس لئے ہیں کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو ۔ یہ اللہ کے (مقرر کردہ) حدود ہیں اور منکروں کے لئے عذابِ الیم ہے ۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۵

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ ؛ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کرتے ہیں ۔ كُبِتُوْا ؛ وہ ذلیل و خوار کئے جائیں گے ۔ ہلاک ہوں گے ۔ كَبْتٌ ۔ ذلت و رسوائی ۔ كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ جس طرح کہ ذلیل و خوار کردیئے گئے وہ لوگ جو اُن سے پہلے تھے ۔ وَقَدْ اَنْزَلْنَا ؛ اور ہم نے نازل کی ہیں، اُتاری ہیں ۔ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؛ آیتیں اور نشانیاں واضح، کھلی کھلی ۔ وَلِلْكٰفِرِيْنَ ؛ اور کافروں کے لئے ہے ۔ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؛ عذاب اہانت کرنے والا، ذلیل و خوار کرنے والا، رُسوا کرنے والا عذاب ہے ۔

ترجمہ :- جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل و خوار ہوں گے جس طرح کہ ان سے پہلے کہ لوگ ذلیل و خوار ہوئے ۔ ہم نے تو واضح آیتیں اُتاری ہیں اور کافروں کے لئے رُسوا کرنے والا عذاب ہے ۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝۶

ع ۱

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ؛ اس دن کو یاد کرو (اس دن کا خیال رکھو) جب کہ خدا سب کو (قبروں میں سے) اُٹھائے گا۔
فَيُنَبِّئُهُمْ ؛ پھر جتا دے گا، بتادے گا ان کو۔ بِمَا عَمِلُوْا ؛ ان کے اعمال۔ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ ؛ خدا نے اس کو گن رکھا ہے،
وہ خدا کے پاس محفوظ ہے۔ وَنَسُوْهُ ؛ اور یہ لوگ اسے بھول گئے ہیں۔ ان کو نسیان ہوگیا ہے۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
شَهِيْدٌ ؛ اور اللہ ہر چیز سے مطلع ہے۔ سب کچھ مشاہدہ کر رہا ہے۔

ترجمہ:- اُس دن کا خیال کرو جب کہ اللہ سب کو (قبروں میں سے) اُٹھائے گا پھر ان کو ان کے اعمال کی اطلاع دے گا (بتلادے گا) اللہ کے پاس سب محفوظ ہے اور یہ لوگ بھول گئے ہیں اور اللہ کو ہر چیز کی اطلاع ہے، (سب اس کے سامنے ہے)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ۝

اَلَمْ تَرَ ؛ اے مخاطب! کیا تجھے معلوم نہیں۔ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ ؛ کہ اللہ جانتا ہے۔ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؛
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ ؛ نہیں ہوتی سرگوشی تین شخصوں کی۔ نجویٰ۔
مشورہ، کانا پھوسی۔ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ ؛ مگر یہ کہ اُن کا چوتھا خدا ہوتا ہے۔ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ ؛ اور نہ پانچ کی
سرگوشی، کھسر پھسر کرنا مگر ان کا چھٹا خدا ہوتا ہے۔ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ ؛ اور نہ اس سے کم۔ وَلَآ اَكْثَرَ ؛ اور نہ اس سے
زیادہ۔ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ ؛ مگر یہ کہ خدا ان کے ساتھ رہتا ہے۔ اَيْنَ مَا كَانُوْا ؛ جہاں کہیں ہوں۔ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ ؛ پھر ان کو اس کی
خبر کردے گا۔ بِمَا عَمِلُوْا ؛ جو انھوں نے کیا۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے دن۔ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِيْمٌ ؛ بے شک
اللہ کو ہر شئے معلوم ہے، وہ سب کچھ جانتا ہے۔

ترجمہ:- (اے مخاطب!) کیا تجھے معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کو معلوم ہے تین آدمی آپس میں آہستہ آہستہ مشورے کرتے ہیں تو اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے یا پانچ آدمی تو چھٹا وہ رہتا ہے یا اس سے کم ہوں یا زیادہ تو اللہ ان کے ساتھ ہی رہتا ہے وہ جہاں کہیں ہوں۔ پھر اللہ

قیامت کے دن ان کو ان کے گزشتہ اعمال کی اطلاع دے گا (بتادے گا) یقیناً اللہ کو ہر شئے معلوم ہے (اور خوب معلوم ہے)۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ؕ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تمہیں معلوم نہیں، کیا تم نے نہیں دیکھا۔ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا ؛ ان لوگوں کو جن کو منع کیا گیا ہے، نہی کی گئی ہے، روکا گیا ہے۔ عَنِ النَّجْوٰى ؛ راز گوئی سے، کانا پھوسی سے، سرگوشی سے۔ آہستہ آہستہ کھسر پھسر کرنے سے۔ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ ؛ پھر وہی کرتے ہیں، پھر عود کرتے ہیں، دوبارہ کرتے ہیں۔ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ ؛ اس کام سے کہ ان کو نہی کی گئی ہے، منع کیا گیا ہے۔ وَيَتَنٰجَوْنَ ؛ اور چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں، سرگوشیاں کرتے ہیں۔ بِالْاِثْمِ ؛ گناہ سے۔ وَالْعُدْوَانِ ؛ اور تعدی اور زیادتی سے۔ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؛ اور پیغمبر کی نافرمانی اور بے حکمی سے۔ وَاِذَا جَآءُوْكَ ؛ اور جب وہ تمہارے پاس آتے ہیں۔ حَيَّوْكَ ؛ دُعائے حیات دیتے ہیں، سلام کرتے ہیں۔ حَيَّ يُحَيِّ تَحِيَّةً۔ سلام کرنا "جیتے رہو" کہنا، عمر دراز کہنا۔ اب عام طور سے سلام کے معنی میں ہے۔ بِمَا ؛ ایسے الفاظ میں لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ؛ کہ خدا نے تم کو ویسا سلام نہیں کیا۔ اس کی تعلیم نہیں دی۔ منافق لوگ رسولِ خدا ﷺ کو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ کی جگہ اَلسَّامُ عَلَيْكُمْ کہتے تھے۔ سام کے معنی ہیں ہلاکی، موت۔ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ؛ اور وہ اپنے جی میں کہتے ہیں، دل میں سمجھتے ہیں۔ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ ؛ کیوں نہیں عذاب کرتا اللہ ہم کو۔ بِمَا نَقُوْلُ ؛ ہمارے اس کہنے سے، اس پر جو ہم کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ؛ ان کو جہنم کافی ہے۔ يَصْلَوْنَهَا ؛ وہ ضرور جہنم میں داخل ہوں گے۔ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؛ پھر کیا بُری جگہ ہے ان کے پہنچنے کی، ان کا کیا بدتر ٹھکانا ہے۔

ترجمہ:- کیا تم نہیں جانتے کہ جن لوگوں کو سرگوشی سے منع کیا گیا ہے پھر وہی کرتے ہیں جس سے ان کو

منع کیا گیا ہے اور وہ لوگ سرگوشی کرتے ہیں گناہ کی، سرکشی کی اور پیغمبر کی نافرمانی کی۔ اور جب تمہارے پاس آتے ہیں تو سلام کرتے ہیں۔ مگر ان الفاظ میں کہ خدا نے تم کو اس کی تعلیم نہیں دی۔ اور اپنے جی میں کہتے ہیں ہمارے اس کہنے سے خدا ہم پر کیوں نہیں عذاب نازل کرتا؟ جہنم ان کو بالکل بس ہے وہ اس میں داخل ہوں گے پھر کیا (بُرا انجام ہے اور) خراب ٹھکانہ ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ؛ اے ایمان والو! اِذَا تَنَاجَيْتُمْ ؛ جب تم سرگوشی کرو، کان میں بات کرو، مناجات کرو۔ فَلَا تَتَنَاجَوْا ؛ تو مت بات کرو۔ بِالْاِثْمِ ؛ گناہ کی۔ وَالْعُدْوَانِ ؛ اور تعدی اور زیادتی کی۔ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ؛ اور پیغمبر کی نافرمانی کی، بے حکمی کی۔ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ؛ اور بات کرو تو احسان اور نفع رسانی کی، خیر متعدی کی، اور تقویٰ اور پرہیزگاری کی، ادب اور خوفِ خدا کی۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ اور خدا سے ڈرو۔ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ؛ جس کی طرف تمہارا حشر ہوگا، جس کے دربار میں تم جمع کئے جاؤ گے۔

ترجمہ:- اے ایمان والو! جب تم چپکے چپکے بولو، (سرگوشی کرو) تو ہرگز سرگوشی نہ کرو گناہ کی، تعدی اور زیادتی کی، اور پیغمبر کی نافرمانی کی۔ اور بات کرو تو نفع رسانی اور تقویٰ کی اور اللہ سے ڈرو جس کی طرف تمہارا حشر ہوگا۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَـيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ ؛ یہ سرگوشی شیطان کے بہکانے سے ہے۔ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ تاکہ ایمانداروں کو محزون و غمگین کرے، ان کو رنج پہنچائے۔ وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ ؛ اور ان کو کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؛ مگر حکمِ خدا سے، اس کے اِرادے سے۔ وَعَلَي اللّٰهِ ؛ اور اللہ ہی پر۔ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ؛ توکل کریں ایماندار، پھر مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر توکل کریں۔

ترجمہ :- یہ ساری سرگوشی شیطان سے ہے کہ ایمانداروں کو حزن و ملال پہنچائے اور بے حکمِ خدا ان کو کچھ ضرر نہ ہوگا ۔ مسلمانوں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر توکل کریں ۔ (اور اپنے تمام کاموں کو اُسی پر چھوڑ دیں) ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ؛ اے ایمان والو ! اِذَا قِيْلَ لَكُمْ ؛ جب تم سے کہا جائے ۔ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ ؛ مجلسوں میں ذرا دوسروں کے لئے جگہ کھول دو ، ذرا ہٹ کر بیٹھو ، کشادگی کرو ، تم خود ذرا سمٹ کر بیٹھو ۔ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ؛ تو تم دوسروں کو جگہ دو اللہ تم کو جگہ دے گا ۔ وَاِذَا قِيْلَ ؛ اور جب کہا جائے ۔ اُنْشُزُوْا ؛ اُٹھ کھڑے ہو ۔ فَانْشُزُوْا ؛ تو اُٹھ جاؤ ، اُٹھ کھڑے ہو ۔ يَرْفَعِ اللّٰهُ ؛ اللہ مرتبے بلند کردے گا ۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؛ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان رکھتے ہیں ۔ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا ؛ اور جو دیئے گئے ہیں ۔ الْعِلْمَ ؛ علم ۔ دَرَجٰتٍ ؛ بڑے درجے ، مرتبے ۔ وَاللّٰهُ ؛ اور اللہ ۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ تمہارے اعمال سے ۔ تم جو کچھ کرتے ہو ۔ خَبِيْرٌ ؛ باخبر ہے ، جانتا ہے ، واقف ہے ۔

ترجمہ :- اے ایمان والو ! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا دوسروں کی جگہ دے کر بیٹھو تو تم جگہ دے دو ۔ اللہ تم کو (جنت میں) جگہ دے گا ۔ اور جب تم سے کہا جائے اُٹھ کھڑے ہو تو اُٹھ کھڑے ہو ۔ اللہ تم میں کے ایمانداروں کے مرتبے بلند کردے گا اور جو عالم ہیں ان کے بھی ۔ اور اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ؛ اے ایمان والو ! اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ ؛ جب تم پیغمبر کے کان میں کچھ کہنا چاہو ، کچھ سرگوشی کرو ، کچھ مناجات کرو ، کچھ راز کی باتیں کہنا چاہو ۔ اصل یہ ہے کہ بعض لوگ دربارِ نبوت میں لوگوں پر اپنا تقرب اور

مرتبہ خاص جتانے کے لئے حضرتؐ کے کان میں کچھ کہنا چاہتے تھے اور عام طور سے کچھ اچھے کام نہ کرتے تھے۔ تو حکم ہوتا ہے۔ فَقَدِّمُوْا ؛ تو پیش کرو، تقدیم کرو، پہل کرو۔ بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ ؛ تمہاری سرگوشیوں سے پہلے۔ صَدَقَةً ؛ خیر خیرات یعنی نیک کام اور اسلامی اور قومی خدمات تو پہلے کرو۔ ذٰلِكَ خَیْرٌ لَّكُمْ ؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ وَاَطْهَرُ ؛ اور پاکیزہ ہے، اور طہارت بخش ہے اور اپنے پاک کرنے کا اچھا ذریعہ ہے۔ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا ؛ پھر اگر تم کچھ نہ پاؤ۔ مالی امداد دینے کے قابل نہیں ہو۔ مفلس ہو، نادار ہو۔ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؛ تو اللہ تو غفور رحیم ہے۔

ترجمہ:- اے ایمان والو! اگر تم پیغمبر سے سرگوشی اور مناجات کرنا چاہو تو پہلے خیر خیرات تو کیا کرو (اسلامی اور قومی امداد تو کرو) یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور پاک تر ہے۔ پھر اگر تم (نادار ہو) کچھ نہیں پاتے ہو تو اللہ غفور رحیم ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ

فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

وَاللّٰهُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ ع ۲

ءَاَشْفَقْتُمْ ؛ کیا تم گھبرا گئے، ڈر گئے اس حکم سے۔ اَنْ تُقَدِّمُوْا ؛ کہ پہل کرو۔ بَیْنَ یَدَیْ نَجْوٰىكُمْ ؛ تمہاری سرگوشی سے پہلے، پیغمبر کے کان میں باتیں کرنے سے پہلے۔ صَدَقٰتٍ ؛ خیر خیرات۔ حدیث میں آیا ہے بیوی کو کھانا کھلانا بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات کرنا بھی صدقہ ہے۔ بہرحال اچھی بات کرنا اچھا کام کرنا خیر خیرات کرنا سب صدقہ ہے۔ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا ؛ جب تم نے یہ سب نہیں کیا۔ وَتَابَ اللّٰهُ عَلَیْكُمْ ؛ اور باوجود اس کے، اللہ نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ فَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ؛ تو نماز کو تو قائم رکھو، پابندی اور دُرستی سے پڑھو۔ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؛ اور زکوٰۃ ادا کرو۔ کم سے کم اپنا مفروضہ اور واجب کام تو کرو۔ وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؛ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ فرمانبرداری کرو، حکم مانو۔ وَاللّٰهُ خَبِیْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ اور اللہ خبردار ہے ان تمام اعمال سے کہ تم کرتے ہو۔

ترجمہ:- کیا تم گھبرا گئے، ڈر گئے کہ تمہاری سرگوشیوں سے پہلے خیر خیرات کرو۔ جب تم نے یہ نہیں کیا تو بھی اللہ تمہاری توبہ قبول کرتا ہے (اتنا تو کرو کہ) پابندی سے نماز پڑھو اور زکوٰۃ دو اور خدا اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اللہ تمہارے تمام کاموں سے واقف ہے، باخبر ہے۔

صاحبو! بعض حضرات فَقَدِّمُوْا کے معنی سرگوشی سے عین پہلے حضرت کو دینا مُراد لیتے ہیں۔ اور پھر اس حکم کو منسوخ بھی سمجھتے ہیں۔ ہم فَقَدِّمُوْا کے معنی عین سرگوشی کے وقت دینا نہیں لیتے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ ہمیشہ سے خیر خیرات کرنے اور اچھے کام کرنے کے عادی تو ہو۔ یہ کیا ہے کہ "کھال جائے مال نہ جائے" خصوصاً پہلے مالی امداد دینے سے ممتاز بنو پھر قربِ نبی سے ممتاز ہونے سے سرفراز ہو۔ اس صورت میں حکم کی منسوخی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑭

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تم نے نہیں دیکھا۔ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا ؛ ان لوگوں کو جنھوں نے دوستی پیدا کی تھی۔ قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؛ ایسی قوم سے جن پر خدا کا غضب نازل ہوا ہے۔ جن سے خدا ناخوش ہے۔ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ؛ وہ نہ تم میں کے ہیں اور نہ ان میں کے ہیں۔ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ ؛ اور جھوٹی باتوں پر قسم کھاتے ہیں۔ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ؛ اور اپنی دروغ گوئی کا ان کو علم بھی ہے۔ وہ جان بوجھ کر جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔

ترجمہ:- کیا تم نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو (یعنی منافقوں کو) جنھوں نے دوستی پیدا کی اُن (کٹے کافروں) سے جن پر خدا کا غضب نازل ہوا ہے وہ نہ تم (مسلمانوں) میں سے ہیں نہ ان (کٹے کافروں) میں سے اور جانتے بوجھتے وہ جھوٹی قسمیں کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑮

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ ؛ خدا نے ان کے لئے تیار رکھا ہے۔ عَذَابًا شَدِيْدًا ؛ سخت عذاب۔ اِنَّهُمْ ؛ بے شک وہ لوگ۔ سَاۗءَ ؛ بُرا ہے۔ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؛ وہ جو کچھ کرتے رہے ہیں۔

ترجمہ:- خدا نے ان کے لئے سخت عذاب تیار رکھا ہے۔ کیا ہی بُرا کام ہے جو وہ کرتے رہے ہیں۔

دشمنانِ خدا سے دوستی نہ کرو

صاحبو! آج کل مسلمانوں میں مختلف فرقے پیدا ہوگئے ہیں۔ کوئی کمیونسٹ ہے کوئی کانگریسی ہے۔ ان کا کام ہے غیر مسلموں سے دوستی پیدا کرنا، ان کی ہاں میں ہاں ملانا۔ جو خدا کا مخالف ہے جس پر خدا کا عذاب نازل ہونے والا ہے اس سے کاہے کی دوستی، کیسی دوستی۔ دشمنِ خدا کا دوست، دشمن۔ ان کا رات دن کا کام کیا ہے؟ مشائخوں کو علماء کو مذہبی لوگوں کو بُرا بھلا کہنا، ان میں سے ہر ایک سمجھتا ہے کہ میں آزاد ہوں مگر حقیقت میں وہ غیر مسلموں کا غلام ہے۔ البتہ مذہب سے ضرور آزاد ہے۔ کافروں سے محبت کا نتیجہ کیا ہوا؟ کچھ معلوم ہے؟ کافروں نے کانگریسی مسلمانوں کا بھی صفایا کردیا۔

اپنے دشمنوں کو دوست سمجھنا سفاہت ہے، حماقت ہے، بلاہت ہے۔ جب خدا کا غضب نازل ہوتا ہے اور بلا آتی ہے تو بُروں کے ساتھ اچھوں کو بھی لے جاتی ہے۔ آخرت میں اپنے اپنے اعمال کے مطابق جزا ملتی ہے۔ مگر یہاں تو بلا سے کوئی نہیں بچتا۔ یہی باتوں سے روکنا پیشواؤں اور لیڈروں کا کام ہے۔ جب انہی کو صحیح احساس نہیں تو دوسروں سے کیا اُمید ہے۔ ایک کشتی جارہی ہے چند بیوقوفوں نے اس میں سوراخ کرنا شروع کیا۔ اگر سمجھ دار ان بیوقوفوں کو نہ روکیں گے تو سب ڈوبیں گے۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑯

اِتَّخَذُوْا ؛ بنالیا ہے۔ اَيْمَانَهُمْ ؛ اپنی قسموں کو۔ عرب لوگ کوئی معاہدہ کرتے تھے اور اس پر قسم کھاتے تھے تو سیدھے ہاتھ پر سیدھا ہاتھ مارتے۔ یہاں ایمان سے مُراد حلف ہے۔ جُنَّةً ؛ سپر۔ ڈھال۔ جَنَّ يَجُنُّ۔ ڈھاکنا، چھپانا۔ بچاؤ کا ذریعہ۔ فَصَدُّوا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ پھر روکتے ہیں راہِ خدا سے۔ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ؛ لہٰذا ان کے لئے ہے ذِلّت، اہانت اور رسوا کرنے والا عذاب۔

ترجمہ:- انھوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو اپنے سپر (اور بچاؤ کا ذریعہ) بنایا ہے پھر وہ راہِ خدا سے روکتے ہیں۔ ان کے لئے ہے ذِلّت کا عذاب۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ ؛ ان کے کام نہ آئیں گے، ان کو مستغنی نہ کریں گے، ان کو بچا نہ سکیں گے۔ اَمْوَالُهُمْ وَلَا اَوْلَادُهُمْ ؛ نہ ان کے مال اور نہ ان کی اولاد۔ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؛ اللہ کے ہاتھ سے کچھ ذرا نہ بچائیں گے۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؛ وہ دوزخی ہیں، جہنّم میں رہنے والے ہیں۔ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ؛ یہ لوگ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔ ان کے حصّے میں خلود فی النار ہے، عذابِ جاوید ہے۔

ترجمہ:- نہ ان کو ان کا مال کام آئے گا اور نہ ان کی اولاد۔ اللہ کے ہاتھ سے کچھ نہ بچا سکیں گے۔ یہ دوزخی ہیں اس میں ہمیشہ اور دائم رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ⑱

يَوْمَ ؛ اس دن کو یاد کرو جب کہ۔ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ؛ اللہ ان سب کو قبروں میں سے زندہ کرکے اُٹھائے گا۔ فَيَحْلِفُونَ لَهُ ؛ پھر خدا کے سامنے بھی قسمیں کھائیں گے۔ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ؛ جیسا تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں۔ وَيَحْسَبُونَ ؛ اور گمان کرتے ہیں۔ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ؛ کہ وہ کسی اچھی حالت میں ہیں کسی صحیح طریقہ پر ہیں۔ أَلَا ؛ ہاں! إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ؛ یہی ہیں پکے جھوٹے، دروغ گو۔

ترجمہ:- جس دن خدا ان سب کو قبروں سے اُٹھائے گا پھر وہ خدا کے سامنے بھی ایسی ہی جھوٹی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے کھاتے ہیں۔ اور وہ گمان کرتے ہیں کہ کسی اچھی راہ پر ہیں ہاں! یہی ہیں جھوٹے۔

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ۚ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ ⑲

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ ؛ شیطان ان پر غالب ہوگیا ہے، ان پر مسلط ہوگیا ہے، ان پر قابو پالیا ہے۔ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ ؛ پھر شیطان نے ان سے اللہ کی یاد بھلادی۔ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ؛ یہ لوگ شیطان کا لشکر ہیں۔ یہ ابلیس کا جتھا ہے۔ اس کا گروہ ہے۔ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ ؛ بے شک شیطان کی جماعت، اس کا لشکر۔ هُمُ الْخَاسِرُونَ ؛ وہی خسران، نقصان اور خسارہ میں ہیں۔

ترجمہ:- شیطان ان پر چھا گیا ہے۔ لہذا یادِ خدا کو ان سے بھلا دیا۔ یہ شیطان کا جتھا ہے۔ ہاں! شیطان کا جتھا خسارہ اور نقصان میں ہے۔ (خراب ہونے والا ہے۔)

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ⑳

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ؛ بے شک جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے لڑتے اور مخالفت کرتے ہیں۔ أُولَٰئِكَ فِي الْأَذَلِّينَ ؛ یہ لوگ ہیں سب سے زیادہ ذلیل وخوار لوگوں میں۔

ترجمہ:- جو لوگ خدا اور اس کے رسول سے مخالفت کرتے ہیں وہ ہیں ذلیل ترین لوگوں میں سے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

كَتَبَ اللّٰهُ ؛ اللہ نے لکھ دیا ہے، واجب کر دیا ہے، نوشتۂ تقدیر ہے، اس کا حکم ازلی ہے، اٹل فرمان ہے۔ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؛ کہ میں اور میرے رسول سب غالب رہیں گے۔ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ؛ بے شک اللہ قوت و عزت والا ہے، زور آور ہے، زبردست ہے۔

ترجمہ:- اللہ نے اس کا فیصلہ کر دیا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب رہیں گے کیونکہ اللہ قوی عزیز ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾ ع ۳

لَا تَجِدُ قَوْمًا ؛ تم اس قوم اور ان لوگوں کو نہ پاؤ گے جو يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ؛ اللہ پر ایمان اور یقین رکھتے ہیں۔ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؛ اور قیامت پر، سمجھتے ہیں کہ ایک دن مرنا ہے اور دربار الٰہی میں جانا ہے۔ يُوَآدُّوْنَ ؛ کہ دوستی رکھتے ہیں۔ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؛ جو اللہ اور رسول سے مخالفت، دشمنی کرتے ہیں۔ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ ؛ گو وہ ان کے باپ دادا ہوں۔ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ ؛ یا ان کے بیٹے ہوں۔ اَوْ اِخْوَانَهُمْ ؛ یا ان کے بھائی ہوں۔ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؛ یا ان کے کنبے اور گھرانے والے ہوں، ایک جگہ مل جل کر رہنے والے ہوں۔ ان کے ساتھ عیش و عشرت کرتے ہوں۔ اُولٰٓئِكَ ؛ ان دشمنانِ خدا سے محبت نہ رکھنے والے۔ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ ؛ ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے۔ وَاَيَّدَهُمْ ؛ اور ان کی تائید کی، مدد کی۔ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؛ اپنی روح سے، خدا کی طرف کے فیض سے۔ وَيُدْخِلُهُمْ ؛ اور ان کو داخل کر دے گا۔ جَنّٰتٍ ؛ ایسی جنتوں میں۔ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، دریا جاری ہیں۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؛ جنت میں ہمیشہ رہنے والے ہیں، بحالیکہ ان کو دوام و خلود نصیب ہے۔ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ ؛ خدا ان سے راضی ہو گیا ہے۔ وَرَضُوْا عَنْهُ ؛ اور وہ بھی خدا سے راضی ہیں۔ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؛ یہ خدا کا لشکر ہیں۔ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ ؛ ہاں! بے شک خدا کا لشکر۔ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؛

یہی لوگ ہیں فلاح پانے والے، کامیاب، مقصد کو پہنچنے والے۔ ان کے سامنے بامُرادی کا دروازہ کھلا ہوا ہے۔

ترجمہ:- تم ان لوگوں کو نہ پاؤ گے جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں کہ دشمنانِ خدا اور رسول سے دوستی رکھتے ہوں۔ چاہے ان کے باپ ہوں، بیٹے ہوں، بھائی ہوں، کنبے اور خاندان والے ہوں۔ خدا نے ان کے (یعنی ایسے ایمانداروں کے) دلوں میں ایمان کا نقش کردیا ہے اور اپنی روح (اور فیض) سے ان کو تائید اور قوت دی ہے۔ ان کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا (جو شاداب اور جن کے نیچے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ بحالیکہ یہ لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ خدا ان سے راضی وہ خدا سے راضی۔ یہ ہے خدا کا لشکر۔ ہاں! خدا کا لشکر ہی فلاح (اور کامیابی کی مُرادیں) پانے والا ہے۔

صاحبو! آج کل کمیونسٹ، اشتراکی، کانگریزی مسلمان پیدا ہوگئے ہیں جو بڑی بڑی داڑھیاں رکھتے ہیں۔ ان کی پیشانیوں پر نماز کے گٹھے پڑے ہوئے ہیں مگر غیر مسلموں کی محبت میں چور ہیں، سرشار ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ہم صحیح راستہ پر ہیں حالانکہ اس سے کوسوں دور ہیں۔ تجربہ نے بتادیا کہ غیر مسلم، مسلموں سے کبھی محبت نہیں رکھتے۔ ظاہر ہے کہ خدا کے دشمن خدا کے دوستوں سے کیوں محبت کریں گے۔ یہ لوگ غلط فہمی کے گڑھے میں گرے ہوئے ہیں۔ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم خدا کے بھی چاہنے والے ہیں اور دشمنانِ خدا کے بھی۔ خدائے تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ ایماندار کبھی دشمنانِ خدا سے محبت نہیں رکھتا۔ اصل یہ ہے کہ شیطان نے ان کے دلوں پر قابو پالیا ہے۔ اب ان کو کوئی صحیح بات سجھائی نہیں دیتی۔ دشمنانِ خدا و رسول سے دوستی کرو اور خَسِرَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَۃَ کے مصداق بنو۔ اللہ ہم کو حزب اللہ میں شریک کرے اور اسی میں مارے اور رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡہُ کا مصداق بنائے۔

سُوۡرَۃُ الۡحَشۡرِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ اَرۡبَعٌ وَّعِشۡرُوۡنَ اٰیَۃً وَّثَلٰثُ رُکُوۡعَاتٍ

سورۂ حشر مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں چوبیں (۲۴) آیتیں اور تین (۳) رکوع ہیں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

سَبَّحَ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ۚ

وَھُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ①

سَبَّحَ لِلّٰهِ ؛ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ۔ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؛ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ اور وہی ہے عزت اور حکمت والا ۔ وہی ہے غالب اور مناسب کام کرنے والا ۔

ترجمہ:- جو آسمانوں میں اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں ۔ اور وہی ہے باعزت و باحکمت ۔

هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِیَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔ (وقف النبی ﷺ)
مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ
مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِیْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ یُخْرِبُوْنَ بُیُوْتَهُمْ
بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۗ
فَاعْتَبِرُوْا یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ۝۲

هُوَ الَّذِیْٓ اَخْرَجَ ؛ وہی ہے جس نے نکال دیا ۔ شہر بدر کردیا ۔ اَلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؛ کافروں، منکروں کو ۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؛ اہلِ کتاب سے ۔ مِنْ دِیَارِهِمْ ؛ ان کے گھروں سے ۔ یعنی بنی نظیر کو ۔ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؛ پہلے ہی جمع ہونے کے وقت ۔ مَا ظَنَنْتُمْ ؛ تم گمان بھی نہیں کرتے تھے ۔ اَنْ یَّخْرُجُوْا ؛ کہ وہ نکلیں گے ۔ وَظَنُّوْا ؛ اور انھوں نے گمان کر رکھا تھا ۔ اَنَّهُمْ ؛ کہ وہ ۔ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ ؛ کہ ان کے قلعے اُن کو بچائیں گے ۔ مِنَ اللّٰهِ ؛ خدا کے ہاتھ سے، اس کے عذاب سے ۔ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ ؛ پھر خدا ان کے پاس آ پہنچا یعنی کرشمہ ہائے قدرت پہنچ گئے ۔ مِنْ حَیْثُ لَمْ یَحْتَسِبُوْا ؛ ایسی جگہ سے کہ ان کو خیال بھی نہ تھا ۔ وَقَذَفَ ؛ اور ڈال دیا ۔ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ؛ ان کے دلوں میں ۔ اَلرُّعْبَ ؛ رعب کو، خوف کو، دھاک کو ۔ یُخْرِبُوْنَ ؛ اُجاڑتے ہیں، خراب کرتے ہیں ۔ بُیُوْتَهُمْ ؛ اپنے گھروں کو ۔ بِاَیْدِیْهِمْ وَاَیْدِی الْمُؤْمِنِیْنَ ؛ خود اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے، ان کے ذریعہ سے ۔ فَاعْتَبِرُوْا ؛ لہذا عبرت پکڑو ۔ نصیحت لو ۔ یٰٓاُولِی الْاَبْصَارِ ؛ اے آنکھوں والو! بصارت و بصیرت رکھنے والو! ہوش و خرد والو ۔

ترجمہ:- وہی ہے جس نے اہلِ کتاب میں سے منکرین کو ان کے گھروں سے نکالا پہلے ہی جمع ہونے کے وقت ۔ تم سمجھتے نہ تھے کہ وہ نکلیں گے اور وہ خیال کرتے تھے کہ ان کے قلعے ان کی حفاظت

کر سکتے ہیں اللہ کے ہاتھ سے ۔ پھر خدا (یعنی اس کا عذاب) آ پہنچا ایسی جگہ سے کہ ان کو گمان بھی نہ تھا اور (خدا نے) ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، دھاک بٹھادی بحالیکہ وہ خود اپنے ہاتھوں سے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے اپنے گھروں کو اُجاڑ رہے ہیں (غیر آباد کر رہے ہیں) لہذا اے آنکھوں والو! کچھ تو عبرت پکڑو! (کچھ تو نصیحت لو!)

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِى الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؛ اور اگر اللہ نے ان کی قسمت میں لکھا نہ ہوتا ۔ اَلْجَلَآءَ ؛ جلا وطن ہونا، ملک بدر ہونا ۔ لَعَذَّبَهُمْ فِى الدُّنْيَا ؛ تو ان کو دنیا میں کسی اور طریقہ سے عذاب کرتا ۔ وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ ؛ اور ان کے حصہ میں آخرت میں ۔ عَذَابُ النَّارِ ؛ دوزخ کا عذاب تو ہے ہی ۔

ترجمہ:- اور اگر اللہ ان کی قسمت میں جلا وطن ہونا نہ لکھتا تب بھی ان کو دنیا ہی میں عذاب کرتا اور آخرت میں تو ان کے لئے دوزخ کا عذاب ہے ہی ۔

کیوں؟

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ ؛ یہ اس لئے کہ ان لوگوں نے ۔ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؛ اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی، شقاق و نفاق کیا، ان سے جُدا ہو گئے ۔ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ ؛ اور جو اللہ سے مخالفت کرتا ہے ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ؛ تو بے شک اللہ سخت عذاب اور عقوبت کرنے والا ہے، اس کی مار بڑی سخت ہے، اس کی سزا شدید ہے ۔ عَقَبٌ ۔ پیچھے ۔ عِقَابٌ ۔ عقوبت، وہ سزا جو بعد جرم ہوتی ہے ۔

ترجمہ:- یہ اس لئے ہے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے مخالفت کی اور جو اللہ کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا

فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ۝

مَا قَطَعْتُمْ ؛ تم نے جو کاٹا ۔ مِنْ لِينَةٍ ؛ کوئی تنہ ، درخت ، کوئی پیڑ ۔ اَوْتَرَكْتُمُوْهَا ؛ یا تم نے اُسے ترک کردیا ، چھوڑدیا ۔ قَائِمَةً عَلٰى اُصُوْلِهَا ؛ اپنی جڑوں پر کھڑا ہوا ۔ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ ؛ تو اللہ کے حکم سے ، اس کی اجازت سے ۔ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ؛ اور تا کہ رسوا کرے ، خوار کرے فاسقوں کو ، بدکاروں کو ۔

ترجمہ :- تم نے اگر کسی درخت کو کاٹ دیا یا اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑا تو یہ سب اللہ کے فرمان سے ہے اور تا کہ فاسقوں کو خوار و رُسوا کرے ۔

وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ عَلَىٰ مَنْ يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

وَمَا اَفَآءَ اللّٰهُ ؛ اور جو دلوایا اللہ نے ۔ عاید کیا ۔ فَآءَ ۔ يَفِيْءُ ۔ فَيْئًا ؛ رجوع کرنا ۔ اَفَآءَ ۔ يُفِيْءُ ۔ اِفَآئَةً ؛ پھر لانا ۔ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؛ اپنے رسول کو ۔ مِنْهُمْ ؛ اِن مشرکوں یعنی بنی نظیر سے ۔ فَمَا اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ ؛ پھر تم نے نہیں دوڑایا اس پر ۔ مِنْ خَيْلٍ ؛ گھوڑے ۔ وَلَا رِكَابٍ ؛ اور نہ اونٹ ۔ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ؛ اور مگر اللہ ۔ يُسَلِّطُ ؛ مسلط کرتا ہے ، غالب کردیتا ہے ۔ رُسُلَهٗ ؛ اپنے رسولوں کو ۔ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؛ جس پر چاہے ۔ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ، قدرت والا ہے ۔ جو چاہتا ہے کرسکتا ہے ۔

ترجمہ :- ان (کافروں کے ہاتھ) سے خدا اپنے رسول کو جو دلوائے نہ تو تم نے اس پر گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ (یعنی بغیر لڑے کے) مگر خدا اپنے رسولوں کو مسلط کردیتا ہے جس پر چاہتا ہے اور اللہ ہر شئے پر قادر ہے ۔

صاحبو ! جو مال جنگ میں حاصل کیا جاتا ہے اس کو مالِ غنیمت کہتے ہیں اور جو مال دشمن بغیر جنگ کے دیتے ہیں اس کو فئی کہتے ہیں ۔ آج کل سود کو جائز کرنے کے لئے بعض مولوی سرگرمِ کوشش ہیں ۔ کافروں سے ، غیر مسلموں سے سود لیتے ہیں اور اس کا نام رکھتے ہیں فئی ۔ کیا الفاظ بدلنے سے معنی بدل جاتے ہیں ؟ جو فائدہ زمانہ اور مدت کے مقابل ہوتا ہے وہ سود ہے ۔ سود کو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ یمحق اللّٰہ الربٰو ۔ کہ اللہ ربٰو یعنی سود کو میٹ دینا اور نیست و نابود کرنا چاہتا ہے ۔ بعض سود خوار مولوی یہ بھی کہتے ہیں کہ سود تجارت میں ہوتا ہے قرض میں سود نہیں ہوتا ۔ یہ ان کی ہوس کاری ہے ۔ آج کل خود

الفاظ کے بدلنے سے معنی نہیں بدلتے

یورپ اور امریکہ میں سود کو موقوف کرنے کے لئے ان تھک کوشش کی جارہی ہے ۔ سود نہ لینا مسلمانوں کا خاصہ ہے ۔ افسوس غیر مسلم اسلامی اُصول کو پسند کر رہے ہیں اور علماء ہیں کہ اسلامی اُصول کے خلاف سود لینے کو جائز کر رہے ہیں ۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَىْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑦

وقف لازم

مَا اَفَآءَ اللّٰهُ ؛ جو خدا دلوائے ۔ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؛ اپنے رسول کو ۔ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى ؛ قریہ والوں سے ، قصبہ والوں سے ، گاؤں والوں سے ۔ فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ ؛ تو وہ اللہ کا ہے اور اللہ کے رسول کا ہے ۔ وَلِذِى الْقُرْبٰى ؛ اور قرابتداروں کا ہے ۔ وَالْيَتٰمٰى ؛ اور یتیموں کا ہے ۔ ان بچوں کا ہے جن کے باپ نہیں ۔ وَالْمَسٰكِيْنِ ؛ اور مسکینوں اور فقیروں کا ہے ۔ وَابْنِ السَّبِيْلِ ؛ اور مسافروں کا ہے ۔ اِبْن اَخ ، اَب ۔ یہ الفاظ نسبت اور تعلق کو بتاتے ہیں ۔ اَبُو الْخَیر ۔ خیر والا ۔ اَخُو الشَّر ۔ شر والا ۔ اِبْنُ السَّبِيْلِ ۔ راستہ والا ۔ مسافر ۔ كَىْ لَا يَكُوْنَ ؛ تاکہ نہ ہو ۔ ان مستحقین کے نام اس لئے بتائے گئے ہیں کہ کہیں نہ ہوجائے ۔ دُوْلَةً ۔ لین دین میں ، قبضہ میں ۔ دولت ۔ وہ مال جو باری باری سے آج اس کے پاس اور کل اُس کے پاس جاتا ہے ۔ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؛ تم میں کے تونگروں کے درمیان ۔ مِنْكُمْ ؛ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عامۃ المسلمین کا حق ہے ۔ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ ؛ اور پیغمبر تم کو جو دے ۔ فَخُذُوْهُ ؛ اس کو لے لو ۔ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ؛ اور جس چیز سے تم کو منع کرے ، روکے ، باز رکھے تم باز رہو ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ اور خدا سے ڈرو ۔ تقویٰ اختیار کرو ۔ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ؛ بے شک اللہ سخت عقوبت کرنے والا اور سخت سزا دینے والا ہے ۔

ترجمہ :- قریہ والوں سے اللہ اپنے رسول کو جو دلوائے وہ اللہ کا ہے اللہ کے رسول کا ہے ، قرابتداروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا ہے ۔ تاکہ تم میں کے غنیوں کے قبضہ میں نہ آجائے ۔ پیغمبر تم کو جو دے وہ لے لو اور جس سے روکے اس سے رُک جاؤ اور اللہ سے ڈرو دیکھو اللہ سخت سزا دینے والا ہے ۔

صاحبو ! اہلِ قرآن ہونے کے مدعی مَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا پر غور کریں ۔ احادیث کے قبول کرنے سے انکار کرنا کیا اس آیت سے انکار کرنا نہیں ہے ؟

خلاف پیمبر کسے رہ گزید — کہ ہرگز بہ منزل نہ خواہد رسید

یاد رکھو ! ’’ میں حدیث کو نہیں مانتا ‘‘ یہ مساوی ہے ’’ محمد رسول اللّٰہ کو نہیں مانتا ‘‘ کہنے کے ۔ محمد رسول اللّٰہؐ سے انکار کر کے قرآن کو ماننے کا دعویٰ کفر ہے ۔ تم کو قرآن ملا کہاں سے ؟ کس نے کہا کہ یہ قرآن ہے ؟ محمد رسول اللّٰہؐ نے ۔ محمد رسول اللّٰہؐ کو نہ ماننا اور قرآن کو ماننا یہ دونوں ہرگز جمع نہیں ہو سکتے ۔ ضعیف راوی کو نہ ماننا الگ چیز ہے اور حدیث کو نہ ماننا الگ چیز ہے ۔

ترسم نہ رسی بہ کعبہ اے اعرابی کیں رہ کہ تو می روی بہ ترکستان است

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ ؛ ان غریبوں کے لئے جنھوں نے وطن چھوڑ دیا ہے ۔ مہاجر فقیروں کے لئے ۔ اَلَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ ؛ جو اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے ہیں ۔ وَاَمْوَالِهِمْ ؛ اور اپنے مالوں سے یعنی زبردستی سے ان کا مال بھی چھین لیا گیا ہے ۔ يَبْتَغُوْنَ ؛ چاہتے ہیں ۔ ڈھونڈتے ہیں ۔ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؛ خدا کا فضل اور اس کی رضا مندی ۔ وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؛ اور اللّٰہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں ۔ نصرت دیتے ہیں ۔ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ؛ یہی ہیں سچے ، راست باز ۔

ترجمہ :- (اس فئی کے مال میں) بے وطن فقیروں کا بھی حق ہے جو اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے ان سے ان کا مال چھین لیا گیا ۔ وہ خدا کا فضل اور رضا حاصل کرنا چاہتے ہیں اور اللّٰہ اور اس کے رسول کو نصرت اور مدد دیتے ہیں ۔ یہی ہیں راست باز لوگ ۔

صاحبو ! جو لوگ اس ظلم و ستم کے زمانہ میں مفلس و نادار ہو گئے ہیں ان سے بھائی چارہ کرنا ، ان کے انصار بن جانا ، ان کو ہر قسم کی امداد دینا مسلمانوں کا فرض ہے ۔ بعض لوگ اِن آفت زدہ لوگوں کے پاس ان کو دیکھنے جاتے ہیں ۔ کس طرح ؟ قومی سرمایہ میں سے فرسٹ کلاس کے ڈبوں میں یا ہوائی جہازوں میں بیٹھ کر ۔ کیا یہ قومی ہمدردی ہے یا قوم کا مال لوٹنا ہے اور عیش پرستی ؟ بعض غیر مسلم لیڈر کسی قومی کام کے واسطے نکلتے ہیں تو تھرڈ کلاس میں جاتے ہیں اور جتنا اپنے آپ پر صَرف کرتے ہیں اس سے سو چند ، ہزار چند اپنی قوم کو فائدہ پہنچاتے ہیں ۔ ہمارے مسلمان بھائی بڑے بڑے شاندار پنڈال بناتے ہیں اور اس میں اپنے ہم خیال دوستوں کو لے جاتے ہیں اور مزے مزے کے کھانے سالن اور میٹھے کھاتے ہیں کام کچھ نہیں مگر نام تو ہے ۔ یہ لوگ مشائخوں کے نذر لینے پر اعتراض کرتے ہیں اور خود ان سے بہت زیادہ کھاتے ہیں ، کھلاتے ہیں ۔

قوم کی خدمت کرو لوٹو نہیں

میرے پاس ایسے پیشوایانِ مذہب اور پیشوایانِ قوم دونوں ایک تباہی کی کشتی کے سوار ہیں ۔ جب ان لیڈروں سے پوچھا جاتا ہے کہ آپ نے کیا کام کیا تو کہتے ہیں کہ ہم نے قومی احساس پیدا کردیا آئندہ ممکن ہے کہ کچھ کام بھی کریں ۔ افسوس ان کے کام کرنے کا وقت قیامت کے ساتھ وابستہ ہے ۔ اس وقت مسلمان مارے جارہے ہیں تباہ کئے جارہے ہیں اور آپ ہیں کہ ابھی سوچ رہے ہیں ۔ بے شک ان کا کام کرنا بھی برحق اور قیامت کا آنا بھی برحق ۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْإِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّا أُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۹

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ ؛ اور ان لوگوں کا بھی فئی میں حق ہے جو رہتے ہیں اس گھر میں یعنی دار الاسلام مدینہ میں ۔ وَالْإِيْمَانَ ؛ اور ایمان پر قائم ہیں ۔ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ ان سے پہلے یعنی مہاجرین سے پہلے سے مدینہ میں رہتے ہیں اور مدنی مسلمان ہیں ۔ يُحِبُّوْنَ ؛ محبت کرتے ہیں ۔ دوست رکھتے ہیں ۔ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ ؛ ان لوگوں کو جو ہجرت کرکے ان کی طرف آتے ہیں یعنی انصار جن کے پاس مہاجر آتے ہیں ۔ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً ؛ اور اپنے سینوں میں ذاتی اغراض نہیں پاتے ۔ مِمَّا أُوْتُوْا ؛ اس میں سے کہ مہاجرین دیئے گئے ہیں ۔ وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ ؛ اور ترجیح دیتے ہیں مہاجرین کو خود پر ۔ اور ایثار کرتے ہیں اور ان کو مقدم رکھتے ہیں ۔ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؛ اگرچہ ان کو حاجت ہو، فقرو فاقہ ہو ۔ وَمَنْ يُّوْقَ ؛ اور جو بچایا جائے ۔ شُحَّ نَفْسِهٖ ؛ اپنے نفس کی حرص، بخل اور لالچ سے ۔ فَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؛ پھر وہی ہیں فلاح پانے والے، کامیاب زندگی والے ۔

ترجمہ :- اور ان لوگوں کا بھی حق ہے جو اس دار الاسلام میں مہاجرین کے آنے سے پہلے سے بسے ہوئے ہیں ۔ ایمان پر ثابت قدم ہیں ۔ یہ لوگ مہاجرین سے محبت رکھتے ہیں اور جو مال مہاجرین کو دیا جاتا ہے ان کے دل میں اس کی حاجت اور ذاتی غرض نہیں وہ مہاجرین کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں (اور ایثار کرتے ہیں) چاہے ان کو تنگی اور فاقہ کشی ہی کیوں نہ ہو ۔ اور جو لوگ اپنی طبیعت کے بخل سے بچائے جاتے ہیں وہی ہیں کامیاب فلاح پانے والے ۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۰

وَالَّذِيْنَ جَاءُوْ مِنْ بَعْدِهِمْ ؛ اور اس مال میں ان لوگوں کا بھی حق ہے جو ان کے بعد آئے ہیں ۔ يَقُوْلُوْنَ ؛ وہ دُعا کرتے ہیں ، کہتے ہیں ۔ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا ؛ اے اللہ ہم کو بخش دے ، ہماری مغفرت کر ۔ وَلِاِخْوَانِنَا ؛ اور ہمارے بھائیوں کو ۔ ہجرت کے بعد رسولِ خدا ﷺ ایک مہاجر اور ایک انصاری کو بھائی بنا دیتے تھے ان میں مواخات پیدا کردیتے تھے ۔ ان میں بھائی چارہ ہوتا تھا ۔ اَلَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ؛ جو ہم سے سابق ہوگئے ہیں ایمان میں ۔ جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں ۔ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا ؛ اور ہمارے دلوں میں پیدا نہ کر ۔ غِلًّا ؛ کینہ ، عداوت ۔ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ ایمانداروں کی طرف سے ۔ رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؛ خدایا ! اے ہمارے پروردگار ! تو بڑا شفقت رأفت اور رحمت والا ہے تو رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ہے ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ ان کے بعد آئے ہیں یہ کہتے (اور دُعائیں کرتے) ہیں اے ہمارے پروردگار ! ہم کو بخش دے اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی بخش دے جو ہم سے پہلے مسلمان ہوئے ہیں اور ہمارے دلوں میں مسلمانوں کی طرف سے کینہ کپٹ پیدا نہ کر ۔ یا رب ! تو رُؤف رحیم ہے ۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝۱۱

اَلَمْ تَرَ ؛ کیا تم نے نہیں دیکھا ۔ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ؛ ان لوگوں کی طرف جو نفاق رکھتے ہیں ۔ ان کا ظاہر کچھ اور ہے اور باطن کچھ اور ۔ بظاہر تمہارے ساتھ ہیں اور باطن میں وہ کافروں سے سازش کرتے ہیں ۔ يَقُوْلُوْنَ ؛ وہ کہتے ہیں ۔ لِاِخْوَانِهِمْ ؛ اپنے بھائیوں سے ۔ اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ جو کافر ہیں ۔ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؛ اہلِ کتاب سے یعنی منافق جیسے عبداللہ بن اُبی وغیرہ ۔ کفر پر مضبوط اہلِ کتاب یعنی بنی نظیر سے کہتے ہیں ۔ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ ؛ اگر تم نکال دیئے جاؤ گے ۔ جلا وطن کئے جاؤ گے ۔ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ ؛ تو ہم بھی تمہارے ساتھ وطن چھوڑ دیں گے ۔ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ ؛ اور ہم تمہارے معاملہ میں اطاعت نہ کریں گے ، کہا نہ مانیں گے ۔ اَحَدًا ؛ کسی کا ۔ اَبَدًا ؛ کبھی ۔ ہرگز یعنی ہم مسلمانوں کی بات نہ سنیں گے ۔ وَاِنْ قُوْتِلْتُمْ ؛ اور اگر تم سے جنگ کی جائے ۔ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؛ ہم تمہاری مدد کریں گے ، تم کو نصرت دیں گے ۔ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ ؛ اور

اللہ شہادت دیتا ہے، گواہی دیتا ہے۔ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ؛ کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔

ترجمہ:- کیا تم نے ان منافقوں کو دیکھا جو اہلِ کتاب میں کے منکر بھائیوں سے کہتے ہیں۔ اگر تم نکال دیئے جاؤ گے تو ہم بھی تمہارے ساتھ چلے جائیں گے اور تمہارے معاملہ میں کبھی کسی کی نہ سنیں گے اگر کوئی تم سے لڑے تو ہم تمہیں مدد دیں گے اور اللہ شہادت دیتا ہے (اللہ دیکھتا ہے) کہ یہ بے شک جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾

لَئِنْ اُخْرِجُوْا ؛ اگر یہ کٹے کافر نکال دیئے جائیں گے، جلا وطن کئے جائیں گے۔ لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ؛ تو یہ منافق ان کے ساتھ ہرگز نہ چلے جائیں گے۔ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا ؛ اور اگر ان سے لڑائی ہو۔ یعنی مسلمان مضبوط منکروں سے لڑیں۔ لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ؛ تو یہ منافق ان کافروں کی ہرگز مدد نہ کریں گے۔ کیونکہ یہ ہول دلے بزدل ہیں۔ نفاق نامردوں میں رہتا ہے۔ بُودل ہی تقیہ کرتے ہیں۔ لڑنے والوں کو چکنی چپڑی باتیں کر کے خوش کر دیتے ہیں یہ نہ کافروں کو مدد دے سکتے ہیں نہ مسلمانوں کو۔ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ ؛ اور اگر بالفرض کٹے کافروں کو مدد دینے کا ارادہ بھی کریں۔ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ؛ تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ؛ پھر ان کی کوئی مدد نہ کرے گا۔

ترجمہ:- اگر وہ نکالے جائیں گے تو یہ کبھی ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی ہوگی تو یہ کسی قسم کی ان کو مدد نہ دیں گے۔ اور اگر مدد کی صورت پیدا بھی کریں گے تو (وقت پر) پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو کہیں سے مدد نہیں ملے گی۔

صاحبو! آج کل کے بزدل مسلمان بھی ایسے ہی ہیں، مسلمانوں کو بھی راضی رکھنا چاہتے ہیں اور کافروں کو بھی اور ہیں کسی کام کے نہیں۔

لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾

لَاَنْتُمْ ؛ بے شک تم۔ قرآن کے املا میں ایک الف زائد ہے۔ لام تاکید ہے۔ لاءِ نہی نہیں۔ اس مقام میں اعراب اس طرح ہو۔ لام کو زبر الف کو زبر دوسرا الف بغیر حرکت کے یعنی اس طرح لکھا جائے۔ لَاَنْتُمْ ــ اَشَدُّ رَهْبَةً ؛ زیادہ ہے

خوف ہو۔ وہ تم سے اس قدر ڈرتے ہیں۔ فِیْ صُدُوْرِھِمْ ؛ اپنے سینوں میں یعنی ان کے سینوں میں تمہارا ایسا رعب چھا گیا ہے۔ مِنَ اللّٰہِ ؛ کہ خدا سے زیادہ تم سے ڈرتے ہیں۔ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ ؛ یہ اس لئے کہ یہ لوگ۔ قَوْمٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ ؛ ایسی قوم ہیں جو کچھ سمجھتی نہیں کہ خدا سے ڈرنا چاہئے نہ کہ کسی اور سے۔

ترجمہ:- (وہ خدا سے زیادہ تم سے ڈرتے ہیں) ان کے دلوں میں خدا کے خوف سے زیادہ تمہارا خوف جائے گیر ہے کیونکہ وہ بے سمجھ لوگ ہیں۔

لَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ جَمِیْعًا اِلَّا فِیْ قُرًی مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُھُمْ بَیْنَھُمْ شَدِیْدٌ ؕ تَحْسَبُھُمْ جَمِیْعًا وَّ قُلُوْبُھُمْ شَتّٰی ؕ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾

لَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ ؛ وہ تم سے لڑ نہیں سکتے۔ جَمِیْعًا ؛ سب مل کر بھی۔ اِلَّا فِیْ قُرًی ؛ مگر قریوں میں، بستیوں میں۔ مُحَصَّنَةٍ ؛ حِصْنٌ ؛ قلعہ۔ مُحَصَّنَةٍ۔ محفوظ، قلعہ بند۔ محفوظ گاؤں میں۔ اَوْمِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؛ یا دیواروں کے پیچھے سے۔ وَرَآء آگے اور پیچھے دونوں کے معنی میں آتا ہے۔ جُدُرٍ ؛ جمع۔ جِدَارٌ۔ دیوار، شہر پناہ کی آڑ میں، دیواروں کی اوٹ میں۔ بَاْسُھُمْ بَیْنَھُمْ ؛ خود ان میں بھی لڑائی ہے۔ شَدِیْدٌ ؛ سخت۔ تَحْسَبُھُمْ جَمِیْعًا ؛ تم سمجھتے ہو کہ وہ ملے ہوئے ہیں۔ وَقُلُوْبُھُمْ شَتّٰی ؛ اور ان کے دل ہیں کہ متفرق ہیں، خود ان میں پھوٹ ہے، ان کے دلوں میں اتفاق نہیں۔ ذٰلِکَ بِاَنَّھُمْ ؛ یہ اس وجہ سے کہ وہ۔ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ؛ بے عقل لوگ ہیں، بے سمجھ ہیں، نادان ہیں۔

ترجمہ:- یہ کفار تم سے سب مل کر بھی نہیں لڑ سکتے مگر کسی محفوظ قلعہ میں (ایسے قریہ میں جس کے اطراف حصار ہو) یا پسِ دیوار۔ خود ان میں سخت لڑائی ہے۔ تم ان کو متفق سمجھتے ہو مگر ان کے دلوں میں پھوٹ پڑی ہے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ بے عقل لوگ ہیں۔

اعتقادی اور عملی مسلمان کا دین بھی اچھا دنیا بھی اچھی

صاحبو! مسلمانوں کی صفت اللہ تعالٰی نے یہ بیان فرمائی کہ وہ اجتماعی حالت میں ہیں اور کافروں میں پھوٹ ہے کافر بے عقل ہیں، مسلمان صاحب عقل ہیں۔ افسوس اب مسلمانوں میں پھوٹ ہے اور کافروں میں اتحاد و اتفاق ہے۔ مسلمانوں کے جتنے کام ہیں بے عقلی کے اور کافروں کے جتنے کام ہیں سوچ سمجھ کر۔ بے شک مسلمان اعتقادی مسلمان تو ہیں مگر کافر آج کل عملی مسلمان ہیں۔ اعتقادی مسلمانوں کو آخرت میں ثواب ملے گا اور عملی مسلمانوں کو دنیا میں اگر تم اعتقاداً بھی مسلمان ہو اور عملاً بھی مسلمان ہو تو تمہاری دین دنیا دونوں اچھے۔ اگر دونوں خراب ہیں تو نہ تم اِدھر کے رہے نہ اُدھر کے۔ اللہ بچائے۔ خسر الدنیا والاخرۃ۔

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٥﴾

كَمَثَلِ الَّذِينَ ؛ ان کی مثال ایسی ہے جیسی ان لوگوں کی جو ۔ مِن قَبْلِهِمْ ؛ ان سے پہلے تھے ۔ قَرِيبًا ؛ قریب ہی زمانہ میں ، کچھ ہی پہلے ۔ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ؛ انھوں نے اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھا ، اپنے کرتوت کی سزا چکھ لی ، جیسا کیا تھا ویسا ہی بھگت بھی لیا ۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ؛ اور ان کے لئے ہے المناک عذاب ، دردناک سزا ۔

ترجمہ :- اِن لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے ان لوگوں کی جو ان سے کچھ ہی پہلے تھے ۔ اپنے کردار اور کرتوت کا مزہ چکھ چکے اور ان کے لئے عذاب الیم ہے ۔

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ ؛ یا ان کا حال ، ان کا واقعہ ، ان کی مثال ، ان کا قصہ ، شیطان کا حال ہے ۔ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ ؛ جب اس نے انسان سے کہا ۔ اكْفُرْ ؛ تو کافر ہوجا ، ناشکرا بن ، ہرگز نہ مان ، انکار کر ۔ فَلَمَّا كَفَرَ ؛ پھر جب اس انسان نے کفر کیا ۔ قَالَ ؛ شیطان نے کہا ۔ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ ؛ بے شک میں تجھ سے بری ہوں ، میرا تجھ سے کوئی واسطہ نہیں ، میں تجھ سے بیزار ہوں ۔ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ؛ بے شک میں خوف کرتا ہوں اللہ سے جو تمام جہانوں کا رب ہے ، پروردگار ہے ۔

ترجمہ :- ان کی مثال ، ان کا قصہ تو ایسا ہے جیسا شیطان کا قصہ جب کہ اس نے انسان سے کہا کہ کفر کر (ہرگز نہ مان) جب اس نے کفر کیا تو اس نے کہہ دیا بے شک میں تجھ سے بری ہوں (مجھے تجھ سے کچھ واسطہ نہیں) میں اللہ رب العلمین سے ڈرتا ہوں ۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿١٧﴾ ع ۲ ۵

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا ؛ پھر شیطان اور کافر کا انجام یہ ہوا ۔ أَنَّهُمَا فِي النَّارِ ؛ کہ وہ دونوں دوزخ میں پڑے ۔ خَالِدَيْنِ فِيهَا ؛ وہ دونوں اس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ خَالِدَيْنِ ۔ تثنیہ ہے دال کو فتحہ اور نون کو کسرہ ہے ۔ وَذَٰلِكَ جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ؛ اور یہ کافروں ، ظالموں ، گناہگاروں کی جزا ہے ۔

ترجمہ :- پھر ان دونوں کا انجام یہ ہوا کہ وہ دوزخ میں ہیں، اس میں سدا رہنے والے ہیں (ان کو خلود فی النار ہے) اور یہی ہے جزا ظالموں کی ۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا ٱتَّقُوا ٱللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۖ وَٱتَّقُوا ٱللَّهَ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ خَبِيرٌۢ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٨﴾

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو! اِتَّقُوا اللّٰهَ ؛ اللہ سے ڈرو۔ تقویٰ اختیار کرو، اس کے غضب سے بچو۔ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ ؛ اور ہر شخص دیکھ لے، دیکھ بھال کرلے۔ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ؛ کہ کیا بھیجا ہے کل کے لئے۔ کیسے اعمال روزِ قیامت کے لئے پیش کئے ہیں، ان کی تقدیم کی ہے۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ اور اللہ سے ڈرو۔ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ ؛ اللہ باخبر ہے، خبردار ہے، اس کو ہر چیز کی خبر ہے۔ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ تم جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔

ترجمہ :- اے ایمان والو! خدا سے ڈرو اور کل کے واسطے تم نے کیا کر رکھا ہے اس کی خوب دیکھ بھال کرلو اور اللہ سے ڈرو بے شک اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے۔

وَلَا تَكُونُوا كَٱلَّذِينَ نَسُوا ٱللَّهَ فَأَنسَىٰهُمْ أَنفُسَهُمْ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ هُمُ ٱلْفَـٰسِقُونَ ﴿١٩﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا ؛ اور نہ بنو، نہ ہوجاؤ۔ كَالَّذِيْنَ ؛ مثل ان لوگوں کے جو۔ نَسُوا اللّٰهَ ؛ خدا کو، اس کے احکام کو بھول گئے۔ ان سے بے پروائی کی۔ فَاَنْسٰـهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؛ پھر اس نے بھی بھلا دیئے ان سے ان کے مصالح، اُن کی اصلاح حال۔ نہ اُنھوں نے خدا کا خیال رکھا نہ خود اپنی سود و بہبود کا۔ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ؛ یہی لوگ ہیں نافرمان، بے حکم، فاسق و بدکار۔

ترجمہ :- اور تم ان لوگوں کی طرح نہ بنو جو خدا کو بھول گئے پھر خدا نے بھی ان سے ان کے مصالح کو بھلا دیا۔ یہی لوگ ہیں فاسق (بدکار نافرمان)۔

لَا يَسْتَوِىٓ أَصْحَـٰبُ ٱلنَّارِ وَأَصْحَـٰبُ ٱلْجَنَّةِ ۚ أَصْحَـٰبُ ٱلْجَنَّةِ هُمُ ٱلْفَآئِزُونَ ﴿٢٠﴾

لَا يَسْتَوِىٓ ؛ مساوی نہیں ہوتے۔ برابر نہیں۔ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؛ آگ والے اور بہشت والے۔ دوزخی اور جنتی۔ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ؛ جنتی فائز المرام ہیں، مُراد پانے والے ہیں، کامیاب ہیں۔

ترجمہ :- دوزخی اور جنتی دونوں (ہرگز) برابر نہیں ہو سکتے ۔ جنتی بامراد ہیں (کامیاب ہیں) ۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝٢١

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ ؛ اگر اُتارتے ہم اس قرآن کو ۔ عَلٰى جَبَلٍ ؛ کسی پہاڑ پر ۔ لَّرَاَيْتَهٗ ؛ تو تُو اے مخاطب اس کو دیکھتا ۔ خَاشِعًا ؛ خشوع وخضوع والا ، دبا ہوا ، عاجز ، گردن جھکایا ہوا ۔ مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؛ پھٹ جانے والا خوفِ خدا سے ، اس کا کلیجا پھٹ جانے والا خوفِ خدا سے ، اس کا کلیجا پھٹ جاتا ، وہ پارہ پارہ ہو جاتا ۔ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ ؛ اور یہ حالات ، یہ مثالیں ، یہ عجیب وغریب مضامین ۔ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ؛ ہم لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں ۔ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ؛ تاکہ وہ غور وفکر کریں ، کچھ سوچیں ، سمجھیں ۔

ترجمہ :- اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے اس کو کہ وہ (اس بار سے) دب جاتا اور خوفِ خدا سے پھٹ جاتا اور ہم یہ مضامین لوگوں کے سامنے (اس لئے) بیان کرتے ہیں کہ وہ کچھ غور وفکر کریں ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝٢٢

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ، لائق عبادت نہیں ۔ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؛ غیب وشہادت کا علم رکھتا ہے ۔ نہاں اور آشکارا کا دانا ہے ۔ چھپے اور کھلے کا جاننے والا ہے ۔ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ؛ وہ رحمان بھی ہے رحیم بھی ۔ کلی اور جزئی ہر طرح کا رحم اسی کو ہے ۔ وہ دنیا میں رحمان ہے اور آخرت میں رحیم ہے ۔

ترجمہ :- وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں ۔ نہاں اور عیاں کا جاننے والا ہے ۔ وہی دنیا اور آخرت میں رحم کرنے والا ہے ۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝٢٣

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا هُوَ ؛ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں ۔ اَلْمَلِکُ ؛ وہ بادشاہ ہے ۔ اَلْقُدُّوْسُ ؛ وہ پاک ہے ۔ اَلسَّلٰمُ ؛ وہ ہمیشہ سلامت رہنے والا ہے ، ناقابلِ تغیر ہے ۔ اَلْمُؤْمِنُ ؛ امن دینا اسی کا کام ہے ۔ اَلْمُهَيْمِنُ ؛ وہی نگاہ بان ہے ۔ اَلْعَزِيْزُ ؛ وہ عزت والا ہے ۔ اَلْجَبَّارُ ؛ بگڑی کا بنانے والا ہے ۔ نقصان کی تلافی کرنے والا ہے ۔ نیز بہت زبردست ہے ۔ اَلْمُتَكَبِّرُ ؛ بزرگی اور تکبّر اسی کے شایانِ شان ہے ۔ عاجزی اور بندگی ہماری پہچان ہے ۔ سُبْحٰنَ اللّٰهِ ؛ اللہ سب عیوب سے پاک ہے ۔ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ؛ جن جن سے لوگ شرک کرتے ہیں اس سے وہ بری ہے ۔ خدا سے شرک نامناسب ہے ۔

ترجمہ :- وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی لائقِ بندگی نہیں ۔ وہ بادشاہ ہے ، ہر طرح پاک ہے ، سالم ہے (ناقابل تغیر ہے) وہی ہے امن دینے والا ، وہی ہے حفاظت کرنے والا ، وہ عزت والا (اور غالب) ہے ، بگڑی کا بنانے والا (اور زبردست) ہے ۔ تکبّر اسی کے شایانِ شان ہے ۔ لوگ جس جس قسم کا شرک کرتے ہیں خدا اس سے پاک ہے ۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع ۳/۶

هُوَ اللّٰهُ ؛ وہی اللہ ہے جو ۔ اَلْخَالِقُ ؛ پیدا کرنے سے پہلے صحیح اندازہ رکھنے والا ۔ اَلْبَارِئُ ؛ نیست سے ہست کرنے والا ۔ اَلْمُصَوِّرُ ؛ پیدا کرنے کے بعد مختلف صورتیں دینے والا ۔ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؛ اس کے سب نام پیارے ہیں ۔ اچھے ہیں ۔ خاصے ہیں ۔ يُسَبِّحُ لَهٗ ؛ اس کی تسبیح کرتے ہیں ، اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ۔ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ وہ جو آسمانوں اور زمین میں ہیں ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ اور وہی ہے عزت اور حکمت والا ۔ سب کچھ کرتا ہے اور اچھا کرتا ہے ، مناسب کرتا ہے ۔

ترجمہ :- وہی ہے اللہ صحیح اندازہ والا ، نیست سے ہست کرنے والا (عدم سے وجود میں لانے والا) مختلف صورتیں دینے والا ۔ اس کے تمام نام اچھے ہیں (پیارے ہیں احسن ہیں) آسمانوں اور زمین میں جتنے ہیں سب اس کی تسبیح کرتے ہیں (اس کی پاکی بیان کرتے ہیں) اور وہی (عزیز و حکیم اور) عزت و حکمت والا ہے ۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الممتحنہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں تیرہ (۱۳) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ
بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ
اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۗ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ
وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۗ
وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ ؛ نہ بناؤ میرے دشمن کو اور تمہارے دشمن کو اپنا دوست ۔ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ ؛ ڈالتے ہو ان کی طرف ۔ ان پر ظاہر کرتے ہو ۔ بِالْمَوَدَّةِ ؛ محبت کو یعنی میرے تمہارے دشمنوں کو نہ اپنا دوست بناؤ ، نہ دوستی کا اظہار کرو ۔ وَقَدْ كَفَرُوْا ؛ حالانکہ وہ منکر ہیں ، کفر کرتے ہیں ، نہیں مانتے ۔ بِمَا جَآءَكُمْ ؛ اس چیز کو جو تمہارے پاس آئی ہے ۔ مِنَ الْحَقِّ ؛ حق سے ۔ برحق دین سے ۔ یعنی وہ دینِ حق کا انکار کرتے ہیں ۔ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ ؛ نکال دیتے ہیں رسول کو اور تم کو ۔ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؛ اس وجہ سے کہ تمہارے پروردگار ، اللہ پر تم ایمان رکھتے ہو ۔ وجہِ اختلاف کیا ہے ؟ وہی خدا پر ایمان رکھنا ۔ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ ؛ اگر تم نکلے ہو ۔ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ ؛ میری راہ میں کوشش اور جہاد کرنے کے لئے ۔ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ؛ اور چاہنے کی وجہ سے میری رضا مندی کو ۔ یعنی وجہِ اختلاف خدا کی رضاجوئی ہے ۔ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ؛ تم پوشیدہ طور سے ان سے محبت کرتے ہو ۔ اِسْرَار ؛ چھپانا ۔ مَوَدَّةٌ ؛ محبت ۔ یعنی ایمان رکھنے کا بھی دعویٰ اور کافروں سے ساز باز کرنا یہ دونوں اَن مل ہیں ۔ وَاَنَا اَعْلَمُ ؛ اور میں خوب جانتا ہوں ، مجھے خوب معلوم ہے ۔ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؛ اس کفر کو جس کو تم چھپاتے ہو مخفی رکھتے ہو اور

اس ایمان کو جس کو تم ظاہر کرتے ہو یعنی تم بظاہر مسلمان ہو اور بباطن کافر۔ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ ؛ اور تم میں سے جو ایسا کرے۔ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ؛ تو وہ گمراہ ہو گیا، ضلالت میں پڑ گیا، بھول گیا سیدھے راستہ کو، وہ ہرگز سیدھے راستہ پر نہیں۔

ترجمہ:- اے ایمان (کا دعویٰ کرنے) والو! میرے اور تمہارے دشمنوں کو اپنا دوست نہ بناؤ۔ تم ان سے اپنی محبت کا اظہار کرتے ہو حالانکہ وہ نہیں مانتے اس برحق دین کو جو تمہارے پاس آیا ہے۔ یہ لوگ پیغمبر کو اور تم کو نکال رہے ہیں، (بے وطن کر رہے ہیں) اس وجہ سے کہ تم تمہارے پروردگار اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے راستہ میں جہاد کرنے کے لئے نکلے ہو اور میری رضاجوئی کرتے ہو (اور) تم ان سے خفیہ محبت بھی رکھتے ہو۔ اور میں تمہارے باطن اور ظاہر دونوں کو خوب جانتا ہوں۔ جو تم میں سے ایسا کرے وہ سیدھے راستہ کو بھول گیا (گمراہ ہو گیا)۔

کفر اور اسلام ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے

صاحبو! ذرا اس زمانہ کے بعض مسلمانوں کے حال پر غور کرو وہ کیا کر رہے ہیں۔ اِدھر ایمان کا دعویٰ اور خود کو مسلمان ظاہر کرنا اور پھر خدا کے دشمنوں کو اپنا سمجھنا۔ ان سے دوستی رکھنا کفر و اسلام دونوں اَن مل ہیں۔ ایک دل میں کفر و اسلام دونوں ہرگز جمع نہیں ہو سکتے۔ ان کے متعلق خدائے تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ گمراہ ہیں، سیدھے راستہ سے بہت دور ہیں۔ مسلمانو! یہ صاف اور واضح آیت کیا تم کو خوابِ غفلت سے نہ جگائے گی؟ ہم نے خدا کا حکم سُنا دیا۔ اب دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تم کو گمراہی سے بچائے۔

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ ؛ اگر تم کو وہ پائیں، اگر ان کا تم پر دسترس ہو جائے۔ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً ؛ تو تمہارے دشمن ہو جائیں، تمہارے عدو ہو جائیں۔ وَيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ ؛ اور تمہاری طرف ہاتھ بڑھائیں، تم پر دست درازی کریں۔ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ ؛ اور اپنی زبانیں کھولیں بُرائی سے، تم پر زبان درازی کریں۔ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؛ اور اصل مقصد ان کا یہ ہے کہ تم پھر کافر ہو جاؤ۔ منکر بن جاؤ۔

ترجمہ:- اگر ان کو تم پر دسترس ہو اور وہ تم کو پائیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور تم پر دست درازی اور بُرائی کے ساتھ زبان درازی کریں اور وہ تو چاہتے ہیں کہ تم کافر بن جاؤ۔

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝۳

لَنْ تَنْفَعَكُمْ ؛ تم کو نفع نہ دے گا ، کام نہ آئے گا ۔ اَرْحَامُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ ؛ نہ تمہاری قرابت نہ تمہاری اولاد ۔ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؛ قیامت کے روز ۔ یعنی ان لوگوں کے پاس نہ تمہاری قرابت فائدہ بخش ہے اور نہ تمہارا ان کی اولاد ہونا ۔ نہ تمہارے قرابت دار کام آئیں گے نہ اولاد ۔ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؛ تمہارے درمیان اللہ ہی فیصلہ کرے گا ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ؛ اور اللہ تمہارے اعمال کا دانا بینا ہے تمہارے سب کاموں کو دیکھتا ہے ۔

ترجمہ :- تم کو تمہاری قرابت اور اولاد نفع نہ دے گی قیامت کے دن اللہ ہی تم میں فیصلہ کرے گا ۔
تم جو کچھ کرتے ہو اس کو اللہ دیکھتا ہے ۔

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ
اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ
وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ
وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ
رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝۴

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ؛ تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے ۔ نیک پیروی ہے ۔ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ ؛ ابراہیم میں ۔ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ؛ اور ان لوگوں میں جو اطاعت و فرماں برداری میں ابراہیم کے ساتھ تھے ۔ اِذْ قَالُوْا ؛ جب کہ ان لوگوں نے کہا ۔ لِقَوْمِهِمْ ؛ اپنے لوگوں سے ، اپنی قوم سے ۔ اِنَّا بُرَءٰۗؤُا مِنْكُمْ ؛ ہم تم سے بری ہیں ، الگ ہیں ، بیزار ہیں ۔ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ اور ان بتوں ، دیوتاؤں اور معبودوں سے جن کو تم پوجتے اور جن کی تم عبادت کرتے ہو خدا کو چھوڑ کر ۔ كَفَرْنَا بِكُمْ ؛ ہم تم سے منکر ہیں ۔ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ ؛ اور ظاہر ہوگئی ہمارے تمہارے درمیان ۔ اَلْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاۗءُ ؛ عداوت

اور بغض، دشمنی اور ناخوشی۔ اَبَدًا ؛ ہمیشہ۔ حَتّٰی تُؤْمِنُوْا بِاللّٰہِ وَحْدَهٗ ؛ یہاں تک کہ تم اللہ وحدہ لاشریک لہ، پر ایمان لاؤ اور صرف اس پر ایمان رکھو۔ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ ؛ کافروں سے سب نے انکار کیا مگر صرف ابراہیم نے اپنے باپ سے کہا۔ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَکَ ؛ میں تمہارے لئے ضرور دُعائے مغفرت کروں گا۔ استغفار کروں گا۔ معافی چاہوں گا۔ وَمَآ اَمْلِکُ لَکَ ؛ اور میری مِلک اور ہاتھ میں نہیں، تمہارے لئے میرے اختیار میں نہیں۔ مِنَ اللّٰہِ مِنْ شَیْءٍ ؛ خدا سے کچھ۔ دُعائے مغفرت میں ضرور کروں گا۔ مگر سننا نہ سننا خدا کے ہاتھ میں ہے۔ رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب۔ عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا ؛ ہم تجھ ہی پر توکل کرتے ہیں، تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے۔ ہم اپنے کاموں کو تجھ ہی پر چھوڑتے ہیں۔ وَاِلَیْکَ اَنَبْنَا ؛ اور ہم تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں، ہمارا روئے ارادت تیری ہی جانب ہے۔ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ؛ اور تیری ہی طرف ہمارا دوبارہ جانا ہے۔ ہمارا انجام کار، ہماری واپسی، ہمارا لوٹنا اور بازگشت تیری ہی طرف ہے۔

ترجمہ :- تمہارے لئے ابراہیم میں اور ان لوگوں میں جو ان کے ساتھ تھے (چال چلن کا) ایک بہترین نمونہ ہے جب کہ انھوں نے اپنی قوم سے کہا۔ ہم تم سے اور ان معبودوں سے جن کو تم خدا کو چھوڑکر پوجتے ہو بری اور بیزار ہیں۔ ہمارے اور تمہارے درمیان عداوت و بغض ہمیشہ کے لئے ظاہر ہوگیا ہے (پیدا ہوگیا ہے) یہاں تک کہ تم اللہ وحدہ (لاشریک لہ) پر ایمان لاؤ۔ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے کہنا۔ میں تمہارے لئے ضرور دُعائے مغفرت کروں گا اور میں کسی چیز کا بھی اللہ کے ہاتھ سے تمہارے لئے مالک نہیں (میرے اختیار میں کچھ نہیں) خدایا! ہم تجھ ہی پر توکل کرتے ہیں (بھروسہ کرتے ہیں) اور تیری ہی طرف رجوع کرتے ہیں اور تیری ہی طرف سب کا لوٹنا (اور انجام) ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝

رَبَّنَا ؛ اے ہمارے رب! لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً ؛ تو ہم کو فتنہ نہ بنا، ذریعۂ آزمائش نہ بنا، یا تختۂ مشق نہ بنا۔ لِلَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؛ کافروں کا۔ وَاغْفِرْلَنَا رَبَّنَا ؛ اور ہم کو معاف کر اے ہمارے رب! ہماری مغفرت کردے۔ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ؛ بے شک تو ہی ہے عزت والا، حکمت والا۔ تو عزیز ہے حکیم ہے۔

ترجمہ :- خدایا! ہم کو کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ خدایا! ہماری مغفرت فرما۔ تو ہی عزیز ہے تو ہی حکیم ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُوا اللَّهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ
وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٦﴾

ع ۷

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ؛ تمہارے لئے ان میں نیک چلنی کا نمونہ ہے۔ مگر کس کے لئے ؟ لِمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللهَ وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ؛ اس کے لئے جو اللہ اور روزِ قیامت کی اُمید رکھے۔ وَمَنْ يَتَوَلَّ ؛ اور جو منہ پھیرے۔ اِعراض کرے۔ فَإِنَّ اللهَ ؛ تو بے شک اللہ۔ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ؛ وہی غنی ہے، لائقِ حمد ہے۔ بے نیاز، تعریف کا سزاوار ہے، اس کو کسی کی حاجت نہیں اور وہ جو کچھ کرتا ہے اچھا کرتا ہے۔

ترجمہ :- بے شک تمہارے لئے ان لوگوں میں ایک نیک چلنی کا بہتر نمونہ ہے اس کے لئے جس کو اللہ سے اُمید ہو اور قیامت کے آنے کا بھی خیال ہو اور جو (نہ مانے) روگردانی کرے تو بے شک اللہ غنی ہے، قابلِ حمد ہے۔

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً
وَاللَّهُ قَدِيرٌ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٧﴾

عَسَى اللهُ ؛ اُمید ہے کہ اللہ۔ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ ؛ کہ کردے درمیان تمہارے۔ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ ؛ اور درمیان ان لوگوں کے کہ تم عداوت رکھتے ہو۔ مِنْهُمْ ؛ ان میں۔ مَوَدَّةً ؛ محبت۔ وَاللهُ قَدِيْرٌ ؛ اور اللہ کو بڑی قدرت ہے وہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ وَاللهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؛ اور اللہ مغفرت بھی کرنے والا ہے اور رحمت بھی۔

ترجمہ :- اور اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ تمہارے اور تمہارے دشمنوں کے درمیان محبت پیدا کردے اور اللہ (قادر ہے) بڑی قدرت والا ہے اور اللہ غفور ہے رحیم ہے۔

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَلَمْ يُخْرِجُوكُم
مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ﴿٨﴾

لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ ؛ اللہ تم کو منع نہیں کرتا ، نہیں روکتا ، نہی نہیں کرتا ۔ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ ؛ ان لوگوں سے کہ تم سے جنگ نہیں کی ، لڑتے نہیں ، مقاتلہ نہیں کیا ۔ فِي الدِّيْنِ ؛ دین پر ، مذہب کے معاملہ میں ۔ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ؛ اور تم کو تمہارے گھروں سے انھوں نے نہیں نکالا ۔ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ ؛ کہ ان سے بھلائی کرو ، بر واحسان کرو ۔ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؛ اور ان سے انصاف کا سلوک کرو اور قسط وعدل کا برتاؤ ۔ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ؛ یقیناً اللہ انصاف کرنے والوں کو محبوب رکھتا ہے ۔ اللہ چاہتا ہے عدالت پسندوں کو ۔

ترجمہ :- اللہ تم کو منع نہیں کرتا ان لوگوں سے جو تم سے دین کے متعلق نہیں لڑے اور نہ تم کو انھوں نے تمہارے گھروں سے نکالا کہ تم ان سے نیک سلوک کرو اور انصاف کا برتاؤ کرو ۔ اللہ انصاف پرستوں کو محبوب رکھتا ہے ۔

اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ
وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ
اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝٩

اِنَّمَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ ؛ اللہ تم کو صرف روکتا ہے ۔ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ ؛ ان لوگوں سے جنھوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ۔ تم میں اور ان میں مذہبی لڑائی ہے ۔ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ؛ اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ۔ وَظَاهَرُوْا عَلٰى اِخْرَاجِكُمْ ؛ اور مدد کی تمہارے نکالنے میں ۔ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ؛ کہ تم ان سے دوستی رکھو ۔ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ ؛ اور ایسوں سے جو دوستی رکھے ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ؛ تو وہی لوگ ہیں ظالم ، ستمگار ۔

ترجمہ :- اللہ تم کو صرف ان لوگوں سے روکتا ہے جنھوں نے تم سے دین کے معاملہ میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور اسی طرح تمہیں نکالنے میں دوسروں کی مدد کی ، اس کا مظاہرہ کیا ۔ (اللہ تعالیٰ کس بات سے منع کرتا ہے) اس بات سے کہ تم ایسے لوگوں سے دوستی رکھیں اور ایسوں سے جو دوستی رکھے وہی لوگ ہیں ظالم ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ

فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ؛ اے ایمان والو! اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ ؛ جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں اور ہجرت کریں۔ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؛ تو تم ان کا امتحان لو، ان کی آزمائش کرو۔ ان کو جانچ لو۔ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ؛ اللہ کو خوب علم ہے وہ اچھی طرح جانتا ہے ان عورتوں کے ایمان کو۔ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ ؛ پھر اگر تم کو معلوم ہوجائے کہ یہ عورتیں مسلمان ہیں، ایماندار ہیں۔ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ ؛ تو ان کو واپس نہ کرو۔ اِرْجَاع۔ واپس کرنا۔ رَجْعٌ۔ واپس کرنا۔ رُجُوْع۔ واپس ہونا۔ اِلَى الْكُفَّارِ ؛ کافروں کی طرف۔ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ ؛ یہ مسلمان عورتیں کافروں کے لئے حلال نہیں۔ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؛ اور نہ وہ کافر ان مسلمان عورتوں کے لئے حلال ہیں۔ وَاٰتُوْهُمْ مَّاۤ اَنْفَقُوْا ؛ اور ان کافروں نے ان مسلمان عورتوں پر جو کچھ صرفہ کیا ہے، کچھ خرچ کیا ہے تو ان کو تم بھی دے دلا کر راضی کرلو۔ یہ مسئلہ معاہدہ کافروں کے متعلق ہے۔ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ؛ اور تم پر کوئی گناہ نہیں۔ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ ؛ کہ ان سے نکاح کرلو۔ اِذَاۤ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؛ اگر ان کو ان کی اُجرت، مہر دیتے ہو۔ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ ؛ عِصَمٌ جمع عِصْمَةٌ۔ ناموس، عزت مِعْصَمٌ پہونچا، روک رکھنے کا مقام۔ یہاں پکڑنے سے مُراد نکاح کرنا اور جسمانی تعلق رکھنا ہے۔ اور مت روکے رکھو کافر عورتوں کو یعنی اپنے نکاح میں، (اُن کو دار الحرب جانے سے مت روکو)۔ وَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقْتُمْ ؛ اور تم پوچھ لو ان کافروں سے کہ تم نے آخر خرچ کیا کیا ہے۔ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَاۤ اَنْفَقُوْا ؛ اور ان کافروں کو چاہئے کہ جو کچھ خرچ کیا ہے وہ مانگ لیں۔ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؛ یہ خدا کا حکم ہے۔ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؛ تمہارے درمیان حکم کرتا ہے، تم میں فیصلہ کرتا ہے۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ؛ اور اللہ علم والا بھی ہے۔ اور حکمت والا بھی، اور اللہ علیم وحکیم ہے۔

ترجمہ:- اے مسلمانو! جب مسلمان عورتیں تمہارے پاس ہجرت کرکے آئیں تو تم ان کو جانچ لو (ان کا امتحان کرلو اور) اللہ ہی ان کے ایمان سے خوب واقف ہے۔ اگر تم کو معلوم ہوجائے کہ یہ عورتیں مسلمان ہیں تو ان کو کافروں کے پاس دوبارہ نہ بھیجو۔ نہ یہ عورتیں ان (کافروں) کو

حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان (مسلمان) عورتوں کے لئے حلال ہیں اور ان کافروں نے اگر کچھ دیا دلایا ہے تو ان کو دے دو ۔ اگر تم ان (نومسلم) عورتوں سے نکاح کرلو تو کوئی گناہ نہیں ۔ (مگر کب؟) جب تم ان کو مہر دینے کے لئے تیار ہو ۔ تم کافر عورتوں کو مت روکے رکھو اپنے نکاح میں (اُن کو دار الحرب جانے سے مت روکو) ۔ اور (ان کافروں سے) پوچھ لو تم نے کیا خرچ کیا ہے؟ اور وہ مانگ لیں جو کچھ کہ انھوں نے خرچ کیا ہے ۔ یہ خدا کا فیصلہ ہے اور وہی تمہارے درمیان فیصلہ فرماتا ہے اور اللہ علیم بھی ہے، حکیم بھی ہے (سب کچھ جانتا ہے اور جو کرتا ہے مناسب کرتا ہے ۔)

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ
مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ ؛ اگر فوت ہو جائے تم سے کچھ، اگر جاتی رہیں بعض ۔ مِنْ أَزْوَاجِكُمْ ؛ تمہاری عورتوں سے ۔ إِلَى الْكُفَّارِ ؛ کفار کی طرف ۔ فَعَاقَبْتُمْ ؛ پھر تم نے ان کافروں کو عقوبت کی سزا دی ۔ فَآتُوا الَّذِينَ ؛ پھر دو تم ان لوگوں کو ۔ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُمْ ؛ جن کی بیویاں جاتی رہی ہیں ۔ مِثْلَ مَا أَنفَقُوا ؛ جتنا انھوں نے خرچ کیا تھا ۔ وَاتَّقُوا اللَّهَ ؛ اور اللہ سے ڈرتے رہو ۔ الَّذِي أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ؛ جس پر تم ایمان رکھتے ہو ۔

ترجمہ:- اور اگر تمہاری عورتوں میں سے کوئی عورت کافروں میں رہ جائے پھر تم نے (ان کافروں کو) سزا دی تو ان لوگوں کو جن کی بیویاں جاتی رہی ہیں اتنا دے دو جتنا انھوں نے خرچ کیا تھا اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تمہارا ایمان ہے (یقین ہے) ۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ بِاللَّهِ شَيْئًا
وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ
وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ

فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

يَـٰٓأَيُّهَا النَّبِيُّ ؛ اے نبی ! اے پیغمبر ! اِذَا جَآءَکَ ؛ جب تمہارے پاس آئیں ۔ اَلْمُؤْمِنٰتُ ؛ مسلمان ، ایماندار عورتیں ۔ يُبَايِعْنَكَ ؛ تم سے بیعت کرنے کو ۔ عَلٰٓى اَنْ ؛ اس شرط پر کہ ۔ لَا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْئًا ؛ کسی کو خدا کا شریک نہ ٹھہرائیں ۔ وَلَا يَسْرِقْنَ ؛ اور نہ چوری کریں ۔ وَلَا يَزْنِيْنَ ؛ اور نہ زِنا و بدکاری کریں ۔ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ ؛ اور اپنے بچوں کو قتل نہ کردیں ۔ اس میں بے ضرورت حمل ساقط کردینا بھی داخل ہے ۔ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ ؛ اور بہتان ، طوفان اور تہمت نہ باندھیں ۔ يَّفْتَرِيْنَهٗ ؛ کہ افترا کرتی ہیں ، جھوٹ باندھتی ہیں ۔ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ ؛ سامنے کے سامنے ، دیدہ دلیری سے ۔ جان بوجھ کر ۔ عربوں کا محاورہ ہے بَيْنَ يَدَيْكَ اور اسی طرح بَيْنَ يَدَيْكَ وَرِجْلَيْكَ ؛ یعنی سامنے ، دیکھتے دکھاتے ۔ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ ؛ اور تمہاری نافرمانی ، عدول حکمی وعصیان نہ کریں گے اچھے کام میں ۔ فَبَايِعْهُنَّ ؛ تو ان کی بیعت کو قبول کرلو ۔ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؛ اور ان کے لئے اللہ سے دُعائے مغفرت کرو ۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؛ بے شک اللہ مغفرت اور رحمت کرنے والا ہے ۔ گزشتہ گناہوں کو معاف فرماتا ہے اور اپنی رحمت میں چھپالیتا ہے ۔

ترجمہ :- اے نبی ! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں بیعت کرنے آئیں کہ خدا کا کسی کو شریک نہ بنائیں گی ، نہ چوری کریں گی نہ زِنا ، نہ اپنی اولاد کو مار ڈالیں گی اور نہ جان بوجھ کر دیکھتے دکھاتے کسی پر تہمت لیں گی ، بہتان باندھیں گی اور نہ نیک کام میں تمہاری نافرمانی کریں گی تو ان کی بیعت قبول کرو اور اللہ سے ان کے لئے دُعاء مغفرت کرو اللہ تو غفور رحیم ہے ۔

صاحبو ! بیعت کیا ہے ؟ توبہ ہے آئندہ نیک عمل کرنے کا معاہدہ ہے اور اس بات پر کسی نیک آدمی کو گواہ بنانا اور ان سے مغفرت کی دُعا چاہنا ۔ آج کل جہاں تمام مذہبی کام رسمی رہ گئے ہیں بیعت بھی ایک رسم رہ گئی ہے ۔ عمل سے کسی کو غرض نہیں ۔ معاہدۂ عمل کر کے عمل نہ کرنا ایک جھوٹ اور ایک گناہ کرنا ہے اور اس پر ایک بزرگ کو گواہ رکھنا ہے ۔ خدا کے طالب سو میں دو چار بھی نہیں نکلتے یا تو ایک رسم کو پورا کرتے ہیں یا اس واسطہ بیعت کرتے ہیں کہ جادو ، شیطانی ، آسیبی اثرات دُور ہوجائیں یا بیمار اچھا ہوجائے ۔ پابندئ صوم وصلوٰۃ بہت کم مقصود ہے ۔ اذکار و اشغال ہزار میں ایک کو بھی مطلوب نہیں ۔ مگر یہ بیعت بھی ان لوگوں کا کام ہے جن کو مذہب سے کچھ ربط ہے ۔ بزرگوں کی عزت ان کے دل میں ہے مگر اس دورِ جدید میں کیسی توبہ کیسی بیعت کیسی پیری مریدی ۔ ان سب کو ڈھکوسلہ سمجھتے ہیں ۔ اصل یہ ہے کہ ان لوگوں کو خدا سے کچھ غرض ہی نہیں ہے ۔ اس نام پاک کو اسم بلامسمّٰی سمجھتے ہیں ۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔

يَـٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوا مِنَ

بیعت سے مقصود توبہ اور آئندہ نیک عمل کا معاہدہ ہے

الصف ۲ ع ۸

الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! اے مسلمانو ! لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا ؛ تم ان لوگوں سے دوستی نہ کرو ۔ غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؛ جن پر خدا کا غضب نازل ہوا ہے ۔ جن سے خدا ناخوش ہے ۔ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ ؛ وہ مایوس ہوگئے ہیں آخرت سے ، نا اُمید ہوگئے ہیں مرکر اُٹھنے سے ۔ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ ؛ جیسا کہ کافر مایوس ہوگئے ہیں ۔ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ؛ قبر والوں سے یعنی جیسے کافر قبروں میں دفن لوگوں سے نا اُمید ہیں ۔

ترجمہ :- مسلمانو ! تم ان لوگوں سے محبت نہ کرو جن سے خدا ناخوش ہے ۔ وہ آخرت سے ایسے نا اُمید ہیں جیسے کافر لوگ قبر والوں (کے دوبارہ اُٹھائے جانے) سے (کہ مرے ہوؤں سے کیا اُمید رکھ سکتے ہیں) ۔

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ الصف مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں چودہ (۱۴) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۝

سَبَّحَ لِلّٰهِ ؛ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں ۔ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ۔ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؛ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ اور وہی ہے عزت والا ، حکمت والا ، وہی زبردست ہے اور مناسب کام کرتا ہے ۔ وہ عزیز بھی ہے حکیم بھی ۔

ترجمہ :- اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں اور وہی صاحب عزت و حکمت ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! لِمَ تَقُوْلُوْنَ ؛ ایسی بات کیوں کہتے ہو ۔ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ؛ جو کرتے نہیں ۔ بولتے بہت ہو اور کرتے کچھ نہیں ۔ ان جھوٹی شیخیوں سے کیا حاصل ؟

ترجمہ :- مسلمانو ! کیوں کہتے ہو وہ جو کرتے نہیں ۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝

كَبُرَ مَقْتًا ؛ بڑی غضب کی بات ہے، بیزاری اور ناخوشی کا باعث ہے، ناراضی کا سبب ہے۔ عِنْدَ اللّٰهِ ؛ خدا کے پاس۔ اَنْ تَقُوْلُوْا ؛ کہ کہو۔ مَالَا تَفْعَلُوْنَ ؛ جو تم نہیں کرتے۔

ترجمہ:- اللہ کے پاس بڑی بیزاری کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو نہ کرو۔

صاحبو! آج کل وعظوں، اسپیچوں اور لکچروں کی کمی نہیں مگر عمل کے لحاظ سے صفر ہے۔ سیدھی طرف صفر نہیں بائیں طرف ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ ؛ بے شک اللہ محبت کرتا ہے۔ وہ لوگ اللہ کے محبوب ہیں۔ اَلَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ ؛ جو جنگ کرتے ہیں، لڑتے ہیں۔ قتال کرتے ہیں۔ فِيْ سَبِيْلِهٖ ؛ اس کے واسطہ، اس کے راستہ میں۔ صَفًّا ؛ صف بستہ، قطار باندھ کر۔ كَاَنَّهُمْ ؛ گویا کہ یہ لوگ ہیں۔ بُنْيَانٌ ؛ عمارت، دیوار۔ مَرْصُوْصٌ ؛ سیسہ پلائی ہوئی۔ خوب مضبوط جس کے پتھر ایک سے ایک ملے ہوئے ہوں بیچ میں سیسہ پلایا گیا ہے۔ رَصَاصٌ۔ سیسہ۔ رَصَاصَةٌ۔ سیسہ کی گولی۔

ترجمہ:- بے شک وہ لوگ اللہ کے محبوب ہیں جو راہِ خدا میں صف بستہ جنگ کرتے ہیں وہ ایسے ہیں جیسے سیسہ پلائی ہوئی دیوار۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ؛ اور جب کہ موسیٰ نے اپنے لوگوں سے کہا۔ يٰقَوْمِ ؛ لوگو! اے میری قوم! لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ ؛ تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو، کیوں ستاتے ہو؟ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ ؛ حالانکہ تم کو علم ہے۔ تم خوب جانتے ہو۔ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؛ کہ میں تمہارے پاس اللہ کا بھیجا ہوا آیا ہوں۔ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔ فَلَمَّا زَاغُوْا ؛ پھر جب لوگوں نے کج روی کی، تیڑھے ہوگئے۔ اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؛ تو اللہ نے ان کے دلوں کو اور ٹیڑھا کردیا۔ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِيْ ؛ اور اللہ ہدایت نہیں کرتا، رہنمائی نہیں فرماتا، راستہ پر نہیں چلاتا، توفیق نہیں دیتا۔ اَلْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ؛ ان لوگوں کو جن کی فطرت میں فسق و بدکاری ہے۔ نافرمانوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔ جن کی اصل طبیعت بُری ہے ان کو راستہ پر نہیں لگاتا۔

ترجمہ :- اور جب کہ موسٰی نے اپنی قوم سے کہا اے میری قوم ! تم مجھے کیوں ایذا دیتے ہو حالانکہ تم کو معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا ، رسول ہوں پھر جب ان لوگوں نے کجی اور ٹیڑھا پن کیا تو اللہ نے ان کے دلوں میں اور کجی پیدا کردی اور اللہ فاسق قوم کو ہدایت نہیں دیتا (جن کی اصل طبیعت بُری ہے ان کو راستہ پر نہیں لگاتا) ۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ؛ اور اس وقت کو بھی یاد کرو جب کہ عیسٰی ابن مریم نے کہا ۔ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ؛ اے بنی اسرائیل ! اے یعقوب کی اولاد ! اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؛ بے شک میں اللہ کا رسول ہوں تمہاری طرف ۔ مجھے پیغمبر بنا کر اللہ نے تمہاری طرف بھیجا ہے ۔ مُصَدِّقًا ؛ میں تصدیق کرتا ہوں ۔ بحالیکہ میں مانتا ہوں ، تائید کرتا ہوں ۔ لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ ؛ اس کی جو میرے سامنے ہے ، مجھ سے پہلے ہے ۔ مِنَ التَّوْرٰىةِ ؛ یعنی تورات ۔ وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ ؛ اور ایک رسول کی بشارت دیتا ہوں ۔ مژدہ سناتا ہوں ۔ يَّاْتِيْ مِنْ بَعْدِي ؛ جو میرے بعد آئے گا ۔ اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ؛ اُن کا نام احمد ہوگا ۔ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؛ پھر جب وہ رسول واضح دلائل لے کر ، معجزات لے کر آئے ۔ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؛ تو ان لوگوں نے کہا یہ تو ظاہر اور صریح سحر ہے ، ناقابلِ انکار جادو ہے ۔

ترجمہ :- اور (یہ واقعہ بھی قابلِ تذکرہ ہے کہ) جب عیسٰی ابن مریم نے کہا اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف بھیجا ہوا ، خدا کا رسول ہوں حالانکہ میں میرے سامنے جو تورات ہے اس کی تصدیق کرتا ہوں (اس کو سچا مانتا ہوں) اور ایک رسول کے میرے بعد آنے کی بشارت دیتا ہوں جن کا نام احمدؐ ہے ۔ پھر (جب احمد) واضح دلائل و معجزات کے ساتھ آگئے تو لوگوں نے کہا یہ تو ظاہر سحر ہے (کھلا جادو ہے) ۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

وَمَنْ اَظْلَمُ ؛ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے، ناحق شناس کون ہے، ظلمت میں پڑا کون ہے ۔ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ الْکَذِبَ ؛ جس نے خدا پر جھوٹ باندھا ۔ افترا پردازی کی ۔ وَھُوَ یُدْعٰی اِلَی الْاِسْلَامِ ؛ حالانکہ اس کو اسلام کی طرف دعوت دی جارہی تھی ۔ مسلمان ہونے کو بُلایا جارہا تھا ۔ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ؛ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۔ جو ظلمت میں گرفتار ہیں ان کی رہنمائی نہیں کرتا ۔

ترجمہ :- بھلا اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھتا ہے حالانکہ وہ اسلام کی طرف بُلایا جارہا تھا ۔ اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں کرتا ۔

یُرِیْدُوْنَ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰہِ بِاَفْوَاھِھِمْ ۭ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ۝۸

یُرِیْدُوْنَ ؛ یہ لوگ اِرادہ کرتے ہیں ، چاہتے ہیں ۔ لِیُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰہِ ؛ کہ اللہ کے نور کو بجھا دیں ۔ اَطْفَـأَ یُطْفِیُٔ اِطْفَـاءً ۔ بجھانا ۔ بِاَفْوَاھِھِمْ ؛ اپنے مونہوں کی پھونک سے ۔ جس چراغ کو خدا نے روشن کیا ہے اس کو پھونک مار کر بجھانا چاہتے ہیں ۔ وَاللّٰہُ مُتِمُّ نُوْرِہٖ ؛ اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے چھوڑے گا ۔ تمام وکمال بخشے گا ۔ وَلَوْ کَرِہَ الْکٰفِرُوْنَ ؛ اگرچہ کافر ناخوش ہوں ، منکر اور نہ ماننے والے لاکھ نہ مانیں ۔

ترجمہ :- یہ لوگ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں کی پھونک سے اللہ کے نور کو بُجھادیں اور اللہ تو اپنے نور کو پورا ہی کرے گا چاہے کافر ناخوش ہی کیوں نہ ہوں ۔

ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ۝۹

ع ۱ / ۹

ھُوَالَّذِیْ ؛ وہی ہے جس نے ۔ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی ؛ بھیجا اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ ۔ وَدِیْنِ الْحَقِّ ؛ اور حق دین کے ساتھ ۔ سچے مذہب کے ساتھ یعنی اسلام کے ساتھ ۔ لِیُظْھِرَہٗ عَلَی الدِّیْنِ کُلِّہٖ ؛ تاکہ اس کو تمام ادیان پر ظاہر کرے ، غالب کرے ۔ وَلَوْ کَرِہَ الْمُشْرِکُوْنَ ؛ چاہے شرک کرنے والے کراہت ہی کیوں نہ کریں ۔ ناخوش اور بُرا ہی کیوں نہ مانیں ۔

ترجمہ :- وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ تمام ادیان پر اُس کو غالب کرے مشرکین چاہے بُرا مانیں (ناخوش ہوں ، کراہت کریں) ۔

صاحبو! انجیل مقدس میں جناب عیسیٰؑ نے جو پیش گوئی فرمائی ہے اس میں "احمد" کا لفظ ہے۔ اور عیسائی لوگ ان کے قائم مقام کو بیان کرتے ہیں۔ اپنی زبان میں جو اس کے معنیٰ ہیں اس کو ظاہر کرتے ہیں۔ کوئی احمد کی جگہ میں حمدث کہتا ہے۔ کوئی فارقلیط کہتا ہے۔ اصل لفظ جو عیسیٰؑ نے فرمایا تھا وہ تو چھپا کا چھپا رہا۔ یہ تو نرے ترجمے ہیں۔ ان ترجموں کی مثال ایسی سمجھو کسی نے کہا کہ "چھپ کلی آئی" ترجمہ کرنے والے نے ترجمہ کیا۔ "Concealed bud came" بجائے "The Lizard came" کے۔ تو بتائیے کہ اصل مطلب کس طرح سے ادا ہوگا۔ یہ بات بھی قابلِ توجہ ہے کہ "احمد" علم اور شخصی نام ہے۔ شخصی نام کو جوں کا توں رکھنا چاہیے نہ کہ اس کا ترجمہ۔ بہرحال جناب عیسیٰؑ نے تو "احمد" کہا تھا۔ ان ترجمہ کرنے والوں کے حمدث اور فارقلیط کہنے سے کیا ہوتا ہے۔

صاحبو! اسلام کے خلاف بڑی بڑی کوششیں کی گئیں اور کی جارہی ہیں۔ مسلمانوں میں خانہ جنگی بھی ہوئی چنگیز خان کی فوج سے لڑائی بھی ہوئی۔ اور ایک زمانہ تک صلیبی لڑائیاں بھی ہوئیں۔ مگر ہوا کیا؟ اسلام برابر ترقی کرتا رہا اور کیے جارہا ہے۔ بھلا کوئی خدا کے روشن کیے ہوئے چراغ کو پھونک سے بجھا سکتا ہے؟ میں بارہا لکھتا ہوں "تم قرآن کو دیکھو۔ ذرا اس کو ہاتھ تو لگاؤ۔ قرآن تمہارے ہاتھ کو پکڑلے گا اور تم چھڑا نہ سکوگے"۔

اسلام نہ ختم ہوسکتا ہے نہ ختم کیا جاسکتا ہے

اسلام میں ایک عجیب خصوصیت ہے۔ مسلمانوں نے مارا تو ان کے مخالف مسلمان ہوگئے۔ اور غیر قوموں نے مسلمانوں کو مارا تو وہ بھی مسلمان ہوگئے۔ ایک چنگیز خان کی فوج نے ایک کروڑ مسلمانوں کو تہِ تیغ کردیا تھا۔ پھر کیا ہوا؟ یہی چنگیز خان کی فوج کو تم ترک کہتے ہو مسلمان بن کر حامیِ اسلام بن کر مسلمانوں کی زور و قوت میں نمودار ہوئی۔ فاتحِ قسطنطنیہ کون تھا؟ ایک ترک "محمد خان رابع"۔

ماضی تو گزرا، ذرا حال کو بھی دیکھو! تمام ہندوستان و پاکستان میں عربوں کی اولاد ایک کروڑ سے زائد نہیں ہے۔ یہ آٹھ دس کروڑ مسلمان کون ہیں؟ یہ سب دوسری قومیں ہیں جو مسلمان ہوگئی ہیں۔ اب پھر آخر میں کہتا ہوں یہ خدا کا روشن کیا ہوا چراغ تمہارے پھونکنے سے نہیں بُجھ سکتا۔ یہ پھیلے گا اور خوب پھیلے گا۔ اور لاکھوں، کروڑوں تاریک دلوں کو روشن کرے گا۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ⑩

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا؛ اے ایمان والو! هَلْ اَدُلُّكُمْ؛ کیا تم کو میں دکھادوں۔ سمجھادوں۔ دَلَالَۃ۔ رہنمائی کرنا۔ دَلِیْلٌ۔ رہنما۔ دَالٌّ۔ راستہ دکھانے والا۔ عَلٰى تِجَارَةٍ؛ ایسی تجارت پر۔ تُنْجِیْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ؛ جو نجات دے گی تم کو عذابِ الیم سے۔

ترجمہ:- مسلمانو! کیا تم کو میں ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو عذابِ الیم سے بچالے۔

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ ؛ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ وَتُجَاهِدُوْنَ ؛ اور جہاد کرو، کوشش کرو، سعی و اجتہاد کرو۔ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا میں۔ بِاَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ؛ اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ نہ مال صَرف کرنے میں کوتاہی کرو نہ جان دینے میں۔ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؛ اگر تم علم رکھتے ہو، جانتے بوجھتے ہو، کچھ سمجھ سے کام لیتے ہو۔

ترجمہ:- تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ راہِ خدا میں مال و جان سے کوشش اور جہاد کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کو کچھ علم ہے۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؛ اگر تم ایسا کروگے تو اللہ تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا۔ تمہارے معاصی و ذنوب کی مغفرت کردے گا۔ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ ؛ اور تم کو جنتوں میں داخل کردے گا۔ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ ان کے نیچے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً ؛ اور اچھی سکونت گاہوں میں، گھروں میں، مسکن و محل میں داخل کردے گا۔ کہاں؟ فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؛ دائمی اور ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں۔ عَدَنَ۔ ٹھیرا، رہا۔ مَعْدِنٌ۔ رہنے کی جگہ۔ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ؛ یہ بڑی کامیابی اور فائز المرامی ہے یہی بڑی مُراد ہے۔

ترجمہ:- وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کردے گا جن کے نیچے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشہ رہنے والے باغوں میں تم کو اچھے مسکن اور مقام میں داخل کرے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝

وَاُخْـرٰی تُـحِبُّوْنَهَا ؛ ایک اور دنیوی کامیابی ہے جس کو تم چاہتے ہو ۔ وہ کیا ؟ نَـصْـرٌ مِّـنَ اللّٰـهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؛ نصرت اللہ کی طرف سے اور فتح قریب ہے ۔ اللہ کی مدد اور دشمنوں پر فتح حاصل کرنا قریب ہے ۔ وَبَشِّـرِ الْـمُـؤْمِنِيْـنَ ؛ اور مسلمانوں کو بشارت دے دو ۔

ترجمہ :- ایک اور بات ہے جس کو تم چاہتے ہو اللہ کی طرف سے نصرت اور فتح قریب ہے اور مومنین کو اس کی بشارت دے دو ۔

صاحبو ! افسوس ! مسلمان نہ راہِ خدا میں مال صَرف کرنے کے لئے تیار ہیں نہ جان دینے کے لئے ۔ کفار کا الگ غلبہ ہے اور منافقوں کا الگ ۔ مُراد بغیر جہاد کے حاصل نہیں ہوسکتی ۔ جتنے لوگ تباہ ہوئے ہیں جہالت اور کسالت کی وجہ سے تباہ ہوئے ہیں ۔ مسلمانوں پر کیا گزر رہی ہے کسی کو اس کا حِس نہیں ۔ دشمنوں پر اعتماد کرنا حماقت ہے ، جہالت ہے ۔

اپنا نہیں ہے کوئی دوست تلوار ہے تلوار ہے

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ ؛ تلواروں کے سایہ کے نیچے جنت ہے ۔ تلوار کو آپ کی اور شریف کو آبرو کی ضرورت ہے ۔ یا اللہ ہم پر رحم فرما اور فتح و نصرت سے ہم کو سرفراز کر اور نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ کی بشارت سُنا ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ

مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ

مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ

فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ

فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿۱۴﴾ ع ۲ ۱۰

يٰٓـاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایمان والو ! مسلمانو ! كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ ؛ اللہ کے یار و مددگار بنو ۔ یعنی اسلام کی اور مسلمانوں کی خدمت کرو ۔ ان کی ہر طرح سے مدد کرو ۔ كَـمَـا قَـالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ؛ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے کہا ۔ لِلْحَوَارِيّٖنَ ؛ اپنے حواریوں سے ، اصحاب سے ، خواص سے ، دوستوں سے ۔ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؛ میرے کون یار و مددگار ہیں راہِ خدا میں ۔ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ ؛ حواریوں نے یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے صحابہ نے کہا ۔ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ؛ ہم اللہ کے یار و مددگار ہیں ۔ ہم اسلام اور مسلمانوں کو نصرت دینے والے ہیں ۔ جو چیز شخصی نہیں ہوتی بلکہ قومی اور مذہبی ہوتی ہے

خَالِصًا لِلّٰہِ کی جاتی ہے اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَۃٌ ؛ پھر ایک جماعت ایمان لائی۔ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ؛ بنی اسرائیل میں سے۔ وَکَفَرَتْ طَّآئِفَۃٌ ؛ اور ایک طائفہ اور جماعت منکر کی منکر رہی۔ کافر ہوگئی۔ فَاَیَّدْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؛ پھر ہم نے ایمانداروں کی تائید کی، ان کی مدد کی۔ عَلٰی عَدُوِّھِمْ ؛ ان کے دشمنوں پر۔ فَاَصْبَحُوْا ظٰھِرِیْنَ؛ پھر وہ غالب ہوگئے۔

ترجمہ:- اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بنو جیسے عیسٰی ابن مریم نے حواریوں سے کہا میرے کون مددگار ہیں راہِ خدا میں۔ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے یار و مددگار ہیں۔ پھر ایک جماعت (چند لوگ) بنی اسرائیل میں سے ایمان لائی۔ اور چند لوگ منکر اور کافر رہے۔ پھر ہم نے ایمانداروں کی ان کے دشمنوں کے مقابل تائید کی۔ پھر وہ غالب آگئے۔

صاحبو! ہم تباہی کے گڑھے کے قریب کھڑے ہیں۔ دشمن ہم سے ہمارے ہتھیار چھین لے رہا ہے۔ نہیں۔ دنیا پرست روپیہ لے کر ہمارے قتل کرنے کے لئے ہتھیار دے رہے ہیں۔ ان ظالموں کو روپیہ پیسہ سے غرض ہے، چاہے مسلمان مریں یا جئیں ان کو کوئی غرض نہیں۔ منافق ہمارے دشمنوں کے یار و مددگار ہیں، ان کے غلام، جانثار ہیں۔ ایک مہینہ کی ماہوار پر مسلمانوں کو مار کر فی النار والسقر ہونے کو تیار ہیں۔

اُٹھو اُٹھو! یہ خوابِ غفلت کب تک؟ جاگو جاگو! اجل کمیں گاہ میں ہے۔

سُوْرَۃُ الْجُمُعَۃِ مَدَنِیَّۃٌ وَّھِیَ اِحْدٰی عَشَرَۃَ اٰیَۃً وَّفِیْھَا رُکُوْعَانِ

سورۃ الجمعہ مدینہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ (۱۱) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ ①

یُسَبِّحُ لِلّٰہِ ؛ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اس کی پاکی بیان کرتے ہیں۔ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؛ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ وہ کیسا ہے؟ اَلْمَلِکِ ؛ وہ بادشاہ ہے۔ ہم سب کا مالک ہے۔ مالک معمولی شخص بھی ہوسکتا ہے۔ مَلِک، بادشاہ بڑا اور زبردست قوت کا ہوتا ہے۔ اَلْقُدُّوْسِ ؛ وہ تمام عیبوں سے پاک ہے، مقدس ہے، قدسی صفت ہے۔ اَلْعَزِیْزِ ؛ غالب ہے۔ اَلْحَکِیْمِ ؛ حکمت والا ہے، جو کرتا ہے اچھا کرتا ہے۔

ترجمہ:- اللہ کی پاکی بیان کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔ وہ بادشاہ ہے مقدس ہے عزیز و حکیم ہے (عزت والا بھی ہے حکمت والا بھی)۔

هُوَ الَّذِىْ بَعَثَ فِى الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۲

هُوَالَّذِىْ بَعَثَ ؛ وہی ہے جس نے بھیجا ہے۔ مبعوث کیا ہے۔ فِى الْاُمِّيّٖنَ ؛ ان پڑھوں میں، ناخواندہ لوگوں میں۔ اُمّ۔ اصل۔ اُمّ۔ ماں۔ اُمّ دِمَاغ۔ اصل دماغ۔ اُمِّیْ۔ وہ شخص جو اپنی فطری حالت پر ہو، پڑھا لکھا نہ ہو۔ تعلیم یافتہ نہ ہو۔ رَسُوْلًا ؛ ایک پیغمبر اور رسول کو۔ مِنْهُمْ ؛ ان میں سے، رسولِ خدا ﷺ اپنی فطرتِ پاک پر تھے۔ کسی نے ان کو سکھایا یا پڑھایا نہیں۔ پیدا بھی نہ ہوئے تھے کہ والد کا انتقال ہوگیا۔ کم عمری میں والدہ کا بھی انتقال ہوگیا۔ دادا کا بھی انتقال ہوگیا۔ کسی اُستاد سے آپ نے تعلیم حاصل نہیں کی۔ خدا آپ کا اُستاد تھا۔ کسی اور سے تعلیم حاصل کرنے کی آپ کو ضرورت کیا تھی۔

یتیمے کہ ناکردہ قرآں دُرست کتب خانہ چند ملت بشست

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ ؛ ان کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سُناتا ہے۔ وَيُزَكِّيْهِمْ ؛ اور ان کو پاک کرتا ہے، باطل عقائد اور بُرے افعال سے بچاتا ہے۔ اُن کے دلوں کو کدورت سے پاک صاف کرتا ہے۔ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ؛ اور ان کو تعلیم دیتا ہے کتاب یعنی قرآن کی اور حکمت کی۔ یعنی دانش مندی کی باتیں سکھاتا ہے۔ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ ؛ اگر چہ کہ لوگ آپ کے پیغمبر ہونے سے پہلے، آپ کی رسالت سے قبل۔ لَفِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؛ بے شک واضح ضلالت اور کُھلی گمراہی میں پڑے تھے۔

ترجمہ:- وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ایک پیغمبر کو بھیجا جو ان پر اللہ کی آیتیں پڑھ کر سُناتا ہے اور انھیں پاک کرتا اور کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اگر چہ یہ لوگ اس سے پہلے کُھلی گمراہی میں پڑے تھے۔

علم اور تزکیۂ نفس دو الگ چیزیں ہیں

صاحبو! محمد رسول اللہ ﷺ تم کو کیا دیتے ہیں؟ قرآن بھی دیتے ہیں اور اس کا صحیح استعمال بھی سکھاتے ہیں جو لفظِ حکمت سے معلوم ہو رہا ہے۔ حکمت کا لفظ ایسا ہمہ گیر ہے جو فطری تعلیم کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ حکمت کیا ہے؟ ہر چیز کو اُس کا حق دینا۔ اس سے علم کی کتنی اہمیت نکل رہی ہے۔ علم و حکمت کی اہمیت تو ظاہر ہی ہے۔ ذرا يُزَكِّيْهِمْ کو بھی تو دیکھو! علم اور چیز ہے اور تزکیۂ نفس اور چیز ہے۔ باتوں سے تزکیۂ نفس نہیں ہوتا۔ یہ عملی چیز ہے۔ روحانی چیز ہے، نفسانی چیز ہے۔ صحابہؓ عرض کرتے ہیں "ہم دربارِ نبوتؐ میں رہتے ہیں تو ہمارے دل کی کیفیت جُدا رہتی ہے اور جب ہمارے گھروں کو

جاتے ہیں تو وہ حالت برقرار نہیں رہتی''۔

تزکیۂ نفس توجہ خاص یا صحبت نیک سے ہوتا ہے

رسولِ خدا ﷺ اصحابؓ کا تزکیہ کس طرح فرماتے تھے ؟ کسی کو اپنے سینے سے لگالیا ان کا شرک و کفر دُور ہوگیا بعض کو فرمایا کہ دامن پھیلاؤ اور طالب کے دامن میں ایسا معلوم ہوا کہ اشارے سے کچھ عطا کیا ۔ وہ دامن سمیٹ کر اپنے سینے سے لگا لیتے ۔ اور ان کو علم اور حضورِ قلب حاصل ہوتا ۔ بعض کے سینے پر ہاتھ مارا ۔ اُس تاریک سینے میں سے نور نکلنا شروع ہوا ۔ بہرحال تزکیۂ نفس دو طرح سے ہوتا ہے ۔ (۱) توجہِ خاص سے یا (۲) صحبتِ نیک سے ۔ توجہ خاص کے لئے فقراء کے محاورے میں توجہ ہی کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے اور میں انگریزی دانوں کے سمجھنے کے واسطہ Attention کہتا ہوں ۔ اور صحبتِ نیک سے جو دائمی فیض حاصل ہوتا رہتا ہے اس کو عربی میں تَمَوُّج کہتے ہیں اور میں اس کا ترجمہ انگریزی میں (Vibration) کرتا ہوں ۔

فنائیت کی ایک اچھی مثال

صاحبو ! میں آپ کی توجہ ایک مثال پر مبذول کرانا چاہتا ہوں ۔ ایک پانی کا تالاب ہے وہاں ایک صاحب نے ایک کنکری پانی میں ڈالی اس سے ایک حلقہ پیدا ہوا ۔ ایک دوسرے صاحب نے ایک بڑا پتھر پانی میں ڈالا ۔ اس سے بھی ایک زبردست حلقہ پیدا ہوا ۔ کنکری کے تموج کا دائرہ فنا ہوجائے گا اور پتھر کے تموج کے دائرے میں منقلب ہوجائے گا یعنی مُرید فنافی الشیخ ہوجائے گا ۔

تم کسی اچھے کے پاس بیٹھو گے تو تم بھی اچھے ہوجاؤ گے ۔ بُرے کے پاس بیٹھو گے تو ان کی بُرائی کے تموج سے تم بھی خراب ہوجاؤ گے ۔

صحبتِ صالح ترا صالح کند
صحبتِ طالح ترا طالح کند

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

علم قدرت سے مقدم ہے

وَاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ ؛ اور ان کے سوائے اور لوگ بھی ۔ اٰخَرْ ۔ دوسرا ۔ اٰخِرْ ۔ پچھلا ۔ اٰخَرْ کا مؤنث اُخْرٰی ۔ اٰخِرْ کا مؤنث اٰخِرَةْ ۔ یعنی ان کے سوائے اور لوگوں کو بھی پاک کرتا اور علم و حکمت سکھاتا ہے ۔ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؛ ان سے نہیں ملے ۔ سَابِقْ ۔ پہلا ۔ لَاحِقْ ۔ بعد کا ۔ سَابِقِيْنَ لَاحِقِيْنَ ۔ دونوں ایک دوسر کے مقابل ہیں ۔ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؛ اور وہی عزیز و حکیم ہے وہ عزت والا بھی ہے اور حکمت والا بھی ۔ وہ زبردست ہے جو چاہتا ہے کرتا ہے مگر کرتا وہی ہے جو عینِ حکمت ہے ۔ یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ علم قدرت سے مقدم ہے ۔ ہر چیز کو جس طرح جانا اُسی طرح پیدا بھی کیا ۔ ہر حقیقت کو اس کے کمال تک پہنچاتا ہے ۔ بے شک خدا کی قدرت نہایت زبردست ہے مگر اُس کے علم کے موافق ہے ۔ ایسا ہرگز نہیں کہ خدا پیدا کرنے کے بعد جانتا ہو بلکہ جان کر پیدا کرتا ہے ۔ لہذا قدرت تابع علم ہے ۔

ترجمہ:- اور ان میں سے دوسروں کو بھی جو ہنوز ان سے نہیں ملے۔ اور وہی ہے عزت وحکمت والا۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ ؛ یہ اللہ کا فضل ہے۔ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؛ اس کو جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ؛ اور اللہ عظیم الشان فضل وکرم والا ہے اس کی عنایت بہت بڑی ہے۔

ترجمہ:- یہ اللہ کا فضل ہے اُس کو جسے چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ عظیم الشان فضل والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ
بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ

مَثَلُ الَّذِیْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰۃَ ؛ ان لوگوں کی مثال جن پر توراۃ کا بوجھ ڈالا گیا۔ ان پر توراۃ لاد دی گئی۔ اُن کو حکم دیا گیا کہ توراۃ پر عمل کریں۔ ثُمَّ لَمْ یَحْمِلُوْھَا ؛ مگر انھوں نے اُس بار کو نہ اُٹھایا اور اُس پر عمل نہیں کیا۔ کَمَثَلِ الْحِمَارِ ؛ ایسی ہے جیسے گدھا۔ یَحْمِلُ اَسْفَارًا ؛ جو کتابوں کا بوجھ لے چلتا ہے۔ عالم ہوکر احکامِ الٰہی پر نہ چلنا اُن کی مثال ہے۔ "چار پایہ بروکتابے چند" اَسْفَار جمع سِفر۔ کتاب۔ گدھے کی پیٹھ پر چند کتابیں لاد دو۔ وہ کیا سمجھے گا اور اس پر کیا عمل کرے گا؟ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ ؛ ان لوگوں کی کیا بُری مثال ہے۔ اَلَّذِیْنَ کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ؛ جنھوں نے تکذیب کی اور جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو۔ وَاللّٰہُ لَا یَھْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ؛ اور اللہ تعالیٰ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کیونکہ ہدایت ان کی فطرت اور طبیعت کے خلاف ہے۔

ترجمہ:- ان لوگوں کی مثال جن پر توراۃ کا بار ڈالا گیا (یعنی اس کے مطابق عمل کرنے کا حکم دیا گیا) پھر ان لوگوں نے اس بار کو نہ اُٹھایا (یعنی اس پر عمل نہیں کیا) ان کی مثال گدھے کی ہے جو کتابوں سے لدا چلا جاتا ہے۔ ان لوگوں کی کیا بُری مثال ہے جو خدا کی آیتوں کی تکذیب کرتے (اور ان کو جھٹلاتے) ہیں۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ

مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶

قُلْ ؛ اے پیغبرتم کہو۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ ھَادُوْٓا ؛ اے یہودیو! اے وہ لوگو جنھوں نے یہودی مذہب اختیار کر رکھا ہے۔ اِنْ زَعَمْتُمْ ؛ اگرتم زعم کرتے ہو، دعویٰ کرتے ہو۔ اَنَّـکُمْ اَوْلِیَـآءُ لِلّٰہِ ؛ کہ تم اللہ کے دوست ہو۔ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ ؛ نہ کہ دوسرے لوگ۔ دوسروں کو چھوڑ کر، ان کے سوائے۔ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ ؛ ذرا موت کی تمنا تو کرو۔ اس کی آرزو تو کرو۔ اِنْ کُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ؛ اگرتم سچے ہو، صادق القول ہو۔ جن کے اعمال بُرے ہیں وہ خوب سمجھتے ہیں کہ ہم مرتے ہی عذاب میں مبتلا ہوں گے۔ بھلا وہ موت کی کیا آرزو کریں گے۔ جو خدا کے اطاعت گزار بندے ہیں بے شک وہ ہمیشہ مرنے کو تیار رہتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ ’’اَلْمَوْتُ جِسْرٌ یُوْصِلُ الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ ‘‘ یعنی موت ایسا پُل ہے جو دوست کو دوست سے ملاتا ہے۔

اتر کر موت کی گھاٹی پہنچ جا کوئے جاناں تک
تقاضا رات دن ہے مجھ سے میرے شوقِ بے حد کا (حسرت صدیقی)

ترجمہ:- تم کہو: اے یہودیو! اگرتم زعم کرتے ہو (مدعی ہو) کہ تم اللہ کے دوست اور مقبول ہو نہ کہ اور لوگ تو ذرا موت کی تمنا تو کرو اگر تم سچے (راست باز) ہو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

وَلَا یَتَمَنَّوْنَہٗ اَبَدًا ؛ اور یہ کبھی مرنے کی آرزو نہ کریں گے۔ یہ کیوں؟ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْھِمْ ؛ اُن بُرے اعمال کی وجہ سے جن کو انھوں نے پہلے بھیجا ہے۔ وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ؛ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

ترجمہ:- اور یہ لوگ موت کی ہرگز آرزو نہ کریں گے اپنے اعمالِ (بد) کی وجہ سے جن کو انھوں نے پہلے کیا تھا۔ اور اللہ ان ظالموں (کے حال) سے خوب واقف ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۸

ع ۱ / ۱۱

قُلْ ؛ پیغبرتم کہو۔ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْہُ ؛ وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو جس سے تم فرار پر قرار

پکڑتے ہو۔ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ؛ بے شک وہ تم سے ملاقات کرنے والی ہے۔ ضرور ملنے والی ہے، تم کو پہنچنے والی ہے۔ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ ؛ پھر تم دوبارہ بھیجے جاؤ گے، رَد کئے جاؤ گے، پھیرے جاؤ گے۔ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ؛ اُس کی طرف جو نہاں اور عیاں کا جاننے والا، چھپے اور کھلے سے واقف، ظاہر و باطن سے آگاہ ہے۔ فَيُنَبِّئُكُمْ ؛ پھر وہ تم کو بتادے گا، جتادے گا، تم کو خبردار کردے گا۔ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ ان کاموں سے کہ تم کرتے تھے، تم کو تمہارے اعمال کی خبر دے گا۔

ترجمہ :- تم کہو : جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور آنے والی ہے پھر تم ظاہر و باطن کے جاننے والے کے سامنے پیش کئے جاؤ گے۔ وہ تم کو تمہارے اعمال بتادے گا، (ان کی سزا دے گا)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ؛ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اے ایماندارو ! اے مسلمانو ! اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ ؛ جب ندا کی جائے نماز کے لئے، جب اذاں دی جائے، جب بانگ دی جائے۔ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ ؛ جمعہ کے دن کی یعنی جب جمعہ کی نماز کی اذاں ہو۔ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ؛ تو اللہ کے ذکر کی طرف جلدی کرو، دوڑو۔ وَذَرُوا الْبَيْعَ ؛ اور بیع و شریٰ چھوڑ دو۔ وَذَرَ - يَذَرُ - وَذْرًا - وَذَرًا ؛ چھوڑنا۔ لین دین موقوف کردو، خطبہ اور نماز کے لئے جلد پہنچنے کی کوشش کرو۔ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ ؛ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؛ اگر تم علم رکھتے ہو۔ اگر تم کو کچھ سمجھ ہے۔

ترجمہ :- مسلمانو ! جب جمعہ کی نماز کی اذاں ہو تو تم یادِ الٰہی کی طرف دوڑو لین دین چھوڑ دو (بیع و شریٰ موقوف کرو) یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم کو کچھ علم ہے (کچھ سمجھ ہے)۔

صاحبو ! آج کل کیا ہورہا ہے۔ اوّل تو لوگ نماز پڑھنے کے لئے آتے ہی کم ہیں۔ جو آتے ہیں وہ خبر رکھتے ہیں کہ خطبہ کب شروع ہوگا۔ اور نماز شروع ہونے کے وقت آجاتے ہیں۔ آتے ہیں تو کس طور سے شیروانی اُتار دیتے ہیں۔ حالانکہ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ کا حکم ہے یعنی آراستہ ہوکر نماز کو جاؤ۔ دیر سے آتے ہیں اور لوگوں کو کھندلتے گردنوں پر سے انگتے، لوگوں کو دھکے دیتے اگلی صف میں پہنچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ صف بندی ہوتی ہے تو بازو سے بازو لگا کر کھڑے نہیں ہوتے۔ حکم تو یہ ہے کہ مضبوط دیوار بن کر کھڑے رہو۔ فرض نماز کسی طرح سے ہوچکی۔ اب نماز سے واپس ہونے والوں کا حال یہ ہے کہ یا تو صاحبِ حاجت لوگوں کے لئے جگہ سے ہلتے ہی نہیں اور بعض صاحبِ حاجت ایسے بھی ہیں کہ لوگوں کو کھندلتے

اور دھکے دیتے ہوئے نکل جاتے ہیں ۔ لکچر، اسپیچ سننے کے ایسے شوقین ہیں کہ ابھی لوگ نماز سے پورے فارغ بھی نہیں ہوئے کہ نمازیوں کے سامنے سے ان کو دھکے دیتے ہوئے مقرر اور اسپیکر کے پاس پہنچ گئے ۔ ایک پکارتا ہے نعرۂ تکبیر اور دوسرے ہیں کہ اللہ اکبر کا نعرہ مارتے ہیں ۔ اس خطبہ اور لکچر سے کیا فائدہ ہوا ؟ ذرا پوچھو ! واہ کیا اچھی تقریر تھی ، کیا خطبہ تھا ، کیا خطاب تھا ۔ کیا لکچر تھا کہ سب لوگ عش عش کر رہے تھے ۔ آخر خطیب صاحب نے کہا کیا ؟ خطیب صاحب نے فرمایا مسلمانو ! چندہ دو ۔ یہ آواز ایسی مکروہ ہے کہ کسی کو ذرا پسند نہ آئی ۔ اچھا ! چندہ جمع ہوا ۔ اس کا کچھ حساب و کتاب ہے ۔ کچھ جمع و خرچ ہے ؟ کسی کھاتے میں اس کا ذکر ہے ؟ آپ لوگ بڑے بدگمان ہیں ۔ ہمارے مقرر صاحب لائق اعتماد ہیں ۔ جو کچھ جمع کرتے ہیں ہم اُمید کرتے ہیں کہ وہ بہتر اور عمدہ مصارف میں لگایا جائے گا ۔

صاحبو ! علماء فرماتے ہیں اگر کوئی شخص سواری میں بیٹھا ہوا ہے ، سواری ہے کہ چلی چلی جارہی ہے ۔ دوڑی دوڑی جارہی ہے ۔ ایسے وقت اگر وہ بات چیت کرے بیع وشریٰ کرے تو یہ فَاسْعَوْا کے خلاف نہ ہوگا کیونکہ سواری کی وجہ سے اس کے پہنچنے میں کوئی تاخیر نہیں ہوئی ۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ ؛ جب نماز پوری ہوجائے ، صلوٰۃ منقضی ہوجائے ، ختم ہوجائے ۔ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ ؛ تو تم زمین میں چلو پھرو ، منتشر ہوجاؤ ، چوطرف پھیل جاؤ ۔ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ؛ اور اللہ کے فضل کو طلب کرو ، روزی کی تلاش کرو ، کماؤ کھاؤ ۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا ؛ اور اللہ کا بکثرت ذکر کرو ، اس کی خوب یاد میں رہو ۔ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ؛ تاکہ تم فلاح پاؤ ، تمہاری زندگی کامیاب ہو اور تم کو دلی مُراد ملے ۔

ترجمہ :- جب نماز پوری ہوجائے تو تم زمین میں (چوطرف) منتشر ہوجاؤ اور فضلِ خدا کو طلب کرو (روزی کی تلاش کرو) اور اللہ کا بکثرت ذکر کرو تاکہ (تم کو کامیابی نصیب ہو) تم کو فلاح حاصل ہو ۔

صاحبو ! وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا کی تعمیل کس طرح ہوسکتی ہے ۔ دوامِ حضور سے پاسِ انفاس سے ، یادداشت سے ۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوْا إِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَائِمًا

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱﴾

ع ۲ ۱۲

وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً ؛ اور لوگوں کا حال یہ ہے کہ جب تجارت، سوداگری یا قافلۂ تجارت کو دیکھتے ہیں۔ اَوْلَهْوَا ؛ یا کھیل تماشہ، دل لگی کی چیز کو دیکھتے ہیں۔ اِنْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا ؛ تو اس کی طرف دوڑتے ہیں۔

ایک عرب کہتا ہے۔

رَأَيْتُ النَّاسَ مُنْفَضَّهْ اِلٰى مَنْ عِنْدَهٗ فِضَّهْ
وَمَنْ لَا عِنْدَهٗ فِضَّهْ فَعَنْهُ النَّاسُ مُنْفَضَّهْ

میں نے لوگوں کو دیکھا کہ جس کے پاس فضہ یعنی چاندی ہوتی ہے لوگ دوڑ کر اس کے پاس پہنچ جاتے ہیں اور جس کے پاس چاندی نہیں اس کے پاس سے بھاگ جاتے ہیں۔ اس کو چھوڑ کر چل دیتے ہیں۔

وَتَرَكُوْكَ قَآئِمًا ؛ اور تم کو تنہا کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ ؛ تم کہو۔ جو ثواب اور منافع آئندہ ہونے والے ہیں، نماز کے بعد ملنے والے ہیں اللہ کے پاس سے، وہ بہتر ہیں۔ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؛ کھیل تماشہ اور تجارت سے۔ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ؛ اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ وہی بہتر روزی رساں ہے۔

ترجمہ :- اور لوگ تجارت اور تماشہ کو دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور تم کو اکیلا کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ تم کہو : جو خدا کے پاس ہے وہ اس تماشہ اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ بہتر روزی رساں (اور رزاق) ہے۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ منافقون مدینہ میں نازل ہوئی اس میں گیارہ (۱۱) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا
نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ
وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱﴾

وقف لازم

اِذَا جَآءَکَ الْمُنٰفِقُوْنَ ؛ جب تمہارے پاس منافق آئیں۔ منافق کون ہیں ؟ جن کا ظاہر، باطن کے موافق نہیں۔ لوگوں کے سامنے تو اپنا اسلام ظاہر کرتے ہیں، دل میں پوچھو تو اسلام کا نام تک نہیں۔ ایک نفاق اعتقادی ہوتا ہے اور ایک عملی۔ نفاقِ اعتقادی یہ ہے کہ زبان سے ایمان ظاہر کریں اور دل میں ایمان نہ ہو اور نفاق عملی یہ ہے کہ اعمال اسلام کے لائق نہ ہوں۔ قَالُوْا ؛ یہ منافق کہتے ہیں۔ نَشْهَدُ اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ؛ ہم شہادت دیتے ہیں، گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ ؛ اور اللہ جانتا ہے۔ اِنَّکَ لَرَسُوْلُهٗ ؛ کہ بے شک تم اس کے رسول ہو۔ وَاللّٰهُ یَشْهَدُ ؛ اور اللہ شہادت اور گواہی دیتا ہے۔ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ ؛ کہ منافقین جھوٹے ہیں، کذاب ہیں، دروغ گو ہیں۔

نَشْهَدُ کے بعد اِنَّکَ ہے یَعْلَمُ کے بعد بھی اِنَّکَ ہے اور آگے یَشْهَدُ کے بعد اِنَّ ہے۔ حالانکہ یَشْهَدُ اور یَعْلَمُ کا مفعول ہے۔ وسط جملہ میں اَنَّ آتا ہے اِنَّ نہیں آتا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ خبر پر جب لام تاکید آتا ہے تو اِنَّ بالکسر ہوتا ہے نہ کہ اَنَّ بالفتح۔ اصل یہ ہے کہ یہ جملے دوسروں کے ہیں لہٰذا اِنَّ ابتدا میں ہے نہ کہ وسط میں۔

ترجمہ :- جب منافقین تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں۔ ہم شہادت اور گواہی دیتے ہیں کہ آپ رسول اللہ ہیں اور اللہ خوب جانتا ہے کہ تم اس کے رسول ہو مگر اس کے ساتھ اللہ یہ بھی شہادت دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں۔

واضح ہو کہ صدق اور کذب کی تعریف میں علماء کا اختلاف ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ بات اگر آدمی کے خیال کے مطابق ہے تو سچ ہے ورنہ جھوٹی۔ جس بات میں زبان دل کا ساتھ نہ دے وہ کذب ہے چونکہ منافقوں کا دل زبان کا ساتھ نہیں دیتا تھا لہٰذا ان کا اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ کہنا کذب ہے، جھوٹ ہے۔ جمہور علماء کے پاس صدق وہ قول ہے جو واقعہ کے مطابق ہو اور کذب وہ ہے جو واقعہ کے مطابق نہ ہو۔ اور بعض کے پاس صدق وہ ہے جو واقعہ اور خیال دونوں کے مطابق ہو۔ اگر کسی ایک کے مطابق ہے اور ایک کے مخالف تو وہ نہ صدق ہے نہ کذب بیچ میں واسطہ ہے، اچھا! منافقوں کا اِنَّکَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ کہنا بے شک واقعہ کے مطابق ہے۔ پھر خدائے تعالیٰ نے ان کو کَاذِبُوْنَ کیوں کہا؟ اس کا جواب یہ ہے کہ ان کی جو تکذیب کی گئی ہے وہ نَشْهَدُ کے لفظ پر کی گئی ہے کیونکہ شہادت کے لئے ضرور ہے کہ دل زبان کے موافق ہو لہٰذا ان کا نَشْهَدُ کہنا کذب ہے۔ بعض لوگ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ کے معنی یہ بتاتے ہیں کہ حضرت تو بے شک پیغمبر ہیں مگر یہ منافق ہمیشہ جھوٹ بولنے کے عادی ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ②

اِتَّخَذُوْٓا اَیْمَانَهُمْ ؛ انھوں نے اپنی قسموں کو بنالیا ہے۔ جُنَّةً ؛ سپر، ڈھال۔ اپنے بچانے کے لئے۔ جَنٌّ ؛ ڈھانکا۔

صدق اور کذب کا فرق

فَصَدُّوْا ؛ پھر روکتے ہیں ، اعراض کرتے ہیں ۔ دوسروں کو روکتے ہیں ۔ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا سے ۔ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ؛ بے شک بہت ہی بُرا ہے وہ عمل کہ یہ کرتے ہیں ۔ یہ لوگ بہت بدکار ہیں ، ان کا یہ کام بہت بُرا ہے ۔

ترجمہ :- انھوں نے اپنی (جھوٹی) قسموں کو اپنی سپر بنالیا ہے ۔ پھر وہ (دوسروں کو بھی) راہِ خدا سے روکتے ہیں ۔ ان کے کام کس قدر بُرے ہیں ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٣

ذٰلِکَ ؛ ان کو بُرا اور بدکار کہنا ۔ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ؛ اس وجہ سے ہے کہ وہ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا ۔ فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ؛ پھر ان کے دلوں پر مہر کردی گئی ہے ، زنگ آ گیا ہے ۔ سیاہی آ گئی ہے ۔ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ؛ لہٰذا وہ اب کچھ نہیں سمجھ سکتے ۔ فِقْهٌ سمجھنا فَقِيْهٌ ؛ سمجھدار ۔ فِقْهٌ ایک علم ہے جس میں قرآن و حدیث کو سمجھ کر ان سے احکام کا استنباط کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- یہ (سب کیوں کہا گیا ؟) اس وجہ سے کہ وہ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا ۔ پھر ان کے دلوں پر مہر کردی گئی لہٰذا اب وہ کچھ نہیں سمجھتے ۔ (ان کی عقل اوندھی ہوگئی ہے)

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ۭ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۭ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۭ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۭ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۭ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۡ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝٤

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ ؛ اور جب تم ان کو دیکھو ۔ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؛ تو تم کو تعجب میں ڈال دیتے ہیں ان کے جسم ، قد و قامت اچھا ، ڈیل ڈول اچھا ، ہٹے کٹے ، رنگ روپ اچھا ، کپڑے اچھے ، کہیں شاہے اور عمامے ہیں ، کہیں سوٹ بوٹ سے دُرست ہیں ۔ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا ؛ اور اگر وہ کچھ کہیں ۔ تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؛ تو تم ان کی بات سنتے ہو ۔ بڑے واعظ ہیں ، بڑے لکچرار ہیں مگر ہیں بڑے خشک ۔ دل میں ایمان کی تری نہیں ۔ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؛ گویا وہ دیوار سے لگائی ہوئی لکڑیاں ہیں ۔ ان میں جان کہاں ہے ۔ دلوں میں قوت کدھر ہے ، ایک دھکّے میں گر جاتی ہیں ۔ خَشَبٌ ۔ لکڑی ۔ خُشُبٌ ۔ اس کی جمع ہے ۔ مُسَنَّدَةٌ ۔ سہارے لگائی ہوئی ، تکیے لگائی ہوئی ، ٹکائی ہوئی ۔ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ ؛ سمجھتے ہیں ہر ایک تند و سخت آواز کو ۔ عَلَيْهِمْ ؛ اپنے ہی اوپر ۔ اپنے ہی خلاف ۔ هُمُ الْعَدُوُّ ؛ یہی لوگ تمہارے دشمن ہیں ۔ فَاحْذَرْهُمْ ؛ لہٰذا ان سے ڈرتے رہو ، بچتے رہو ۔ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؛ خدا ان کو مارے ، ان پر خدا کی پھٹکار ، خدا ان کو غارت کرے ، ان پر لعنت ہے ۔ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ؛

کہاں سے پھرے جاتے ہیں؟ کس دین سے پھر کر چلے ہیں؟

ترجمہ:- اگر تم ان کو دیکھو تو تم ان کے جسموں کو پسند کرو گے (تم کو تعجب ہوگا) اور اگر وہ کچھ کہیں تو تم ان کی بات سنو گے مگر یہ لوگ کیا ہیں دیوار پر (تکیہ دی ہوئی) ٹکائی ہوئی لکڑیاں ہیں۔ وہ ہر سخت آواز کو اپنے ہی اوپر کی جاتی ہے سمجھتے ہیں اور (اپنی ہی ہلاکی اور نقصان کا سبب سمجھتے ہیں)۔ یہ سب دشمن ہیں تم ان سے ڈرو۔ خدا ان کو مارے۔ یہ کس چیز سے پھرے جا رہے ہیں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ ؛ اور جب ان سے کہا جائے۔ تَعَالَوْا ؛ آؤ۔ اس فعل کے چار ہی صیغے مستعمل ہیں۔ تَعَالَ۔ تَعَالَا۔ تَعَالَوْا۔ تَعَالِی۔ باقی اور صیغے مستعمل نہیں۔ يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ ؛ تمہارے لئے دُعاءِ مغفرت کریں گے۔ رَسُوْلُ اللّٰهِ ؛ اللہ کے رسول۔ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ ؛ تو اپنا سر پھیر لیتے ہیں۔ اعراض کرتے ہیں۔ وَرَاَيْتَهُمْ ؛ اور تم ان کو دیکھو گے۔ يَصُدُّوْنَ ؛ بے رُخی کرتے ہیں، رکتے ہیں، باز رہتے ہیں، منہ پھیر لیتے ہیں۔ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُوْنَ ؛ اور وہ تکبّر کرتے ہیں، غرور کرتے ہیں اور وہ اپنے آپ کو اس سے اعلیٰ سمجھتے ہیں۔

ترجمہ:- اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تمہارے لئے رسول اللہ دُعاءِ مغفرت کریں گے تو اپنا سر پھیر لیتے ہیں اور تم اُن کو دیکھو گے تکبّر کے ساتھ روگردانی کرتے ہیں۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ؛ ان پر برابر ہے۔ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؛ تم ان کے لئے چاہے دُعائے مغفرت کرو یا نہ کرو۔ لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؛ اللہ کبھی مغفرت نہ کرے گا، ان کو معاف نہ کرے گا۔ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ؛ اللہ فاسقوں کو، نافرمانوں کو، بے حکم لوگوں کو ہدایت نہیں کرتا، ان کی رہنمائی نہیں کرتا، ان کو راستہ پر نہیں چلاتا کیونکہ فرمانبرداری ان کی طبیعت کے خلاف ہے۔ حقائق کبھی نہیں بدلتے۔

ترجمہ :- ان پر (دونوں) برابر ہیں چاہے تو ان کے لئے دُعائے مغفرت کرو یا نہ کرو ۔ اللہ کبھی ان کی مغفرت نہ کرے گا ۔ اللہ فطری نافرمانوں کو ہدایت اور رہنمائی نہیں کرتا ۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ۞

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ ؛ یہ لوگ وہی ہیں جو کہا کرتے ہیں ۔ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ ؛ نہ خرچ کرو، نہ انفاقِ مال کرو، نہ نفقہ دو ان لوگوں کو جو رسول اللہ کے پاس ہیں ۔ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا ؛ تاکہ لوگ منتشر ہوجائیں، بھاگ جائیں ۔ یہ کیا دیں گے، یہ رسولِ خدا پر کیا صَرف کریں گے، ان کے ہاتھ میں دھرا ہی کیا ہے ۔ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ؛ اور اللہ ہی کے ہیں خزانے آسمانوں اور زمین کے ۔ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ؛ مگر منافق سمجھتے بوجھتے نہیں ۔

ترجمہ :- یہ وہی لوگ تو ہیں جو کہا کرتے ہیں کہ جو رسول اللہ کے پاس ہیں ان پر کچھ نہ صَرف کرو، (ان کو کسی قسم کی امداد نہ دو) تاکہ وہ سب منتشر ہوجائیں اور اللہ ہی کے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے مگر منافق ہیں کہ کچھ سمجھتے نہیں ۔

يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۞ ع ۲ / ۱۳

يَقُولُونَ ؛ یہ لوگ کہتے ہیں ۔ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ ؛ اگر ہم مدینہ کو واپس آجائیں گے، وہاں لوٹ کر پہنچیں گے، رجوع کریں گے ۔ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ؛ تو عزت دار لوگ ذلیل وخوار لوگوں کو مدینہ سے نکال دیں گے یعنی یہ منافق مسلمانوں کو شہر مدینہ سے نکال دیں گے ۔ ان احمقوں کے پاس عزت کا معیار مال و زر ہے ۔ آج کل ساری دنیا کا یہی نظریہ ہوگیا ہے ۔ زر کو عزت سمجھتے ہیں ۔ جس کے پاس مال ہے اس کو نیک مآل سمجھتے ہیں ۔ دولت ہی کو عزت سمجھتے ہیں ۔ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ ؛ عزت ہے تو اللہ کی ہے اور اس کے رسول کی اور ایمانداروں کی ۔ مسلمانوں کے پاس عزت کا معیار اعتقادِ صحیح و عملِ صالح ہے ۔ مال ہاتھ کا میل ہے ۔ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ؛ مگر منافق جانتے نہیں ۔

مسلمانوں کے پاس عزت کا معیار اعتقادِ صحیح اور عملِ صالح ہے

ترجمہ :- یہ لوگ کہتے ہیں اگر ہم مدینہ کو واپس پہنچ جائیں گے تو اس سے عزت دار لوگ ذلیلوں کو مدینہ سے

نکال دیں گے ۔ اور عزت ہے تو اللہ کی اور اس کے رسول کی اور مومنین کی مگر منافق ہیں کہ کچھ نہیں جانتے ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝۹

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے ایماندارو ۔ لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ؛ تم کو لہو ولعب میں نہ ڈال دے تمہارا مال اور تمہاری اولاد ، تم کو غافل نہ بنادے ، پھیر نہ دے ۔ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؛ یادِ خدا سے ۔ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ؛ اور جو ایسا کرے گا ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ؛ پس وہی لوگ ہیں خسارہ میں پڑے ہوئے ۔ نقصان اُٹھانے والے ، ٹوٹے میں پڑنے والے ، ان کے حصّہ میں ہے خسران اور زیاں کاری ۔

ترجمہ :- مسلمانو ! یہ تمہارے مال و اولاد تم کو یادِ خدا سے نہ پھیر دیں ، (غافل نہ بنائیں) اور جو ایسا کریں گے وہ (نقصان میں ہیں) خسران میں ہیں ۔

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰

وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ ؛ اور خرچ کرو اس مال میں سے کہ ہم نے تم کو دیا ہے ۔ تمہارا ہے کیا ؟ سب خدا کا ہے ۔ خدا کا مال خدا کے کام میں لگاؤ ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ ؛ اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے ۔

کچھ نامِ خدا دے دے بابا
جو بھول گیا پچھتایا رے

فَيَقُوْلَ ؛ پھر اُسے کہنا پڑے گا ۔ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ ؛ بارِ خدایا ! اے میرے پروردگار ! تو نے کیوں مجھے ڈھیل نہیں دی ، کیوں تاخیر نہیں کی ۔ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؛ ایک تھوڑی مدت کے لئے ۔ فَاَصَّدَّقَ ؛ کہ میں صدقہ دیتا ، خیر خیرات کرتا ۔ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ؛ اور ہو جاتا میں نیک لوگوں میں سے ۔

ترجمہ :- اور تم ہمارے دیے ہوئے میں سے اس سے پہلے صَرف کرو کہ تم میں سے کسی کو موت آجائے ۔

پھر کہنا پڑے کہ خدایا کیوں تو نے مجھے تھوڑی مہلت نہیں دی کہ خیر خیرات کرلیتا اور نیکوں میں سے ہوجاتا۔

ع ۲ / ۱۴

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ۚ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۱

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا ؛ اللہ کسی کو مہلت نہیں دیتا، ڈھیل نہیں دیتا، کسی کے لئے تاخیر نہیں ۔ اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؛ جب اس کی اجل آجاتی ہے، جب اس کا وعدہ پہنچ جاتا ہے، عمر ختم ہوجاتی ہے ۔ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ؛ اور اللہ باخبر ہے ان کاموں سے کہ تم کرتے ہو ۔ تم جو کچھ کرتے ہو اس سے خبردار ہے (تمہارے کرتوت سے واقف ہے ۔)

ترجمہ :- جب موت آجاتی ہے تو خدا کسی کو مہلت نہیں دیتا ۔ اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے (تمہارے کاموں سے واقف ہے ۔)

صاحبو ! انسان کا عقیدہ بھی دُرست ہونا چاہیئے اور اس کے اعمال بھی دُرست ہوں ۔ اعمال کی بھی دو قسمیں ہیں ۔ ایک اپنی ذات سے متعلق ہیں ۔ دوسرے دوسروں سے متعلق ہیں دوسری صورت میں مال صَرف کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے تم میرے سوائے کسی اور کی طرف التفات مت کرو ۔ متوجہ مت ہو ۔ یہ توحیدِ اعتقادی ہے ۔ اور ایک توحید فی الارادہ ، فی العمل ہے ۔ آدمی اپنی ذات کے متعلق تو لڑ بھڑ کر کچھ کام کرہی لیتا ہے مگر بڑی دشواری تو اس وقت واقع ہوتی ہے جب دوسروں کے حقوق کی ادائی کا وقت آتا ہے ۔ یہ ایک صورت ہے توحید فی الارادہ کی ، توحید فی العمل کی ۔ مگر مال بڑا جال ہے ، بڑا جنجال ہے ۔ اس کو چھوڑنا بڑا دشوار ہے ۔ آیتہ کے پچھلے حصّہ میں اسی پر زور دیا گیا ہے ۔

اعمال کی دو قسمیں ہیں ایک اپنی ذات سے متعلق اور دوسری دوسروں سے متعلق

صاحبو ! مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ ، پر غور کرو ۔ تمہارا ہے کیا ؟ سب خدا کا ۔ پھر خدا کا مال خدا کے نام پر دینے سے کیوں پیچھے ہٹتے ہو ۔ اس سے بڑی غلطی کیا ہوگی کہ دوسرے کے مال کو اپنا مال سمجھیں اور اس کے حکم پر اس کا مال دینے سے کچوائیں ۔ تمام عیوب کی جڑ اپنے کو کسی چیز کا مالک سمجھنا ہے ۔ بندے کے دونوں ہاتھ خالی ہیں ۔ نہ دیتا نہ لیتا ۔ دیتا تو خدا ہے ۔ لینے کی طاقت کس میں ہے ؟ جب ہاتھ میں پکڑنے کی طاقت نہ ہو تو لے گا بھی کیسے ؟

صاحبو ! لوگوں کو ایک عادت پڑی ہوئی ہے کہ جب کام کا وقت آتا ہے ۔ دینے دلانے کا زمانہ آتا ہے تو کچھ نہیں کرتے ۔ وقت گزر جانے کے بعد استدعاء کرتے ہیں کہ ہم کو کام کرنے کے لئے مہلت دی جائے ۔ یہ تو آزمودہ کو آزمانا ہے ۔ پہلے تم نے کیا کِیا تھا کہ آئندہ کرنے کی تم سے اُمید کی جائے ۔ مَنْ جرب المجرب حلّت بِهِ الندامة آزمودہ را آزمودن جہل است ۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ تغابن مدینہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھارہ (۱۸) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ①

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ ؛ اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ۔ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؛ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے ۔ لَهُ الْمُلْكُ ؛ بادشاہی ہے تو اُسی کی ہے، سارا راج اُسی کا ہے ۔ وَلَهُ الْحَمْدُ ؛ اور تعریف کے لائق ہے تو وہی ہے ۔ شکریہ کے لائق ہے تو وہی ہے ۔ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ اور وہ ہر شئے پر قادر ہے ، جو چاہتا ہے کرتا ہے ۔

ترجمہ :- اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں ۔ مملکت اور سلطنت ہے تو اُسی کی ، تعریف اور شکریہ کے قابل ہے تو وہی ہے ۔ وہ ہر شئے پر قادر ہے ۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ②

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ؛ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ۔ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؛ پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مومن ہیں ۔ بعض نہ ماننے والے ہیں اور بعض ماننے والے ہیں ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ؛ اور اللہ تم جو کچھ کرتے ہو اس کو دیکھتا ہے ۔ اچھے بُرے سب کاموں کا بینا ہے ۔ وہ خبیر و بصیر ہے ۔

ترجمہ :- وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ۔ پھر تم میں سے بعض کافر ہیں اور بعض مومن ۔ اور اللہ تم جو اعمال کرتے ہو ان کو دیکھتا ہے ۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ؛ آسمانوں اور زمین کو اسی نے پیدا کیا ۔ بِالْحَقِّ ؛ مناسب طور سے، ٹھیک طور پر، جیسے کہ حقیقتاً ہونا چاہئے ۔ وَصَوَّرَكُمْ ؛ اور تم کو صورت عطا کی ۔ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ؛ پھر تمہاری صورت اچھی ہی بنائی ۔ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ؛ اور اسی کی طرف تمہاری بازگشت ہے ۔

ترجمہ :- اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر اور مناسبت سے پیدا کیا اور تم کو صورت دی تو وہ بھی اچھی دی اور اسی کی طرف تم سب کو دوبارہ جانا ہے ۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۴

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؛ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب کو جانتا ہے ۔ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ ؛ اور تم جو کچھ چھپاتے ہو اس کو بھی جانتا ہے ۔ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؛ اور جو بالاعلان کرتے ہو اس کو بھی جانتا ہے ۔ تمہارے باطن اور ظاہر سب سے واقف ہے ۔ تمہارے دل کی بات بھی جانتا ہے اور زبان کی بھی ۔ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ؛ اور اللہ خوب جانتا ہے ۔ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؛ تمہارے سینوں کے رازوں کو ۔ تمہارے دلی خیالات کو ۔

ترجمہ :- آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کو معلوم ہے ۔ تمہارے ظاہر و باطن سب سے وہ واقف ہے ۔ تمہارے سینوں میں (دلوں میں) جو جو خیالات ہیں ان سب کو وہ خوب جانتا ہے ۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؗ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۵

اَلَمْ يَاْتِكُمْ ؛ کیا تم کو نہیں پہنچی ۔ کیا تمہارے پاس آئی نہیں ۔ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ منکرین کی خبر، کافروں کا حال، نہ ماننے والوں کا انجام ۔ مِنْ قَبْلُ ؛ جو تم سے پہلے ہوئے ہیں ۔ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ؛ پھر چکھ لیا انھوں نے اپنے کام کا وبال، اپنے کئے کی سزا، اپنے اعمال کا وبال ۔ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ؛ اور ان کے لئے (آخرت میں) ہے المناک عذاب ۔

ترجمہ :- کیا تمہیں ان کافروں کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (ان کو اپنے کرتوت کو بھگتنا پڑا) ان کے اعمال کا ان پر وبال پڑا اور ان کے لئے دردناک عذاب بھی ہے ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥

ذٰلِکَ بِاَنَّهٗ ؛ یہ اس سبب سے ہے کہ۔ کَانَتْ تَاْتِیْهِمْ ؛ ان کے پاس آیا کرتے تھے۔ رُسُلُهُمْ ؛ اُن کے پیغمبر، ان کے رسول۔ بِالْبَیِّنٰتِ ؛ واضح دلائل کے ساتھ، کھلے معجزے لے کر۔ مگر اُنھوں نے کیا کہا؟ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ یَّهْدُوْنَنَا ؛ تو انھوں نے کہا کیا ہم جیسے آدمی، بشر، ہماری ہدایت کریں گے، ہماری رہنمائی کریں گے۔ فَکَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا ؛ غرض کہ انھوں نے کفر کیا اور روگردانی کی۔ نہ مانا اور منہ پھیرلیا۔ وَاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؛ اور خدا بھی ان سے مستغنی ہوگیا، ان کی کچھ بھی پروا نہ کی۔ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَمِیْدٌ ؛ اور اللہ بے نیاز ہے، غنی ہے، مستحق حمد وثنا ہے، لائق تعریف ہے۔

ترجمہ :- اور یہ اس لئے کہ ان کے پاس پیغمبر واضح دلائل (ومعجزات) لے کر آئے تھے پھر انھوں نے کہا۔ کیا ہمارے جیسے آدمی ہماری ہدایت کریں گے پھر اُنھوں نے نہ مانا اور روگردانی کی اور اللہ بھی اُن سے مستغنی ہوگیا، (ان کی پروا نہ کی) اور اللہ تو غنی ہے، قابلِ تعریف وحمد ہے۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦

زَعَمَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؛ کافر زعم کرتے ہیں، منکرین دعوے سے کہتے ہیں۔ اَنْ لَّنْ یُّبْعَثُوْا ؛ کہ قبر سے اُٹھائے نہ جائیں گے۔ حشر ونشر کے قائل نہیں۔ دوبارہ پیدا ہونے کو مانتے نہیں۔ قُلْ بَلٰی وَرَبِّیْ ؛ پیغبر تم ان لوگوں سے کہو۔ کیوں نہیں۔ قسم ہے میرے رب کی۔ لَتُبْعَثُنَّ ؛ تم ضرور قبروں سے اُٹھائے جاؤ گے۔ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ ؛ پھر تم خبر دیے جاؤ گے، تم کو بتلادیا جائے گا۔ بِمَا عَمِلْتُمْ ؛ جو کچھ تم نے کیا۔ تمہارے اعمال تم کو بتادیے جائیں گے۔ وَذٰلِکَ ؛ اور یہ قبر سے اُٹھایا جانا، ان کے اعمال نامے ان کو دکھایا جانا۔ عَلَی اللّٰهِ یَسِیْرٌ ؛ خدا پر آسان ہے، سہل ہے، کچھ دشوار نہیں۔

ترجمہ :- کافر زعم سے کہتے ہیں کہ وہ قبروں سے اُٹھائے نہ جائیں گے (پیغمبر!) تم کہہ دو! کیوں نہیں؟ قسم بخدا تم ضرور (قبروں سے) اُٹھائے جاؤ گے۔ (تمہاری بعثت ہوگی) پھر تم کو تمہارے اعمال کی اطلاع دی جائے گی اور یہ سب خدا پر آسان ہے۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝

فَـاٰمِنُوْا بِـاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؛ تو لوگو! اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ ۔ وَالنُّـوْرِ الَّذِیْٓ اَنْزَلْنَا ؛ اور اس نور یعنی قرآن پر بھی ایمان لاؤ جس کو ہم نے اُتارا ۔ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ؛ اور اللہ تمہارے تمام اعمال سے باخبر ہے ۔

ترجمہ :- لوگو! تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس نورِ ہدایت (والے قرآن) پر بھی ایمان لاؤ جس کو ہم نے اُتارا اور اللہ تمام اعمال سے باخبر ہے ۔

یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

یَـوْمَ یَـجْـمَـعُـكُمْ ؛ (تمہارے اعمالِ بد کا نتیجہ) اس دن (معلوم ہوگا) کہ خدا تم کو جمع کرے گا ۔ لِیَوْمِ الْـجَمْعِ ؛ حشر کے دن جس دن سب جمع ہوں گے ۔ تم بھی جمع ہوگے ۔ ذٰلِکَ یَـوْمُ التَّـغَـابُنِ ؛ یہی ہار جیت کا دن ہوگا ۔ سود و بہبود کا دن ہوگا ۔ بعض بعض کو نقصان ہوگا ۔ وَمَـنْ یُّـؤْمِنْ بِاللّٰهِ ؛ اور جو شخص دنیا میں اللہ پر ایمان رکھتا تھا ۔ وَیَـعْـمَلْ صَالِحًا ؛ اور اچھے کام کرتا تھا ۔ یُّـكَـفِّـرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ ؛ اُتار دے گا اس سے اس کے گناہوں کو، اس کی غلطیوں سے درگزر کرے گا ۔ وَیُـدْخِلْهُ جَنّٰتٍ ؛ اور اس کو جنتوں میں داخل فرمائے گا ۔ تَـجْـرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ جس کے نیچے نیچے نہریں بہتی ہیں، جاری رہتی ہیں ۔ خٰـلِدِیْـنَ فِیْهَـــآ اَبَدًا ؛ یہ لوگ جنتوں میں ہمیشہ رہا کریں گے ۔ ذٰلِکَ الْـفَوْزُ الْـعَظِیْمُ ؛ یہی بڑی کامیابی ہے، من مانے مُراد پانا ہے، فائز المرامی ہے ۔

ترجمہ :- اس دن کا بھی کچھ خیال رکھو کہ خدا تم کو حشر کے دن (ایک جگہ) جمع کرے گا ۔ وہ دن بڑے ہار جیت کا ہوگا اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے خدا اس کی غلطیوں سے بھی درگزر فرماتا ہے اس کو جنتوں میں داخل کرتا ہے جن کے نیچے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ لوگ ان میں ہمیشہ رہیں گے ۔ یہی بڑی کامیابی ہے ۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾

ع ۱۵

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور جن لوگوں نے کفر کیا ، نہ مانا ۔ وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؛ اور ہماری آیتوں کی تکذیب کی ۔ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؛ یہی لوگ ہیں دوزخی ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؛ ہمیشہ دوزخ ہی میں رہیں گے ۔ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؛ اور یہ کیسا بُرا ٹھکانہ اور کیسی بُری بازگشت ہے ، پہنچنے کی جگہ ہے ۔

ترجمہ :- جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو نہ مانا (ہماری آیتوں کی تکذیب کی) یہ دوزخی ہیں جو اس میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ کیا بُرا انجام ہے ۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾

مَآ اَصَابَ ؛ نہیں پہنچا ۔ مِنْ مُّصِيْبَةٍ ؛ مصیبت سے ، کوئی مصیبت نہیں پہنچتی ۔ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؛ مگر اللہ کے اذن سے ، حکم سے ، علم سے ، اجازت سے ۔ کیونکہ ہر کام ممکن ہے اور کوئی ممکن اللہ کے علم و ارادہ کے بغیر موجود اور مخلوق نہیں ہوسکتا ۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ ؛ اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے ۔ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؛ تو اس کے دل کو نیک کاموں کی ہدایت عطا کرتا ہے ۔ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ؛ اور اللہ کو ہر چیز معلوم ہے ، اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ۔

ترجمہ :- بے حکمِ خدا کوئی مصیبت نہیں پہنچتی اور جو خدا پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے دل کو نورِ ہدایت سے معمور کردیتا ہے اور اللہ ہر شئے کو جانتا ہے (وہ دانا بینا ہے) ۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ ؛ اور تم اللہ کا کہا مانو ! اس کی اطاعت کرو ! وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ؛ اور رسول کی بھی اطاعت کرو ۔ ان کا بھی کہا مانو ۔ آج کل بعض ایسے نادان بھی نکلے ہیں جو خود کو اہلِ قرآن کہتے ہیں اور احادیث کو نہیں مانتے ۔ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ ؛ پھر اگر تم نے روگردانی کی ، منہ موڑلیا ، اطاعت نہیں کی ۔ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا ؛ تو ہمارے رسولؐ کے تو ذمہ ہے ۔ ان کا کام

یہی ہے۔ اَلْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ؛ صاف صاف پہنچا دینا۔ پیغمبر کا کام صرف پہنچا دینا ہے۔ ماننا نہ ماننا، عمل کرنا نہ کرنا تمہارا کام ہے۔

ترجمہ :- اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی بھی پھر اگر تم نے نہ مانا، اور منہ موڑ لیا تو پیغمبر کا صرف اتنا کام ہے کہ صاف صاف احکام پہنچا دے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، اس کے سوا کسی کی پرستش صحیح نہیں، بندگی دُرست نہیں۔ وَعَلَى اللّٰهِ ؛ اور اللہ ہی پر۔ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ؛ چاہیئے کہ ایمان دار لوگ توکل کریں، بھروسہ کریں اپنے تمام کاموں کو اس کے حوالہ کریں۔

ترجمہ :- اللہ کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں (اس کے سوا کسی کی بندگی دُرست نہیں) اور ایمانداروں کو چاہیئے کہ اللہ ہی پر توکل کریں (اپنے کاموں کو اس پر چھوڑیں)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ؛ اے ایمان والو! اے مسلمانو! اے مومنو! اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ ؛ بے شک تمہاری بعض بی بیاں اور بعض اولاد۔ عَدُوًّا لَّكُمْ ؛ تمہارے دشمن ہیں۔ فَاحْذَرُوْهُمْ ؛ لہذا اُن سے پرے رہو۔ وَاِنْ تَعْفُوْا ؛ اور اگر تم ان کی خطاؤں کو عفو کرو، بخش دو، مٹادو، کالعدم کرو۔ وَتَصْفَحُوْا ؛ اور ان سے اعراض کرو۔ اپنے صفحہ رخسار کو پھیر لو۔ ان سے درگزر کرو۔ وَتَغْفِرُوْا ؛ اور ان کی خطا پوشی کرو، بخش دو، اپنے دامنِ رحم و کرم میں چھپالو۔ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؛ تو اللہ بھی تو غفور رحیم ہے۔

ترجمہ :- مومنو! بعض تمہاری بی بیاں اور اولاد تمہارے دشمن ہیں ان سے الحذر کرتے (اور بچتے) رہو۔ اگر تم عفو کرو اور اعراض کرو اور ان کی خطاؤں کو معاف کرو تو اللہ بھی غفور رحیم ہے (وہ مغفرت بھی کرتا ہے اور رحم بھی)۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۚ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

اِنَّمَآ اَمْوَالُکُمْ ؛ تمہارے مال ہی ۔ وَاَوْلَادُکُمْ ؛ اور تمہاری اولاد ہی ۔ فِتْنَةٌ ؛ امتحان ہے آزمائش ہے ۔ اِن ہی سے انسان جانچا جاتا ہے کہ کون بندۂ زر ہے اور کون بندۂ خدا ۔ سونے کا امتحان کسوٹی سے ہوتا ہے ۔ انسان کا امتحان سونے سے ہوتا ہے ۔ پیسہ کے سامنے انسان دین و ایمان کو بھول جاتا ہے ۔ نہ کرنے کا کام کرتا ہے ۔ نہ کہنے کی بات کہتا ہے ۔ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ ؛ اور اللہ کے پاس ہے ۔ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ؛ اجرِ عظیم ، بڑا ثواب ، بڑا بدلہ ، بڑی اُجرت ، بڑا نیگ ، بڑی مزدوری ، مگر کس کے لئے جو اس امتحان میں کامیاب اُترے ۔

ترجمہ :- (لوگو!) تمہارے مال اور تمہاری اولاد بڑی آزمائش کی چیز ہے اور اللہ کے پاس اجرِ عظیم ہے ۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ یُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ لہذا اللہ سے ڈرو اور اس کے غضب سے بچو ۔ مَا اسْتَطَعْتُمْ ؛ جس قدر تم سے ہوسکے ، جس قدر تمہاری استطاعت میں ہے ۔ وَاسْمَعُوْا وَاَطِیْعُوْا ؛ خدا کے احکام سنو اور اس کی اطاعت کرو ۔ ان کو مانو ، فرماں برداری کرو ۔ وَاَنْفِقُوْا خَیْرًا ؛ اور خرچ کرو مال کو ۔ لِاَنْفُسِكُمْ ؛ اس کا فائدہ خود تمہارے لئے ہے اور خرچ کرو یہ تمہارے لئے بہتر ہے ۔ وَمَنْ یُّوْقَ ؛ اور جو بچایا جائے ۔ وَقٰی یَقِیْ وِقَایَةً ۔ بچانا ، قِ ۔ بچا ۔ یُوْقَ ۔ بچایا جاتا ہے ۔ شُحٌّ ۔ بُخل ، تنگدلی ۔ شُحَّ نَفْسِهٖ ؛ اپنے دل کے بُخل سے ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ؛ تو وہی ہیں فلاح پانے والے ، ان کی زندگی کامیاب ہے ۔ ان کو ان کی دلی مُرادیں ملنے والی ہیں ، ان کے حصّہ میں ہے فلاح و بہبود ۔

ترجمہ :- لہذا لوگو! تم سے جس قدر ہوسکے اللہ سے ڈرو اس کی سنو اور اس کی اطاعت کرو اور کچھ خرچو بھی یہ تمہارے لئے بہتر ہے اور جو لوگ بخل و تنگدلی سے بچائے جاتے ہیں وہی ہیں (کامیاب ، بامُراد) فلاح پانے والے ۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۷﴾

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ ؛ اگر تم اللہ کو قرض دو ۔ قَرْضًا حَسَنًا ؛ اچھا قرض جس میں سود نہ لیا جائے ۔ اور سختی سے تقاضہ نہ کیا جائے ۔ یُضٰعِفْهُ لَكُمْ ؛ تو کئی چند کرے گا اس کو تمہارے لئے ، بڑھتا چلا جائے گا ۔ تمہارے دیئے سے خدا تم کو کئی چند دے گا ۔ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ؛ اور اس کے ساتھ تمہاری خطا پوشی بھی فرمائے گا ، گناہ بخش دے گا ۔ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِیْمٌ ؛ اور اللہ

بڑا قدر دان ہے، تحمل والا ہے۔ تمہارے ناقص اعمال کو بھی قبول کرتا ہے۔

ترجمہ:- اگر تم خدا کو اچھا قرض دو تو وہ تم کو کئی چند دے گا اور تمہاری مغفرت بھی فرمائے گا۔ اور اللہ تو بڑا قدردان اور تحمل والا ہے۔

صاحبو! خدا تو غنی الاغنیاء ہے اس کو قرض کی کیا حاجت ہے؟ ذرا اس کی مہربانی دیکھو۔ بندوں کی احتیاج کو اپنی احتیاج قرار دیتا ہے اور ان کو قرض دینے کو خود کو قرض دینا ظاہر کرتا ہے۔ پھر وعدہ فرماتا ہے کہ تمہارے قرض کی ادائی میں کئی چند دوں گا مگر افسوس کہ سود لینا عام ہوگیا ہے۔ پھر دس روپے دینا اور بیس روپے کا کاغذ لکھوا لینا۔ یہ سودی قرض دینے والے ہیں کون؟ عرب اور پٹھان۔ یہ لوگ پابندی سے نماز بھی پڑھتے ہیں اور مار پیٹ کرکے ایک روپیہ کے چار روپے وصول بھی کرتے ہیں۔ اس کا عذاب کن پر؟ ان مسلمانوں پر جنھوں نے ہندوستان کو دار الحرب قرار دیا اور اس میں سود کو جائز ٹھہرایا۔ پہلے غیر مسلموں سے سود لیتے تھے۔ اب مسلمانوں سے بھی لینے لگے۔ ہندوستان دارالحرب نہیں

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١٨﴾ ع ۲ / ۱۶

عٰلِمُ الْغَيْبِ؛ وہ غیب اور چھپی ہوئی چیزوں کو جانتا ہے، پوشیدہ اور پنہاں سے واقف ہے۔ وَالشَّهَادَةِ؛ اور جو بظاہر و آشکارا ہے اس کو بھی جانتا ہے۔ وہ چھپے اور کھلے سب کو جانتا ہے اُسے غیب وشہادت کا علم ہے۔ اَلْعَزِيزُ الْحَكِيمُ؛ وہ باعزت ہے، باحکمت ہے۔ بڑا زبردست ہے۔ بڑا پختہ کار ہے۔ وہ عزیز وحکیم ہے۔

ترجمہ:- اس کو غیب وشہادت کا علم ہے۔ وہ باعزت ہے باحکمت ہے۔

سُورَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشْرَةَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۂ طلاق مدینہ میں نازل ہوئی اس میں بارہ (۱۲) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ
وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ

وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّآ أَن يَأْتِينَ بِفَٰحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ وَتِلْكَ حُدُودُ ٱللَّهِ
وَمَن يَتَعَدَّ حُدُودَ ٱللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُۥ لَا تَدْرِى لَعَلَّ ٱللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذَٰلِكَ أَمْرًا ①

يَـآ يُّهَا النَّبِيُّ ؛ اے نبی ! اِذَا طَـلَّقْتُمُ النِّسَـآءَ ؛ جب طلاق دو تم عورتوں کو ۔ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ ؛ تو ان کو طلاق دو عدت کے مناسب وقت یعنی طہر اور پاکیزگی کی حالت میں نہ کہ حیض کی حالت میں ۔ وَاَحْصُـوا الْعِدَّةَ ؛ اور عدت کے دنوں کی گنتی کرو ۔ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ؛ اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرتے رہو، تقویٰ اختیار کرو ۔ اس کے غضب سے بچو ۔ لَا تُـخْـرِجُـوْهُـنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ ؛ ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو خصوصاً عدت کے زمانہ میں ۔ بیویاں گھر میں رہنے کے لئے ہیں ۔ بات بات پر یہ نہ کہو کہ جاؤ تم اپنے ماں باپ کے پاس چلی جاؤ ۔ وَلَا يَـخْـرُجْنَ ؛ اور بی بیوں کو بھی نہیں چاہیے کہ ذرا ذرا سی بات پر میکہ جا کر بیٹھ جائیں، شوہروں کے گھر سے نکل جائیں ۔ اِلَّا اَنْ يَّـاْتِيْـنَ بِـفَـاحِشَةٍ مُّبَيِّـنَةٍ ؛ مگر یہ کہ صریح بے حیائی کریں ۔ خاوند کی ضد سے ان کے علی الرغم، بغیر خاوند کو ساتھ لئے سیر کے لئے ماری ماری پھریں گی تو وہ جو کچھ کریں کم ہے ۔ جب عورتیں عہدہ داروں کے پاس سفارش کو نکلیں گی ۔ تو اس کا انجام کیا ہوگا معلوم ؟ وَتِـلْـكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؛ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں، اس کے احکام ہیں ۔ وَمَـنْ يَّـتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ ؛ اور جو اللہ کے حدود سے تجاوز کرے، اس سے باہر ہو جائے، اس کے احکام کو نہ مانے ۔ فَـقَـدْ ظَـلَمَ نَفْسَهٗ ؛ تو وہ اپنے نفس پر ظلم کرے گا ۔ اپنے ہاتھ سے اپنے پیر پر کلہاڑی مارے گا ۔ لَا تَدْرِیْ ؛ معلوم نہیں ۔ لَـعَلَّ اللّٰهَ ؛ شاید کہ اللہ ۔ يُـحْدِثُ ؛ پیدا کرے، نکالے ۔ بَـعْدَ ذٰلِكَ ؛ اس کے بعد ۔ اَمْـرًا ؛ کسی بات کو اور اس کو اپنے انجامِ بد پر ندامت لاحق ہو ۔ شرمندہ ہونا پڑے، ذلیل و خوار ہونا پڑے، یا بیوی سے پھر ملاپ پیدا کردے ۔

ترجمہ :- اے پیغمبر ! جب تم (یعنی مسلمان) عورتوں کو طلاق دینا چاہو تو ان کی عدت (طہر کے شروع) میں طلاق دو (یعنی حیض سے پہلے) اور عدت کی مدت کو شمار کرتے رہو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرتے رہو (اس کے غضب سے بچو) ان کو اپنے گھروں سے نہ نکالو اور وہ خود بھی نہ نکلیں ۔ مگر یہ کہ کوئی کھلی بے حیائی کا کام کر بیٹھیں ۔ یہ خدا کے حدود ہیں ۔ اور جو حدودِ الٰہی سے تجاوز کرتا ہے وہ اپنے نفس پر ظلم کرتا ہے معلوم نہیں ممکن ہے کہ اللہ اس کے بعد کوئی اور صورت پیدا کرے ۔

صاحبو ! واضح ہو کہ طلاق صرف مسلمانوں کے مذہب میں ہے ۔ مرد طلاق دے سکتا ہے اور عورت خلع طلب

کرسکتی ہے ۔ اسلام میں ایک حدتک مردوں کو بھی آزادی ہے اور عورتوں کو بھی ۔ جب میاں بیوی میں نباہ ممکن نہ ہو تو طلاق ہی پر فیصلہ ہونا چاہیئے مگر ہو رہا کیا ہے؟ بیوی کا بھاری مہر جس کی ادائی ممکن نہیں ۔ مرد اس لئے طلاق نہیں دیتا کہ ساری عمر مہر کی ادائی میں گزرے گی ۔ عورت اس لئے خلع نہیں مانگتی کہ مہر کی اتنی بڑی رقم چھوڑنا بڑا دشوار ہے ۔ ہندوؤں کے پاس تو طلاق ہے ہی نہیں ۔ غریب عورت کو تو خاوند کے ساتھ ستی ہو جانا چاہیئے ۔ مگر مرد کو عورت کے ساتھ ستی ہونے کی کوئی ضرورت نہیں ۔ ستی کی رسم اسلامی حکومت سے روک دی گئی ہے تو اس کا سر منڈایا جاتا ہے اور کھانے پینے میں اتنی تکلیف دی جاتی ہے اور ذلت وخواری میں اس طرح بسر کرنا پڑتا ہے کہ ہزار دفعہ مرنا بہتر ۔

روز کی جانکنی سے چھوٹ گئے

مرگئے ہم تو کچھ بُرا نہ ہوا

عیسائیوں کے پاس زنا ثابت ہونے پر طلاق ہوسکتی ہے ۔ یہ کیا بے حیائی کی جُدائی ہے ۔ بعض غیر مسلم مسلمانوں کا دیکھا دیکھی طلاق کو بھی ماننے لگے ہیں ۔ یہ کس سے سیکھا ہے مسلمانوں سے ۔ اسلام کا اور مطالعہ کرو ، اس پر غور وفکر کرو اور بہت سی باتوں میں اسلام کی حقیقت ظاہر ہو جائے گی ۔ طلاق کتنے قسم کی ہے ۔ (۱) اطلاقِ رجعی (۲) طلاقِ بائن (۳) طلاقِ مغلظہ ۔ معمولی ایک طلاق پر بیوی سے مل سکتے ہیں ، اس سے رجوع کرسکتے ہیں اس کو طلاقِ رجعی کہتے ہیں ۔ طلاق رجعی میں عدت نہیں ۔ اگر طلاق میں شدت پیدا ہو جائے خواہ ایک طلاق ہو یا دو ، تو خاوند خود ہی رجوع نہیں کرسکتا بلکہ عورت کی رضا مندی سے دوبارہ نکاح کرسکتا ہے اس کو طلاق بائن کہتے ہیں ۔ اس کے ذمہ ایک دوسرا مہر بھی آجائے گا ۔ اگر عورت دوبارہ اسی سے نکاح کرنے کو راضی نہ ہو تو اسے کوئی مجبوری نہیں ۔ اگر کسی نے اپنی عورت کو تین طلاقیں دے دیں تو اس کی حماقت سے اس کی بیوی اس کے ہاتھ سے نکل گئی ۔ اب دوبارہ خود اسی سے عورت نکاح کرنا چاہے بھی تو نہیں ہوسکتا ۔ اس کو طلاقِ مغلظہ کہتے ہیں ۔ مرد کے اختیار میں صرف تین طلاقیں ہیں خواہ ایک ہی وقت میں دی جائیں یا متفرق طور سے ، بہر حال تین طلاقوں کے بعد بیوی میاں کے ہاتھ سے نکل گئی ۔ اب ان کا ظلم وستم وہ نہ اُٹھائے گی ۔ ایک بار دیکھا ، دو بار دیکھا ، تین بار دیکھا جب ملاپ کی کوئی صورت ہی نہیں تو بیوی آزاد ہے وہ دوسرے سے نکاح کرسکتی ہے ۔ طلاق کی قسمیں

یہ عدت کیا ہے اور کتنے قسم کی ہے اور اس کی مدت کیا ہے؟ طلاق کے بعد ممکن ہے کہ عورت حاملہ ہو ۔ تین مہینے کی مدت میں یا تین حیض یا تین طہر کی مدت میں معلوم ہوسکتا ہے کہ عورت حاملہ ہے یا نہیں ۔ زمانہ عدت میں اپنے متعلقین کو اطلاع دی جائے گی عدت کے بعد اس کو اپنے میکے چلے جانے کے لئے سہولت پیدا ہوگی ۔ عدت کے زمانہ میں عورت کے کھانے پینے کا صَرفہ مرد پر پڑے گا کیونکہ وہ مرد کی خاطر اس کے گھر میں رہتی ہے ۔ حضرت امام اعظم ابوحنیفہ نعمان بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تین حیض مدتِ عدت ہے ۔ اگر عورت نابالغ ہو یا بوڑھی اور آئسہ ہو تو تین مہینے مدتِ عدت ہوگی عدت اور اس کی مدت

اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے پاس تین طہر مدتِ عدت ہے ۔ اگر عورت حاملہ ہو تو بچہ جننے تک مدت عدت ہے ۔ اِدھر وضع حمل ہوا اور مدتِ عدت ختم ۔ فرض کرو کہ ایک شخص نے حاملہ عورت کو طلاق دی اس کے دوسرے دن وضع حمل ہوگیا ۔ بچہ ہوگیا تو عدت بھی ختم ہوگئی ۔ اگر کسی کا خاوند مرجائے تو اس کی عدت چار مہینے دس دن ہے کیونکہ واقعہ سخت ہے لہٰذا مدتِ عدت بھی طلاق سے ڈیوڑھی ہے ۔ یہ اللہ کے مقرر کردہ حدود ہیں ۔ تفصیل کے لئے فقہ کی کتابیں دیکھیے ۔

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ۚ ذَٰلِكُمْ يُوعَظُ بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۚ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ۝

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ ؛ جب پہنچ جائیں عورتیں اپنی مدت کو ۔ یعنی ان کی عدت ختم ہوجائے اور طلاقِ رجعی ہو، بائن اور مغلظہ نہ ہو ۔ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ؛ پھر دستور کے موافق ان کو روک رکھو یعنی رجعت کرلو ۔ أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ؛ یا چھوڑنا ہو تو دستور کے موافق چھوڑو ۔ سیدھی طرح ان کو رخصت کردو ۔ وَأَشْهِدُوا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنكُمْ ؛ اور اس مفارقت اور طلاق پر تم میں کے دو منصف گواہ مقرر کرو، دو معتبر شاہد بھی رکھ لو ۔ وَأَقِيمُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ؛ اور اللہ کا خیال کرکے شہادت دو یعنی گواہوں کو چاہیے کہ صحیح واقعات بیان کریں ۔ ذَٰلِكُمْ ؛ یہ وہ باتیں ہیں ۔ يُوعَظُ بِهِ ؛ جس سے نصیحت کی جاتی ہے اور وعظ و پند دیا جاتا ہے ۔ مگر کس کو؟ مَن كَانَ يُؤْمِنُ ؛ اس کو جو ایمان رکھتا ہے ۔ بِاللَّهِ ؛ اللہ پر ۔ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ؛ اور آخرت کے دن پر ۔ اور یہ سمجھتا ہے کہ احکامِ الٰہی کی خلاف ورزی کروں گا تو مجھ سے قیامت میں باز پرس ہوگی ۔ وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ ؛ اور جو خدا سے ڈرتا ہے ۔ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ؛ تو اس کے لئے کوئی راستہ، لڑائی جھگڑے سے بچنے کا کوئی طریقہ، نکال ہی لے گا ۔

ترجمہ :- پھر جب عورتیں اپنی مدت (عدت) کو پہنچ جائیں تو ان کو (رکھنا ہو) تو دستور کے موافق اچھی طرح سے رکھو یا (چھوڑنا ہو تو) اچھی طرح دستور کے موافق چھوڑو ۔ اور اپنے میں سے دو معتبر گواہ بھی کرلو ۔ اور (گواہوں کو بھی) چاہیے کہ اللہ کا لحاظ اور پاس کرکے سیدھی سیدھی گواہی دیں ۔ یہ نصیحت دی جاتی ہے اس کو جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان رکھتا ہے ۔ اور جو خدا سے ڈرتا ہے (اور تقویٰ اختیار کرتا ہے) اس کے لئے کوئی نہ کوئی راستہ پیدا کرہی دے گا ۔

وَّيَرۡزُقۡهُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَحۡتَسِبُ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسۡبُهٗ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِـغُ اَمۡرِهٖ‌ؕ قَدۡ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَىۡءٍ قَدۡرًا‏ ﴿۳﴾

وَيَرْزُقْهُ ؛ اور اُس کو رزق پہنچا دے گا۔ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؛ ایسی جگہ سے کہ اس کو وہم و گمان بھی نہ تھا۔ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؛ اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے، اس پر بھروسہ رکھتا ہے۔ اپنے کام اس پر چھوڑتا ہے۔ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؛ تو اللہ اس کو بس ہے۔ اس کی تمام ضرورتوں کے لئے کافی ہے۔ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؛ بے شک اللہ کو جو منظور ہوتا ہے اس کو کر کے رہتا ہے۔ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ ؛ اللہ نے مقرر کر رکھا ہے۔ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ؛ ہر چیز کا ایک اندازہ۔ اس کا جو کام ہوتا ہے بر مصلحت ہوتا ہے۔

ترجمہ:- اور (اللہ) اس کو رزق پہنچا دیتا ہے اس جگہ سے کہ جس کا اس کو وہم و گمان بھی نہ تھا اور جو اللہ پر توکل کرتا ہے تو اللہ اس کو بس ہے، (کافی ہے) یقیناً اللہ جو کرنا چاہتا ہے وہ کر کے رہے گا۔ خدا نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کیا ہے۔ (ایک سلسلۂ علل و معلول قائم کیا ہے)

وَالّٰٓـئِىۡ يَـئِسۡنَ مِنَ الۡمَحِيۡضِ مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ اِنِ ارۡتَبۡتُمۡ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشۡهُرٍ وَّالّٰٓـئِىۡ لَمۡ يَحِضۡنَ‌ؕ وَاُولَاتُ الۡاَحۡمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنۡ يَّضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجۡعَلْ لَّهٗ مِنۡ اَمۡرِهٖ يُسۡرًا‏ ﴿۴﴾

وَالّٰٓئِىْ يَئِسْنَ ؛ اور جو مایوس ہوگئی ہیں، نا اُمید ہوگئی ہیں۔ مِنَ الْمَحِيْضِ ؛ حیض سے، ان کی پیرانہ سالی کی وجہ سے حیض آنا موقوف ہوگیا ہے۔ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ؛ تمہاری بیویوں میں سے۔ اِنِ ارْتَبْتُمْ ؛ اگر تم کو تعینِ عدت میں شبہ ہو، کچھ شک و ریب ہو، کچھ خلش ہو۔ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ؛ تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ عموماً عورتوں کو مہینے میں ایک دفعہ حیض آتا ہے۔ بعض پورا مہینہ لیتی ہیں اور بعض پورا مہینہ نہیں لیتیں۔ ایسی شک کی صورت میں عدت کے تین مہینے لینا چاہئے۔ وَالّٰٓئِىْ لَمْ يَحِضْنَ ؛ اور ان نابالغ عورتوں کے لئے جنھیں حیض نہیں آتا۔ عدت کے تین مہینے ہی مقرر کرنا چاہئے۔ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ ؛ اور حاملہ عورتیں۔ اَجَلُهُنَّ ؛ ان کی عدت یہ ہے۔ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؛ کہ اپنے حمل کو رکھ دیں یعنی بچہ جن لیں۔ حاملہ کی عدت وضعِ حمل ہے۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ ؛ اور جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ يَجْعَلْ لَّهٗ ؛ تو اس کے لئے پیدا کر دیتا ہے۔

مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ؛ اس کے کام میں سہولت اور آسانی ۔

ترجمہ :- اور تمہاری جو عورتیں حیض سے مایوس ہیں اگر ان کے متعلق تم کو کچھ شبہ ہو تو ان کی عدت تین مہینے مقرر کرو اور (یہی تین مہینے کی مدت) ان نابالغ عورتوں کے لئے ہے جن کو حیض نہیں آتا ۔ اور جو حاملہ عورتیں ہیں ان کی عدت وضعِ حمل تک ہے (یعنی بچہ جننے تک) اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اس کے لئے کچھ نہ کچھ سہولت پیدا کر ہی دیتا ہے ۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ ؛ یہ اللہ کا فرمان ہے ، یہ اس کا حکم ہے ۔ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؛ جو تمہاری طرف نازل کیا ہے ، بھیجا ہے ۔ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ ؛ اور جو اللہ سے ڈرتا اور تقویٰ اختیار کرتا ہے ۔ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ ؛ تو اللہ اس کے گناہوں کو اُتار دے گا ، اس سے درگزر کردے گا ۔ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ؛ اور اس کو بڑا اَجر دے گا ، عظیم ثواب سے سرفراز کرے گا ۔

ترجمہ :- یہ فرمانِ الٰہی ہے جو تمہاری طرف بھیجا ہے ۔ اور جو اللہ سے ڈرتا اور تقویٰ اختیار کرتا ہے تو اللہ اس کے گناہوں سے درگزر فرماتا ہے اور بڑے ثواب سے سرفراز کرتا ہے ۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ۭ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝

اَسْكِنُوْهُنَّ ؛ تم اپنی بیویوں کو رکھو ، مسکن دو ، سکونت پذیر کرو ۔ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ ؛ جہاں تم رہتے ہو ، جہاں تمہاری سکونت ہے ، جہاں خود رہتے ہو وہیں اپنی بیویوں کو بھی رکھو ۔ مِنْ وُّجْدِكُمْ ؛ اپنی مقدور کے موافق ۔ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ ؛ اور اپنی بیویوں کو ضرر نہ دو ۔ اپنے گھر میں رکھ کر نہ مارو نہ پیٹو ، نہ سوکن کے ساتھ رہنے پر مجبور کرو ۔ نہ ساس نند کی بدکلامی سننے پر مجبور کرو ۔ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؛ کہ ان کو تکلیف پہنچاؤ ، ان پر تنگی کرو ۔ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ ؛ اگر مطلقہ عورتیں حاملہ ہوں ۔ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ ؛ تو ان پر صَرف کرو ، ان کا بار اُٹھاؤ ، ان کو کھلاؤ پلاؤ ، ان کے اخراجات اُٹھاؤ کیونکہ وہ تمہاری وجہ سے یہ سب کچھ برداشت کررہی ہیں ۔ تم بھی اس کا بار اُٹھاؤ ۔ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؛ وضعِ حمل تک ، بچہ جننے تک ۔ فَاِنْ

اَرْضَعْنَ لَكُمْ ؛ پھر اگر مطلقہ عورت کو بچہ ہو جائے اور وہ تمہارے بچے کو دودھ پلائے ۔ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؛ تو ان کو ان کی اُجرت دو ۔ ان کا خرچہ اُٹھاؤ ۔ ان کی دودھ پلائی دو ۔ وہ اب تمہاری بیوی تو ہے نہیں ۔ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ ؛ اور آپس میں صلاح و مشورہ کرلو ۔ بِمَعْرُوْفٍ ؛ دستور کے موافق ۔ مناسب طریقہ سے ۔ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ ؛ اور اگر تم میں کشمکش پیدا ہو جائے ، ضدّم ضدّی کی ٹھیرے ، اگر ایک دوسرے سے تنگدلی کا برتاؤ کرو ۔ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؛ (جنی ماں دودھ پلانے کو تیار نہ ہو) تو کوئی دوسری عورت اس کو دودھ پلائے گی ۔

ترجمہ :- جہاں تم رہتے ہو وہاں اپنی بیبیوں کو بھی رکھو اپنی مقدور کے موافق (ان کا بار اُٹھاؤ) اور انھیں ضرر نہ دو اور ان کو تنگ نہ کرو (خواہ مطلقہ اور عدت کی بیوی ہو یا غیر مطلقہ) اور اگر عورتیں حاملہ ہوں تو جننے تک ان کا خرچ اُٹھاتے رہو (جننے کے بعد) اگر تمہارے بچہ کو دودھ پلائیں تو ان کو دودھ پلائی دو ۔ اور آپس میں دستور کے موافق اچھے طریقہ سے صلاح مشورہ کرلو ۔ اور اگر تم تنگدلی سے کام لیتے ہو اور کشمکش کرتے ہو تو کوئی اور عورت دودھ پلائے گی ۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۟ ع ۱ ۱۷

لِيُنْفِقْ ؛ (مگر دیکھو) خرچ کرلے ، بار اُٹھائے ۔ ذُوْ سَعَةٍ ؛ گنجائش والا ، استطاعت والا ، وسعت و فراخی والا ۔ مِنْ سَعَتِهٖ ؛ اپنی گنجائش سے ۔ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ ؛ اور جس کا ہاتھ تنگ ہے ، جس کی آمدنی میں کمی ہے ، جس کا مال نپا تُلا ہے ۔ فَلْيُنْفِقْ ؛ تو اس کو چاہیئے کہ خرچ کرے ۔ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؛ خدا نے جو کچھ اسے دے رکھا ہے اس میں سے ۔ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا ؛ خدا کسی کو تکلیف نہیں دیتا ۔ اِلَّا مَاۤ اٰتٰىهَا ؛ مگر اتنی ہی جتنا کہ اس کو دیا ہے ۔ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ ؛ (پریشان ہونے کی بات نہیں) اللہ کردے گا ۔ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ؛ تنگی کے بعد کشادگی ، سختی کے بعد آسانی ۔

ترجمہ :- خدا نے جس کا ہاتھ کشادہ کیا ہے اس کو چاہیئے کہ اپنی وسعت کے موافق خرچ کرے اور جس کا ہاتھ تنگ ہے ، اس کا رزق نپا تُلا ہے ۔ خدا نے اس کو جو کچھ دیا ہے اُسی سے صَرف کرے ۔ خدا کسی کو اتنی ہی تکلیف دیتا ہے جتنا اس کو دیا ہے ۔ عنقریب اللہ تنگی کے بعد کشادگی (عُسر کے بعد یُسر) عطا فرمائے گا ۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝۸

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ ؛ اور کتنے قریے، کتنی بستیاں، کتنے گاؤں تھے کہ اس کے رہنے والے۔ عَتَتْ ؛ تجاوز کر گئے، سرکشی کی، نہ مانا۔ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَ رُسُلِهٖ ؛ اپنے رب کے حکم کو اور اس کے رسولوں کے حکم کو۔ فَحَاسَبْنٰهَا ؛ تو ہم نے ان سے حساب لیا۔ حِسَابًا شَدِيْدًا ؛ سخت حساب، ہم نے ان کو سخت حساب میں پکڑا۔ وَعَذَّبْنٰهَا ؛ اور ہم نے ان کو مبتلائے عذاب کیا، ان پر آفت ڈالی، ان کو سزا دی۔ عَذَابًا نُّكْرًا ؛ عذاب بھی کیسا؟ اَن دیکھا۔ جس کی حقیقت کو کوئی نہیں پہچانتا، سخت اور دشوار۔

ترجمہ:- کتنی بستیاں، کتنے شہر تھے کہ انھوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرتابی کی (نہ مانا) تو ہم نے بھی ان کا سخت حساب لیا اور ان کو بڑی بھاری سزا دی۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝۹

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا ؛ پھر اُنھوں نے چکھ لیا وبال اپنے کام کا، سزا اپنے عمل کی، تباہی اپنے کرتوت کی۔ وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا ؛ اور ان کے کام کا انجام تھا۔ خُسْرًا ؛ ٹوٹا، نقصان۔

ترجمہ:- ان کو اپنے کام کے وبال کا مزہ چکھنا پڑا اور ان کے کام کا انجام نقصان ہی نقصان تھا، گھاٹا ہی گھاٹا تھا۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ۚۛ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝۱۰

اَعَدَّ اللّٰهُ ؛ اللہ نے تیار رکھا ہے، مہیا کر دیا ہے۔ لَهُمْ ؛ ان کے لئے۔ عَذَابًا شَدِيْدًا ؛ سخت عذاب۔ فَاتَّقُوا اللّٰهَ ؛ تو اللہ سے ڈرو۔ جس کام کا انجام بُرا ہو اس سے بچنا اور ڈرنا چاہیے ہی۔ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ؛ اُولُوْ، اُولِيْ۔ صاحب، والا۔ اَلْبَابٌ۔ جمع لُبٌّ۔ مغز، عقلِ خالص۔ اے عقل والو! دانشمندو! خداوندانِ عقلِ سلیم۔ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ جن لوگوں نے

عند المتقدمین ۱۲ ع۲

یقین کیا، جن کو ایمان ہے۔ مسلمانو! جو ایمان رکھتا ہے وہی دانشمند ہے۔ بے ایمان حقیقتاً نادان ہے، جاہل ہے۔ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؛ اللہ نے اُتارا ہے۔ اِلَيْكُمْ ؛ تمہاری طرف۔ ذِكْرًا ؛ آگاہ کرنے کے لئے، یاد دہانی کے طور پر، نصیحت نامہ، یاد دہانی۔

ترجمہ:- خدا نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے لہذا لوگو تم اللہ سے ڈرتے رہو۔ اے دانش مندو! ایمان والو! اللہ نے تمہاری طرف ایک یاد دہانی بھیجی ہے۔ (ایک نصیحت نامہ بھیجا ہے)۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾

رَسُوْلًا ؛ یاد دہانی کے لئے پیغمبر بھیجا۔ ذِكْرًا اس کا مفعول لَهٗ ہے یا ایک نصیحت نامہ بھیجا جو حقیقتاً رسول ہے۔ پیغمبر کیا ہے سراپا یاد دہانی ہے۔ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ ؛ تم کو پڑھ کر سناتا ہے، تمہارے سامنے تلاوت کرتا ہے۔ اِملائے قرآنی میں يَتْلُوْا کا الف زائد ہے اور فعل واحد ہے۔ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؛ اللہ کی آیتوں کو۔ مُبَيِّنٰتٍ ؛ جو اپنے مقصد کو صاف صاف ظاہر کرتی ہیں۔ لِيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ تاکہ وہ پیغمبر نکالے یا خدا نکالے ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں۔ وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؛ اور جنھوں نے اعمالِ صالحہ کئے، نیک اور مناسب کام کئے۔ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؛ کفر کی تاریکیوں سے ایمان کی روشنی میں۔ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ ؛ اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے۔ وَمَنْ يَّعْمَلْ صَالِحًا ؛ اور جو اچھے کام کرتا ہے۔ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ ؛ اس کو باغوں میں، بہشتوں میں، جنتوں میں داخل کرے گا۔ وہ بہشتیں کیسی ہیں؟ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ ان کے نیچے نیچے نہریں جاری رہتی ہیں۔ جن کے تلے ندیاں بہتی ہیں۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا اَبَدًا ؛ یہ لوگ جنتوں میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ ؛ اللہ نے اچھا دیا۔ لَهٗ ؛ اس کو۔ رِزْقًا ؛ رزق، روزی۔ لَهٗ کی ضمیر مَنْ کی طرف راجع ہے جو لفظ کے اعتبار سے واحد اور معنٰی کے اعتبار سے جمع ہے۔ کبھی لفظ کی رعایت کی جاتی ہے اور کبھی معنٰی کی لہذا خٰلِدِيْنَ جمع ہے اور لَهٗ واحد۔

ترجمہ:- (خدا نے یاد دہانی کے لئے) رسول بھیجا ہے جو مطلب خیز آیتیں تمہیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے اور نیک کام کرتے ہیں ظلمتوں سے نور کی طرف نکال لے جائے۔ اور جو اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور عملِ صالح کرتے ہیں اللہ ان کو ایسی جنتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نیچے نہریں جاری رہتی ہیں۔ یہ لوگ اس میں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہیں گے۔ اللہ نے ان کو

کیسی اچھی روزی اور رزق عطا کیا۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۭ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ
ع ۲ ۵ ۱۸ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ڏ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾

اَللّٰهُ الَّذِيْ ؛ اللہ ہی تو ہے جس نے۔ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؛ سات آسمان پیدا کئے۔ وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؛ اور آسمانوں ہی کے مثل زمین کو۔ مثلیت کس چیز میں ہے؟ ممکن ہے کہ مخلوق ہونے میں مثلیت ہو۔ ممکن ہے کہ طبقات الارض کی طرف اشارہ ہو۔ زمین پورے کرہ کے لحاظ سے ایک ہے اور اہم طبقات کے لحاظ کرتے سات۔ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ ؛ رفتہ رفتہ اُترتے ہیں، احکام الٰہی ان آسمانوں اور زمین کے درمیان۔ ایک نظامِ عالم ہے جس کے مطابق دنیا میں تمام کام ہو رہے ہیں۔ لِتَعْلَمُوْا ؛ تاکہ تم سمجھو۔ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ کہ اللہ ہر شئے پر قادر ہے، اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ مگر کرتا وہی ہے جو اس کی حکمت کے موافق ہے۔ وَاَنَّ اللّٰهَ ؛ اور یہ کہ اللہ۔ قَدْ اَحَاطَ ؛ احاطہ کرلیا ہے، گھیر لیا ہے، چھا گیا ہے۔ بِكُلِّ شَيْءٍ ؛ ہر شئے پر۔ عِلْمًا ؛ بلحاظ علم کے، اس کا علم سب کو محیط ہے۔ علم کا مرتبہ مقدم ہے اور قدرت کا موخر۔ قدرت تابع علم ہے۔ اپنے علم کے مطابق تمام چیزوں کو پیدا کرتا ہے۔ بے علمی سے کسی چیز کو نہیں پیدا کرتا۔ علم تحتِ قدرت نہیں۔ معلوماتِ الٰہی مخلوق نہیں۔ اُس کا علم اور معلومات قدیم ہیں۔ جان کر پیدا کرتا ہے۔ پیدا کرنے کے بعد نہیں جانتا۔ اس پر غور کرو۔ اسی پر تقدیر کا حل ہے۔

ترجمہ:- اللہ ہی ہے جس نے سات آسمان پیدا کئے اور ان ہی کے مثل زمین بھی۔ آسمان زمین میں احکامِ الٰہی وقتاً فوقتاً نازل ہوتے رہتے ہیں تاکہ تم کو معلوم ہوجائے کہ اللہ ہر شئے پر قادر ہے اور اس کا علم ہر چیز کو محیط ہے۔

سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَا عَشَرَةَ اٰيَةً فِيْهِمَا رُكُوْعَانِ

سورۃ التحریم مدینہ میں نازل ہوئی اور اس میں بارہ (۱۲) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ ؛ اے نبی کیوں حرام ٹھیرا لیتے ہو۔ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ؛ اس چیز کو کہ حلال کیا ہے اللہ نے تم پر۔ تَبْتَغِیْ ؛ تم چاہتے ہو۔ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؛ رضا مندی اپنی بی بیوں کی۔ پیارے پیغمبر! تم اپنی بی بیوں کی خاطر اپنی جان پر کیوں تکلیف اُٹھاتے ہو۔ اور جس چیز کی ممانعت نہیں کی گئی ہے اس کے چھوڑنے کو اپنے اوپر کیوں لازم کر لیتے ہو۔ ایسے حُسنِ اخلاق کو مت استعمال کرو کہ جس میں تمہاری عزیز جان کو تکلیف ہو۔ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؛ اور اللہ غفور رحیم ہے۔ مغفرت کرنے والا ہے، رحم کرنے والا ہے۔

ترجمہ:- اے نبی! تم کیوں حرام ٹھیرا لیتے ہو جس کو خدا نے تم پر حلال کیا ہے۔ تم اپنی بی بیوں کی رضا مندی چاہتے ہو۔ اور اللہ غفور رحیم ہے۔

صاحبو! اس سورت میں رسولِ خدا ﷺ اور آپ کی بی بیوں کے خانگی حالات کے متعلق بحث ہے۔ یہ بات بالکل سچ ہے کہ رسولِ خدا ﷺ کی بی بیوں کی بعض کمزوریوں کو اللہ تعالیٰ نے تفصیلاً نہیں بیان کیا ہے تو ہم کو بھی کرید کرید کر نکالنے کی ضرورت نہیں۔ مغافیر والا قصہ میری سمجھ میں تو نہیں آتا جو تفسیروں میں مذکور ہے۔ شہد کھانے کے وقت رسولِ خدا ﷺ کو باوجود نفیس ترین ذوق کے معلوم نہ ہوا اور دوسروں کو بُو آنے لگے اور اس غلط بات کو رسول اللہ ﷺ نے یقین فرما کر شہد کے نہ کھانے پر قسم کھالی ہو۔ ان باتوں کو میرا دل تسلیم نہیں کرتا۔ ازواج مطہرات کے بارے میں کرید نہیں کرنی چاہئے

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝۲

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ ؛ اللہ نے تمہارے لئے مقرر کر دیا ہے، ٹھیرا دیا ہے۔ تَحِلَّةَ اَیْمَانِكُمْ ؛ حل تمہاری قسموں کا۔ اگر کوئی شخص قسم کھائے اور اس چیز سے احتراز نہ کرسکے تو قسم کے اس خلاف کرنے کا کفارہ بھی بتا دیا گیا ہے۔ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ؛ اور اللہ تمہارا دوست ہے، کارساز ہے۔ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ؛ اور وہی علم و حکمت رکھتا ہے۔ تمہاری کمزوریوں کو جانتا ہے اور ان سے بچنے کی حکمت سکھاتا ہے۔

ترجمہ:- اللہ نے تمہاری قسموں کا کفارہ بھی مقرر کر دیا ہے اور اللہ تمہارا دوست ہے اور وہی ہے علم و حکمت والا۔

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَیْهِ
عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ

قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝

وَاِذْ اَسَرَّالنَّبِيُّ ؛ اور جب سِر اور راز کے طور پر، چھپا کر، چپکے سے، پوشیدہ رکھنے کے لئے پیغمبر نے کہا تھا۔ سِرٌّ۔ راز۔ سرور۔ دل میں کی خوشی جو پوشیدہ رہتی ہے۔ سُرِّیَّۃ۔ خواص جو بی بی سے چھپائی جاتی ہے۔ سَرِیَّۃ۔ چھوٹا لشکر جو راتوں رات نکل جاتا ہے۔ سِرٌ۔ جماع جو سب لوگوں سے چھپایا جاتا ہے۔ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ ؛ اپنی کسی بی بی سے۔ حَدِیْثًا ؛ ایک بات۔ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِہٖ ؛ پھر جب ان بی بی نے دوسری بی بی سے کہہ دیا۔ وَاَظْھَرَہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ ؛ اور اللہ نے ان بی بی کی غلطی کو نبی ﷺ پر ظاہر کردیا۔ عَرَّفَ بَعْضَہٗ وَاَعْرَضَ عَنْ بَعْضٍ ؛ تو رسول اللہ ﷺ نے کچھ تو ان بی بی کو جتلایا اور کچھ ٹال دیا، کچھ کہا اور کچھ کہنے سے اعراض کیا، درگزر کیا۔ فَلَمَّا نَبَّاَھَا بِہٖ ؛ پھر جب آپ نے ان بی بی کو بتلا دیا اور اس کی خبر دے دی۔ قَالَتْ مَنْ اَنْبَاَکَ ھٰذَا ؛ تو ان بی بی نے کہا آپ کو اس کی کس نے خبر دی، راز کا فاش ہونا آپ کو کیوں کر معلوم ہوا۔ قَالَ نَبَّاَنِیَ ؛ حضرتؐ نے فرمایا مجھے خبر دی، اطلاع دی۔ اَلْعَلِیْمُ الْخَبِیْرُ ؛ اللہ علیم وخبیر نے۔

ترجمہ:- اور جب پیغمبر (ﷺ) نے اپنی کسی بی بی سے ایک بات بطورِ راز کہی تھی۔ پھر جب ان بی بی نے (دوسری بی بی سے) کہہ دیا اور اللہ نے اس راز کے فاش ہونے کی اطلاع دی تو آپ نے اس بات میں سے بعض حصّہ کو معلوم کرادیا اور بعض حصّہ کو ٹال گئے۔ پھر جب آپ نے اُن بی بی کو بتلایا۔ بی بی نے کہا آپ کو اس کی کس نے خبر دی۔ آپ نے فرمایا: مجھے (میرے) علیم و خبیر نے اطلاع دی (اس کی خبر دی)۔

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَی اللّٰہِ ؛ اگر تم دونوں بی بیوں نے اللہ کی جناب میں توبہ کرلی تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُکُمَا ؛ تو تم نے کج رائی تو اختیار کی تھی۔ یقیناً تمہارا خیال غلط تھا، تمہارے دلوں میں میلان تو پیدا ہوگیا تھا۔ نامناسب جانب جھک گئے تھے۔ صَغَتْ۔ جھکنا۔ عربی زبان میں قلبکما کہنے سے قُلُوْبُکُمَا کہنا بہتر ہے۔ وَاِنْ تَظٰھَرَا عَلَیْہِ ؛ اور اگر تم پیغمبر کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو۔ ان پر چڑھائی کرو۔ ان کے خلاف کاروائیاں کرو۔ فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلٰہُ ؛ تو خدا پیغمبر کا کارساز ہے۔ اس کا دوست ہے۔ وَجِبْرِیْلُ ؛ اور جبریل بھی ان کے مددگار ہیں کہ فوراً فوراً تمام واقعات کی اطلاع

دیتے ہیں ۔ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ؛ اور نیک مسلمان بھی ۔ وَالْمَلٰٓئِكَةُ ؛ اور فرشتے ۔ بَعْدَ ذٰلِكَ ؛ اس کے علاوہ ۔ ظَهِيْرٌ ؛ پشت پناہ ، یار و مددگار ہیں ، تم ہمارے پیغمبر کا کیا بگاڑ سکتے ہو ۔ تمہاری مخالفت سے ان کا ہرگز کچھ نقصان نہیں ہوسکتا ۔

ترجمہ :- اگر تم دونوں اللہ کی جناب میں توبہ کرلو تو (یہ تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ) تمہارے دلوں نے کجرائی اور کجروی اختیار کی تھی ۔ اور اگر تم دونوں ہمارے پیغمبر کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو تو اللہ ان کا مولیٰ ہے ، کارساز ہے اور جبریل اور دیگر نیک مسلمان اور فرشتے ان کے علاوہ ، پیغمبر کے پشت پناہ (اور حامی) ہیں ۔

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝

عَسٰى رَبُّهٗ ؛ ممکن ہے ان کا رب ، ان کا پروردگار ۔ اِنْ طَلَّقَكُنَّ ؛ اگر تم کو چھوڑ دے تم کو طلاق دے دے ۔ اَنْ يُّبْدِلَهٗ ؛ تو تمہارے بدلے ان کو دے ۔ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ ؛ تم سے اچھی بی بیاں ۔ مُسْلِمٰتٍ ؛ مطیع و فرماں بردار ۔ مُؤْمِنٰتٍ ؛ ایمان والیاں ۔ قٰنِتٰتٍ ؛ نمازی ، باادب ۔ تٰٓئِبٰتٍ ؛ توبہ کرنے والیاں ۔ عٰبِدٰتٍ ؛ عبادت گزار ۔ سٰٓئِحٰتٍ ؛ روزہ دار ۔ ثَيِّبٰتٍ ؛ بیوہ اور خاوند دیکھی ۔ وَّاَبْكَارًا ؛ اور کنواریاں شوہر نہ دیکھی ہوئی ۔

ترجمہ :- ممکن ہے کہ ان کا (پیغمبر کا) پروردگار اگر پیغمبر تم کو طلاق دے دے اور چھوڑ دے تو بہت جلد ان کو تمہارے بدلے تم سے اچھی بی بیاں دے جو مسلمان ، ایماندار نمازی توبہ کرنے والی ، عبادت گزار ، روزہ دار ہوں خواہ خاوند دیکھی ہوئی خواہ نہ دیکھی ہوئی ۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ۝

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے مسلمانو ! اے ایمان والو ! قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؛ اپنے کو بچاؤ ۔ وَاَهْلِيْكُمْ ؛ اور اپنے گھر والوں کو ، متعلقین کو ۔ نَارًا ؛ آتشِ دوزخ سے ۔ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ؛ جس کا ایندھن لوگ ہوں گے اور پتھر ۔ خواہ پتھر کا کوئلہ ہو یا وہ بت ہوں جن کی پوجا کرتے تھے ۔ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ ؛ اس پر فرشتے متعین ہیں ۔ غِلَاظٌ ؛ تند خو ، قوی دل ۔

شِدَادٌ ؛ قوی تن ، زبردست ۔ لَا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ ؛ نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی کسی بات میں جو ان کو اللہ حکم دیتا ہے ۔ وہ بڑے اطاعت گزار ہیں ، فرماں بردار ہیں ۔ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ؛ اور بجا لاتے ہیں جو ان کو حکم دیا جاتا ہے ، اس کے حکم کو بلا کم و کاست فوراً بجا لاتے ہیں ۔

ترجمہ :- (اے مسلمانو !) ایمان والو ! خود کو اور اپنے متعلقین کو آتشِ دوزخ سے بچاؤ جس کا ایندھن لوگ ہوں گے اور پتھر ۔ اس پر متعین (ومقرر) ہیں قوی دل اور قوی تن فرشتے ۔ وہ احکامِ الٰہی کی نافرمانی نہیں کرتے اور انھیں جو حکم دیا جاتا ہے اس پر (فوراً) عمل کرتے ہیں ۔

ع ۱ / ۱۹ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۖ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اے کافرو ! منکرو ! نہ ماننے والو ! لَا تَعْتَذِرُوْا ؛ جھوٹے عذر نہ کرو ، بیہودہ بہانے نہ کرو ۔ اَلْيَوْمَ ؛ آج ۔ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ ؛ تم کو وہی جزا دی جائے گی ۔ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؛ جو کچھ تم کرتے تھے ، تم کو ان ہی اعمال کی سزا ملے گی جو تم کرتے تھے ۔

ترجمہ :- اے منکرو ! آج حیلے حوالے نہ کرو تم کو تمہارے اعمال ہی کی جزا دی جائے گی ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۗ

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ

نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ اے مسلمانو ! اے ایمان والو ! اے لوگو جو ایمان لائے ہو ۔ تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ ؛ اللہ کی طرف رجوع کرو ، توبہ کرو ، توبہ بھی کیسی ؟ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؛ خالص توبہ ، پُر اخلاص ، صفائی دل کے ساتھ سچی توبہ کرو ۔ عَسٰى رَبُّكُمْ ؛ اُمید ہے کہ تمہارا رب ، کیا تعجب ہے ، ممکن ہے ، عنقریب تمہارا پروردگار تم کو تمہاری توبہ کا ثمرہ دے گا ۔ کیا دے گا ؟ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ ؛ کہ تمہاری بُرائیاں معاف کر دے گا ، تمہارے گناہوں کا کفارہ کر دے گا ۔ تمہاری بدیوں کو دُور کر دے گا ۔

وَيُدْخِلَكُمْ ؛ اور تم کو داخل کرے گا ۔ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؛ ان جنتوں میں جن کے نیچے نیچے نہریں جاری رہیں گی ، ندیاں بہتی ہوں گی ۔ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ ؛ جس دن خدا رسوا نہ کرے گا ، ذلیل وخوار نہ کرے گا ۔ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ؛ نبی کو اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں ۔ ان کا ماحول کیسا رہے گا ؟ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى ؛ ان کا نور دوڑتا رہے گا ۔ ان کے ایمان کی روشنی ان کے ساتھ ساتھ چلے گی ۔ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ ؛ ان کے سامنے ۔ وَبِاَيْمَانِهِمْ ؛ ان کی سیدھی جانب کیونکہ بائیں جانب اور پیچھے کی طرف بُرائی سے نسبت دی جاتی ہے ۔ اعتقاد ، ایمان ، عملِ صالح سب علم پر مبنی ہیں اور علم نور ہے ۔ وہ کیا دُعائیں مانگتے ہوں گے ۔ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا ؛ وہ دُعائیں کرتے ہوں گے ۔ اے ہمارے رب ! ہمارے نور کو تمام کر ۔ ہمارا ایمان ویقین روز بروز ترقی کرتا رہے ۔ وَاغْفِرْ لَنَا ؛ اور ہم کو اپنے دامنِ رحمت میں چھپالے ، ہماری مغفرت کر ، معاف کردے ۔ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ؛ یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے ۔ جو چاہتا ہے کرسکتا ہے ۔

ترجمہ :- اے مسلمانو ! تم اللہ کی طرف صاف دلی کے ساتھ توبہ کرو ۔ اُمید ہے کہ تمہارا رب تمہارے گناہوں کو معاف کردے گا اور تم کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نیچے نہریں جاری ہیں (یعنی وہ باغ ہمیشہ سرسبز رہیں گے) ذرا اس دن کو بھی یاد کرو کہ خدا اپنے پیغمبر اور ان لوگوں کو جو ان کے ساتھ مسلمان ہوئے ہیں رُسوا نہ کرے گا ۔ ان کا نور ان کے سامنے اور سیدھی جانب چلتا ہوگا ۔ وہ دُعائیں کرتے ہوں گے ۔ اے ہمارے پروردگار ! ہمارے نور کو تمام وکمال کر اور ہم کو ہمارے گناہوں کو اپنے دامنِ رحمت میں چھپالے ۔ بے شک تو ہر شئے پر قادر ہے ۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٩

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ ؛ اے نبی کریم ! جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؛ کافروں اور منافقوں سے جہاد کرو ۔ اور ان سے مقابلہ کرنے میں کوشش کرو ۔ ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہ بیٹھو ۔ تم مسلمان ہو اور ہر مسلمان سپاہی ہوتا ہے جس کے دل میں ایمان نہیں ہوتا وہ ڈرتا ہے اور مسلمان خدا کے سوا کسی سے نہیں ڈرتا ، وہ ہمیشہ مارنے مرنے کو تیار رہتا ہے ۔ مسلمانوں کو فتح دینے کا خدا ذِمّہ لے رہا ہے ۔ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؛ اور سختی سے ان کا مقابلہ کرو ۔ غلبہ قوی دل کو ہوتا ہے ۔ ہول دلے کچھ نہیں کرسکتے ۔ جو ڈرتے ہیں وہ مارے جاتے ہیں ۔ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؛ ان کفار اور منافقین کا ٹھکانہ دوزخ ہے ۔ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؛ اور ان کے پہنچنے کی جگہ کیا ہی بُری ہے ، ان کا کیا ہی بُرا مقام ہے ، ان کا کیا انجامِ بد ہے ۔

ترجمہ:- اے نبی! کافروں اور منافقین سے جہاد کرو۔ ان سے سختی سے مقابلہ کرو۔ اُن کا ٹھکانا جہنم ہے۔
ان کی بازگشت کا مقام کیا ہی بُرا ہے۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّ امْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّ قِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا ؛ خدا مثال دیتا ہے۔ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ کافروں کی عبرت کے لئے۔ اِمْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؛ نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی۔ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ ؛ وہ دونوں عورتیں ہمارے دو بندوں کے ماتحت تھیں۔ ان کے نکاح میں تھیں۔ وہ ہمارے بندے کیسے تھے۔ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ ؛ ہمارے نیک بندوں میں سے تھے۔ فَخَانَتٰهُمَا ؛ پھر ان عورتوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی، دغا کی۔ ان کے دشمنوں سے ملی رہیں، سازشوں میں شریک رہیں۔ کافروں سے ڈرتی تھیں، چوری چوری سے کافروں سے سازش کرتی رہیں۔ فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا ؛ پھر ان دونوں کے شوہر باوجود پیغمبر ہونے کے ان کے کام نہ آئے۔ ایمان ہے تو امان ہے۔ انکار ہے تو فی النار ہے۔ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؛ خدا کے مقابل کچھ۔ خدا کی ناخوشی کے آگے پیغمبر بھی کچھ نہ کر سکے۔ وَقِيْلَ ادْخُلَا ؛ ان دونوں عورتوں کو حکم دیا گیا۔ داخل ہو جاؤ۔ اَلنَّارَ ؛ جہنم میں، آتشِ دوزخ میں۔ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ؛ جانے والوں کے ساتھ، دوزخیوں کے ساتھ، کافروں سے محبت رکھتی تھیں، ان سے ڈرتی تھیں۔ اب انہی کے ساتھ تم بھی دوزخ میں داخل ہو جاؤ۔

ترجمہ:- اللہ کافروں (کی عبرت) کے لئے مثال بیان کرتا ہے۔ نوح کی عورت اور لوط کی عورت کی جو ہمارے بندوں میں سے دو نیک بندوں کے ماتحت تھیں، (ان کے نکاح میں تھیں)، پھر ان عورتوں نے اپنے شوہروں سے دغا کی (خیانت کی) تو ان دونوں کے شوہر، اللہ (کی ناخوشی) کے سامنے ان کے کچھ کام نہ آئے اور انھیں حکم دیا گیا دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم بھی داخل ہو جاؤ۔

وقف لازم

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا

فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّٰلِمِينَ

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا ؛ اور خدا مثال بیان کرتا ہے ۔ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؛ مسلمانوں کی تسلی کے لئے ۔ امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ؛ فرعون کی بیوی کی جن کا نام آسیہ تھا ۔ اِذْ قَالَتْ ؛ جب کہ انھوں نے دُعا کی ، عرض کیا ۔ کہا ۔ رَبِّ ؛ اے میرے پروردگار ! ابْنِ لِيْ ؛ میرے لئے بنا ، تیار کر ۔ عِنْدَكَ بَيْتًا ؛ تیرے پاس ایک گھر ۔ فِي الْجَنَّةِ ؛ جنت میں ۔ وَنَجِّنِيْ ؛ اور مجھے نجات دے ، بچالے ، نکال لے ۔ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ ؛ فرعون سے اور اس کے کردار سے ، اس کے عملِ بد سے ، اس کی بدکاری سے ۔ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ؛ اور مجھے ان ظالم لوگوں کے شر سے نکال لے ، بچالے ۔

ترجمہ :- خدا مسلمانوں (کی تسلی) کے لئے فرعون کی بیوی (آسیہ) کی مثال بیان فرماتا ہے جب انھوں نے دُعا کی : اے میرے رب ! تو میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کی بدکاری سے بچا اور مجھے ان ظالم لوگوں کے شر سے نکال لے (بچالے) ۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا
وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ

ع ۲ ۵ ۲۰

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ ؛ اور دوسری مثال مریم بنتِ عمران کی دیتا ہے ۔ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا ؛ جس نے اپنی عصمت ، اپنے ناموس ، اپنی شرمگاہ کو حلال وحرام دونوں سے بچایا ۔ وہ تارک الدنیا تھیں اور ایک خانقاہ میں رہتی تھیں ۔ فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا ؛ رُّوْحِنَا ؛ پھر ہم نے اپنی روح اس میں پھونک دی اور خدا کی قدرت سے بے باپ کے جناب عیسٰی علیہ السلام پیدا ہوگئے ۔ آدم علیہ السلام کو بے ماں باپ کے پیدا کیا تھا جناب عیسٰی علیہ السلام کو بے باپ کے پیدا کیا ۔ فیہ میں یہ واحد مذکر کی ضمیر مریمؑ ہی کی طرف رجوع ہورہی ہے بتاویل المذکور یا فرج کی طرف کی جارہی ہے جو مذکر ہے ۔ وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ ؛ اور تصدیق کرتی رہیں اور سچ سمجھتی رہیں ، مانتی رہیں اپنے پروردگار کی باتوں کو اور اس کی کتابوں کو ۔ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ؛ اور وہ فرمانبردار اطاعت گزار بندوں میں سے تھیں ۔

ترجمہ :- اور (اللہ) مریم بنتِ عمران کی بھی مثال (بیان فرماتا ہے) جنھوں نے اپنے ناموس کی حفاظت کی ۔ پھر ہم نے اپنی روح اس میں پھونک دی اور یہ (مریم) اپنے پروردگار کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کرتی (اور ان کو مانتی) تھیں اور وہ اطاعت گزاروں میں سے تھیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۹

تبٰرک الذی

از

شمس المفسرین بحر العلوم خادم القرآن

حضرت محمد عبدالقدیر صدیقی قادری حسرت رحمۃ اللہ علیہ

ناشر: حسرت اکیڈیمی پبلیکیشنز صدیق گلشن بہادر پورہ حیدرآباد اے پی

ہدیہ: (Rs 5/-)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ الملک مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں تیس (۳۰) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ﴿١﴾

تَبٰرَکَ الَّذِیْ ؛ وہ برکت والا ہے ۔ بَرَکَ یَبْرُکُ ۔ اونٹ کا بیٹھنا ۔ بَرَکَةٌ ۔ کسی چیز کا ختم نہ ہونا ۔ روبہ ترقی رہنا ۔ بِیَدِهِ الْمُلْکُ ؛ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے، مملکت ہے ۔ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ؛ وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔ جو چاہتا ہے کرسکتا ہے ۔

ترجمہ :- بڑی برکت والا ہے وہ جس کے ہاتھ میں (سلطنت ہے) مملکت ہے ۔ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ﴿٢﴾

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ ؛ جس کے اندازہ میں ہے موت وحیات ۔ جو مارتا بھی ہے اور جلاتا بھی ہے ۔ لِیَبْلُوَکُمْ ؛ تاکہ تم کو آزمائے ، جانچے ، امتحان لے ۔ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؛ تم میں کا کون بہتر ہے بلحاظ عمل کے، کون اچھے کام کرتا ہے ۔ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ؛ وہ عزت والا بھی ہے اور مغفرت والا بھی ، غالب بھی ہے اور خطا پوش بھی ۔ زبردست بھی ہے، بخشنے والا بھی ہے ۔

ترجمہ :- وہ جو مارتا بھی ہے اور جلاتا بھی ہے تاکہ تم کو آزمائے (تم کو دیکھے) کون اچھے کام کرتا ہے ۔ وہی ہے عزت والا اور مغفرت والا ۔

الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۚ مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ۚ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ﴿٣﴾

اَلَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؛ جس نے سات آسمان پیدا کئے ۔ طِبَاقًا ؛ طبق بر طبق ، تہ بہ تہ ، اوپر تلے ۔ مَاتَرٰی ؛ تو نہ دیکھے گا ۔ فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ ؛ مہربان خدا کے پیدا کرنے میں ۔ مِنْ تَفٰوُتٍ ؛ کوئی تفاوت ، فرق ، کچھ چوک ، کچھ

بے ضابطگی ۔ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ؛ دوبارہ پھر دیکھو ۔ پھر پھیر لے جاؤ نظر کو ۔ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ؛ کیا تم اس آسمان میں کوئی شگاف ، کچھ شکستگی ، کوئی دراڑ دیکھتے ہو ۔ فطرٌ ۔ توڑنا ۔ اِفطار ۔ روزہ توڑنا ۔ فُطُورٌ ۔ ناشتہ ۔ بریک فاسٹ ۔ نہار توڑنا ۔

ترجمہ :- جس نے سات آسمان طبق بر طبق بنائے (اے مخاطب !) تو مہربان خدا کے پیدا کرنے میں کوئی تفاوت نہ دیکھے گا ۔ ذرا پھر دیکھو آسمان میں کہیں دراڑ یا شگاف پاتے ہو؟

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۝

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ ؛ پھر اپنی نظر پلٹاؤ ۔ كَرَّتَيْنِ ؛ دو دفعہ ، دوبارہ ، بار بار ۔ يَنْقَلِبْ إِلَيْكَ الْبَصَرُ ؛ منقلب ہوجائے گی ، واپس ہوجائے گی ۔ اُلٹی آجائے گی ۔ تمہاری طرف نگاہ ۔ خَاسِئًا ؛ ذلیل وخوار ، ناکام ، بغیر دریافت ۔ وَهُوَ حَسِيْرٌ ؛ اور وہ تھکی اور درماندہ ہے ۔

ترجمہ :- پھر تم اپنی نگاہ پھیرو ۔ دوبارہ دیکھو ۔ بار بار دیکھو ۔ تمہاری نگاہ تھک کر ، ذلیل ہوکر ، ناکام نامراد واپس آجائے گی ۔ (اور کسی کی حقیقت نہ معلوم کرسکے گی ۔)

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ۝

وَلَقَدْ زَيَّنَّا ؛ ہم نے زینت دی ، رونق دی ، آراستہ کیا ۔ اَلسَّمَآءَ الدُّنْيَا ؛ نزدیک کے آسمان کو ۔ بِمَصَابِيْحَ ؛ چراغوں سے ، جتنے سیارے ہیں ، ثوابت ہیں ، جتنے اقمار ہیں ، شموس ہیں ، سب آسمانِ اوّل میں ہیں ، ہمارے پاس چاند کا ایک آسمان اور اس میں کتنے ٹکڑے ۔ ایک ایک سیارے کے کئی کئی آسمان اور اس کے ٹکڑے یہ سب کچھ نہیں ۔ زمین کے ساتھ چاند ۔ آفتاب کے ساتھ کتنے ہی سیارے ۔ ہر ہر سیارے کے ساتھ کتنے کتنے چاند ۔ ہمارا آفتاب بھی ثوابت میں سے ایک ثابتہ ہے ۔ ثابتہ بھی کہاں ہے ہم جس کو ثابتہ کہتے ہیں وہ بھی ایک سیارہ ہے ۔ گردش میں گرفتار ہے ۔ دوسرا آسمان اور تیسرا آسمان اور سات آسمان یہ سب علویات سے متعلق ہے ۔ مادیات سے کوئی تعلق نہیں ۔ جن پر عالم مثال اور دوسرے عوالمِ علویہ کا انکشاف ہوا ہے وہ ان سب کو اپنے دل کی آنکھوں سے دیکھتے ہیں ۔ جس چیز کی تحقیق نہیں ہے اس کو خدا پر چھوڑنا بہتر ہے ، ایک بہت بڑی غلطی یہ ہے کہ جو چیز مجھے معلوم نہیں وہ ہے ہی نہیں ۔ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ ؛ اور ہم نے ان کو مارنے کا ذریعہ بنایا شیطانوں کے ۔ یہ نجومی ، یہ فلسفی ، یہ ہیئت داں ، یہ ارواحِ سفلی ، خدا کی خدائی کی کچھ خبر لانا چاہتے ہیں ۔ مگر یہ شیطان سنگسار ہوکر ذلیل وخوار ہوکر عاجز ہوجاتے ہیں ۔ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ ؛ اور ہم نے تیار رکھا ہے ان کے لئے ۔

عَذَابَ السَّعِيْرِ ؛ دوزخ کا عذاب۔

ترجمہ :- ہم نے قریب تر کے آسمان کو (ستاروں کے) چراغوں سے زینت دی اور شیطانوں کے سنگسار کرنے کے واسطے بنایا اور ان کے لئے دوزخ کی آگ تیار رکھی ہے۔

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝٦

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور ان لوگوں کے لئے جنھوں نے نہ مانا، انکار کیا، کفر کیا۔ بِرَبِّهِمْ ؛ اپنے رب سے، اپنے پروردگار کے ساتھ۔ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؛ جہنّم کا عذاب ہے، دوزخ کا عذاب ہے۔ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ؛ اور بُری ہے جگہ پہنچنے کی۔

ترجمہ :- اور اپنے رب سے کفر کرنے والوں کے لئے عذابِ جہنّم ہے۔ اور کیا بُری ہے جگہ پہنچنے کی، (اور کیا بُرا ہے انجام)۔

إِذَآ أُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِيَ تَفُوْرُ ۝٧

إِذَآ أُلْقُوْا فِيْهَا ؛ جب وہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔ سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا ؛ تو وہ سُنیں گے۔ دوزخ کی چیخ پکار کو شور اور چلّانے کو۔ وَهِيَ تَفُوْرُ ؛ بحالیکہ وہ جوش وخروش میں ہے۔ جوش مارتی ہے۔

ترجمہ :- جب اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کا شور و پکار سنیں گے اور وہ جوش مارتی ہوگی۔

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۖ كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝٨

تَكَادُ تَمَيَّزُ ؛ پھٹی پڑ رہی ہے۔ مِنَ الْغَيْظِ ؛ غصہ سے، غیظ وغضب سے۔ كُلَّمَآ أُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ ؛ جب کبھی دوزخ میں ڈالی جائے گی فوج، جماعت، دَل، گروہ۔ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ ؛ تو دوزخیوں سے سوال کریں گے دوزخ کے نگہبان، چوکیدار، داروغہ، منتظم۔ أَلَمْ يَأْتِكُمْ ؛ کیا تمہارے پاس آیا نہ تھا۔ نَذِيْرٌ ؛ کوئی ڈرانے والا، پیغمبر۔ کوئی خوفناک حالت کی اطلاع دینے والا۔

ترجمہ :- دوزخ غصّہ کے مارے پھٹی پڑتی ہوگی جب کبھی دوزخ میں ایک جماعت ڈالی جائے گی تو اُن سے دوزخ کے مہتمم پوچھیں گے۔ کیا تمہارے پاس کوئی پیغمبر آیا نہ تھا؟ (کیا تم کو اس سے پہلے اطلاع نہیں دی گئی تھی؟)

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ ۝۹

قَالُوْا ؛ تو دوزخی کہیں گے ۔ بَلٰی ؛ کیوں نہیں ۔ قَدْ جَآءَ نَا نَذِیْرٌ ؛ بے شک ہمارے پاس پیغمبر آیا تھا ۔ ڈرانے والا اور اطلاع دینے والا پہنچا تھا ۔ فَکَذَّبْنَا ؛ پھر ہم نے اس کی تکذیب کی ۔ اس کو جھٹلایا ۔ اس کو جھوٹا کہا ۔ وَقُلْنَا ؛ اور ہم نے کہا ۔ اور ہمارا یہ قول تھا ۔ مَا نَزَّلَ اللّٰہُ ؛ خدا نے نازل نہیں کیا ، نہیں اُتارا ۔ مِنْ شَیْءٍ ؛ کچھ ۔ اِنْ اَنْتُمْ ؛ تم نہیں ہو ۔ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ ؛ مگر بڑی گمراہی اور ضلالت میں ۔

ترجمہ :- (دوزخی) کہیں گے ! کیوں نہیں ، ہمارے پاس پیغمبر بے شک آیا تھا پھر ہم نے اس کی تکذیب کی ، (اس کو جھوٹا سمجھا) اور ہم نے کہا ۔ خدا نے کچھ بھی نازل نہیں کیا اور تم بڑی غلطی اور گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ۔

وَقَالُوْا لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝۱۰

وَقَالُوْا ؛ اور دوزخیوں نے کہا ۔ لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ ؛ اگر ہم پیغمبروں کی بات سنتے ۔ اَوْ نَعْقِلُ ؛ یا ہم سمجھتے ، ہم کو کچھ عقل ہوتی ، کچھ سمجھ سے کام لیتے ۔ مَا کُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ؛ تو ہم دوزخیوں میں سے کیوں ہوتے ، بھڑکتی آگ میں کیوں پڑتے ۔ سَعِیْر ۔ مشتعل آگ ۔

ترجمہ :- اور کہیں گے ۔ اگر ہم سنتے سمجھتے ہوتے تو دوزخی کیوں بنتے ۔

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِہِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝۱۱

فَاعْتَرَفُوْا ؛ پھر دوزخیوں نے اعتراف کیا ، اقرار کیا ۔ قائل ہوگئے ۔ بِذَنْۢبِہِمْ ؛ اپنے جرم کے ، اپنے گناہ کے ۔ فَسُحْقًا ؛ پھر دوری ہو ، لعنت ہو ، دفع ہوں ۔ لِّاَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ؛ دوزخیوں کے لئے ۔

ترجمہ :- پھر اُنھوں نے اپنے جرم (اور قصور) کا اعتراف کرلیا ۔ اب لعنت ہے دوزخیوں کے لئے ۔

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَیْبِ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ وَّاَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝۱۲

اِنَّ الَّذِیْنَ یَخْشَوْنَ ؛ بے شک جو ڈرتے ہیں ، گھبراتے ہیں ، ہیبت کھاتے ہیں ۔ رَبَّہُمْ ؛ اپنے رب سے ۔ بِالْغَیْبِ ؛ غائبانہ حالت میں ، بن دیکھے ۔ لَہُمْ مَّغْفِرَۃٌ ؛ ان کے لئے مغفرت ہے ، بخشش ہے ، خطا پوشی ہے ، معافی ہے ۔ وَاَجْرٌ کَبِیْرٌ ؛ اور بڑا ثواب ہے ۔

ترجمہ :- یقیناً جو لوگ اپنے رب سے بے دیکھے ڈرتے ہیں ۔ اُن کے لئے ہے مغفرت اور بڑا اَجر ۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ ؛ اور تم آہستہ بات کرو ۔ چھپاؤ اپنی بات کو ۔ اَوِاجْهَرُوْا بِهٖ ؛ یا اس کو پکار کر کہو ۔ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ ؛ وہ خوب جانتا ہے ۔ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ؛ سینوں میں کی بات کو، دل کے رازوں کو، تم نے جو کچھ اپنے دل میں چھپا رکھا ہے اس کو ۔

ترجمہ :- چاہے تم آہستہ کہو چاہے پکار کر ۔ بے شک خدا سب کے دلوں کی بات خوب جانتا ہے ۔

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿۱۴﴾ ع ۱

اَلَا يَعْلَمُ ؛ کیا نہیں جانے گا ۔ مَنْ خَلَقَ ؛ جس نے پیدا کیا ہے ۔ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ؛ اور وہ باریک بین اور خبردار ہے ۔ وہ رازداں ہے، آگاہ ہے ۔

ترجمہ :- کیا جس نے پیدا کیا ہے وہ جانتا نہ ہوگا ؟ وہ تو بھیدوں سے واقف ہے، حالات سے باخبر ہے ۔

هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿۱۵﴾

هُوَ الَّذِيْ ؛ وہی تو ہے جس نے ۔ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ؛ تمہارے لئے زمین کو بنایا ۔ ذَلُوْلًا ؛ مطیع و فرمانبردار ۔ پست اور نرم ۔ ہموار بطور فرش کے (ایک چیونٹی ایک گولے پر چلتی ہے تو اس کے حق میں وہ گولا ہموار ہے ۔ آدمیوں کے لئے زمین ہموار ہونا اس کی کرویت کے لئے مخالف نہیں ہے) فَامْشُوْا ؛ پھر تم چلو ۔ مشی کرو ۔ فِيْ مَنَاكِبِهَا ؛ اس کے کندھوں پر ۔ اس کے چاروں طرف، اس کے ہر طرف چلو پھرو ۔ وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؛ اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے کھاؤ ۔ وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ؛ اور اسی کی طرف ہے حشر و نشر ۔ مرنے کے بعد جی اُٹھنا ۔

ترجمہ :- وہی ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے ہموار بنایا ۔ اس کے ہر طرف چلو پھرو اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق سے کھاؤ اور اُسی کی طرف ہے مر کر اُٹھنا، حشر و نشر ۔

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿۱۶﴾

ءَاَمِنْتُمْ ؛ کیا تم امن میں ہوگئے ہو ۔ نڈر بن گئے ہو، بے خوف ہوگئے ہو ۔ مَنْ فِي السَّمَآءِ ؛ اس خدا سے جو آسمان پر تجلی فرما ہے، جو تمام عالم پر متصرف ہے، حاکم ہے ۔ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ ؛ کہ تم کو زمین میں دھنسا دے ۔ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ؛ پھر وہ، ناگاہ یکایک لرزتی ہے ۔ زلزلہ میں ہے ۔ جنبش کرتی ہے، جابجا سے پھٹتی ہے ۔

ترجمہ :- کیا تم اَمن میں ہو اس (خدا کے خوف) سے جو آسمان میں ہے۔ اس بات سے کہ تم کو زمین میں دھنسا دے۔ پھر یکایک زمین ہے کہ لرزتی ہے (جابجا سے پھٹتی ہے)۔

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۭ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ ؛ کیا تم اس خدا سے جو آسمان پر ہے بےفکر ہوگئے، اَمن میں ہوگئے۔ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؛ کہ تم پر برسادے، روانہ کردے، ارسال کردے کنکر پتھر کو۔ کہ تم پر کنکر پتھر کی برسات کردے۔ فَسَتَعْلَمُوْنَ ؛ پھر عنقریب تم کو معلوم ہوجائے گا۔ كَيْفَ نَذِيْرِ ؛ میرا ڈرانا کیسا ہے۔ اور ڈرانے والا کیسا ہے۔

ترجمہ :- کیا تم اس (خدا کے خوف) سے جو آسمان پر ہے اَمن میں ہوگئے ہو اس بات سے کہ وہ تم پر کنکر پتھر کی برسات کردے پھر تم کو بہت جلد معلوم ہوجائے گا کہ میرا ڈرانا بھی کیسا ہے۔

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۱۸﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ ؛ اور یقیناً ان لوگوں نے جو تکذیب کی تھی، جھٹلایا تھا۔ خلافِ واقعہ سمجھا تھا۔ مِنْ قَبْلِهِمْ ؛ ان سے قبل تھے، ان سے پہلے تھے۔ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ؛ پھر کیسا تھا میرا عذاب۔ مُنْكَرٌ ؛ مکروہ، تکلیف دہ۔

ترجمہ :- ان سے قبل بھی بہت سے لوگوں نے تکذیب کی تھی۔ پھر ان پر میرا کیسا عذاب آیا۔

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۘ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۭ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ (وقف لازم) (وقف غفران) (وقف منزل)

اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ ؛ کیا اُنھوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا۔ فَوْقَهُمْ ؛ ان کے اوپر۔ صٰٓفّٰتٍ وَّ يَقْبِضْنَ ؛ صف کشیدہ، پر کھولے ہوئے اور کبھی پر سمیٹ بھی لیتے ہیں۔ مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؛ اللہ رحمٰن کے سوا ان کو کوئی پکڑا ہوا نہیں ہے۔ مَسْكٌ ؛ پکڑنا۔ اِمْسَاكٌ ؛ روکنا۔ مُمْسِكٌ ؛ بخیل۔ مَاسِكَةٌ ؛ قوتِ گرفت۔ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ؛ وہ ہر چیز کو دیکھتا ہے، وہ بینا ہے، بصیر ہے۔

ترجمہ :- (لوگو! قدرتِ خدا کو دیکھو) کیا ان لوگوں نے اپنے اوپر پرندوں کو نہیں دیکھا کہ صف بستہ اور پر کھولے ہوئے بھی ہیں اور پر سمیٹے ہوئے بھی۔ کہ (اللہ) رحمٰن کے سوا ان کو کوئی نہیں تھامتا، (سنبھالتا) یقیناً وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ (ہر شئے اس کے زیرِ نظر ہے)۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾

اَمَّنْ ھٰذَا ؛ کیا وہ فرقہ، جماعت ۔ اَلَّذِیْ ھُوَ جُنْدٌ لَّکُمْ ؛ جس کو تم اپنی نادانی سے اپنا لشکر سمجھ رہے ہو ۔ یَنْصُرُکُمْ ؛ تمہیں نصرت دے گا ؟ تمہاری مدد کرے گا ؟ مِنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؛ خدا کے مقابل ؟ اِنِ الْکٰفِرُوْنَ ؛ نہیں ہیں کفار ۔ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ؛ مگر دھوکہ میں ۔ غُرُوْرٌ ۔ نفس کے دھوکے میں آجانا ۔ خود کو بڑا سمجھنا ۔ غَرُوْرٌ ۔ شیطان، دھوکہ باز ۔ غِرَّۃٌ ۔ غفلت ۔

ترجمہ :- کیا وہ جماعت جس کو تم اپنا لشکر سمجھے ہوئے ہو وہ (خدائے) رحمان کے مقابلہ میں تم کو کوئی نصرت اور مدد دے سکتی ہے ؟ یہ سب کفّار محض دھوکہ میں پڑے ہوئے ہیں ۔

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

اَمَّنْ ھٰذَا الَّذِیْ ؛ کیا وہ جو ۔ یَرْزُقُکُمْ ؛ تم کو رزق دیتا ہے، کھلاتا پلاتا ہے ۔ اِنْ اَمْسَکَ ؛ اگر روک لے، بند کردے ۔ رِزْقَهٗ ؛ اپنے رزق کو ۔ بَلْ لَّجُّوْا ؛ بلکہ وہ ہٹ کرتے ہیں ۔ اَڑتے ہیں ۔ فِیْ عُتُوٍّ ؛ سرکشی میں، شرارت میں ۔ وَنُفُوْرٍ ؛ اور نفرت کرنے اور بھاگنے میں، بدکنے میں ۔

ترجمہ :- بھلا وہ کون ہے جو تم کو رزق دیتا ہے ۔ اگر وہ اپنے رزق کو روک لے (کھانے پینے کو کچھ نہ دے) بلکہ یہ لوگ اپنی شرارت اور بھاگنے میں ہٹ کررہے ہیں (اصرار کر رہے ہیں) ۔

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ ؛ بھلا وہ شخص کہ چلا ہی چلا جاتا ہے ۔ مُکِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖ ؛ اپنے منہ پر اوندھا ۔ جو سر جھکائے نہ اِدھر دیکھتا نہ اُدھر، چلا ہی چلا جاتا ہے ۔ اَھْدٰی ؛ زیادہ ہدایت یافتہ ہے ۔ راہ پر چلنے والا ہے ۔ مقصد سے قریب تر ہے ۔ اَمَّنْ یَّمْشِیْ ؛ یا جو چلتا ہے ۔ سَوِیًّا ؛ سیدھا ۔ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ؛ صراط مستقیم پر، سیدھی راہ پر، ہموار سڑک پر ۔

ترجمہ :- (ذرا بتاؤ) کون زیادہ راہ یافتہ ہے، ہدایت پر ہے ۔ کیا وہ شخص جو سر جھکائے چلا ہی جاتا ہے یا وہ شخص جو بالکل سیدھا راستہ چلتا ہے ۔

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾

قُلْ ھُوَ الَّذِیْ اَنْشَاَکُمْ ؛ پیغمبر! تم کہہ دو وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا ۔ نشونما دی ۔ وَجَعَلَ لَکُمُ السَّمْعَ ؛ اور

تم کو کان دیئے ۔ سننے کی قوت دی، سماعت اور شنوائی دی ۔ وَالْاَبْصَارَ ؛ اور بصارت دی، آنکھیں دیں ۔ وَالْاَفْئِدَةَ ؛ اور دل دیئے ۔ جمع فُؤاد ۔ دل ۔ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ؛ تم بہت کم شکر گزاری کرتے ہو، احسان مانتے ہو، نعمتوں کی قدر کرتے ہو ۔

ترجمہ :- تم کہو وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا (سننے کو) کان دیئے (دیکھنے کو) آنکھیں دیں، دل دیئے، تم بہت کم شکر کرتے اور احسان مانتے ہو ۔

قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾

قُلْ هُوَ الَّذِىْ ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ ؛ پیغمبر! تم کہو: وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا ۔ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ؛ اور اسی کی طرف تمہارا حشر ہوگا ۔ میدانِ حشر (قیامت) میں جمع کیے جاؤ گے ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم کہو وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اُسی کی طرف تمہارا حشر ہوگا ۔

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

وَيَقُوْلُوْنَ ؛ اور (یہ منکرین) کہتے ہیں ۔ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ ؛ یہ وعدہ ہے کب ۔ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ؛ اگر ہو تم سچے، صادق القول ۔

ترجمہ :- اور کہتے ہیں یہ وعدہ ہے کب؟ اگر تم سچے ہو ۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ؛ پیغمبر! تم کہو! (کب قیامت ہوگی) اس کا علم تو اللہ کے پاس ہے ۔ وہی ان تفصیلات کو جانتا ہے ۔ وَاِنَّمَاۤ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ؛ اور میں تو صرف ڈرانے والا ہوں، صاف صاف آئندہ کے خوفناک واقعات و نتائج کی اطلاع دینے والا ہوں ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم کہو: اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے (کہ کب قیامت ہوگی) اور میں تو صرف واضح طور سے خوفناک نتائج کی اطلاع دینے والا ہوں ۔

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـــَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِىْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾

فَلَمَّا رَاَوْهُ ؛ پھر جب وعدۂ الٰہی کو دیکھیں گے۔ زُلْفَةً ؛ نزدیک۔ جب قیامت آجائے گی۔ سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ بگڑ جائیں گے کافروں کے چہرے، منہ کالا ہوجائے گا، رنگ فق ہوجائے گا۔ وَقِيْلَ ؛ اور ان سے کہا جائے گا۔ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ؛ یہی ہے وہ جس کو تم مانگتے تھے۔ یہی ہے وہ عذاب جس کو تم طلب کرتے تھے۔

ترجمہ :- پھر جب وعدۂ الٰہی کو نزدیک دیکھ لیں گے تو کافروں کے منہ کالے ہوجائیں گے اور ان سے کہا جائے گا۔ یہی ہے جس کو تم طلب کرتے تھے (جس کے لئے چیخ پکار کرتے تھے)۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

قُلْ اَرَءَيْتُمْ ؛ پیغمبر! تم کہو: ذرا اپنی رائے بتاؤ۔ کیا تم نے دیکھا، ذرا بولو۔ اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ ؛ اگر خدا مجھے اور ان لوگوں کو جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کردے۔ اَوْ رَحِمَنَا ؛ یا ہم پر رحم کرے۔ فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ ؛ تو کافروں کو کون بچائے گا، نجات دے گا، پناہ دے گا۔ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ؛ دردناک عذاب سے۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم پوچھو: ذرا تم یہ بتاؤ اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کردے یا ہم پر رحم فرمادے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا ؟

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ ؛ پیغمبر! تم کہو: اللہ رحمٰن ہے، مہربان ہے۔ اٰمَنَّا بِهٖ ؛ ہم اس پر ایمان لائے۔ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ؛ اور ہم نے اسی پر توکل کیا ہے۔ اپنے تمام کاموں کو اُسی پر چھوڑا ہے۔ ہمارا اسی پر بھروسہ ہے۔ فَسَتَعْلَمُوْنَ ؛ پھر جلدی ہی تم کو معلوم ہوجائے گا، تم جان لوگے۔ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ؛ کون ہے واضح ضلالت اور ظاہر گمراہی میں۔ تم یا ہم؟

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم کہو: وہ (یعنی اللہ) رحمٰن ہے (مہربان ہے) ہمارا اس پر ایمان ہے اور اسی پر ہمارا توکل ہے پھر ابھی تم کو معلوم ہوجائے گا کہ کون کھلی گمراہی میں ہے۔ (تم یا ہم؟)

ع ۲ / ۲
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

قُلْ ؛ پیغمبر تم کہو: اَرَءَيْتُمْ ؛ ذرا بتاؤ، تمہاری کیا رائے ہے۔ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا ؛ اگر تمہارا پانی تہہ کو

لگ جائے ۔ کنویں خشک ہوجائیں ۔ فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ؛ تو تمہارے پاس کون سوتوں کا پانی ، جھروں کا پانی ، آبِ رواں لائے گا ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم ذرا پوچھو : ذرا بتاؤ تو سہی اگر (کنویں خشک ہوجائیں) تمہارا پانی تہہ کو لگ جائے تو چشموں کا پانی (سوتوں اور جھروں کا پانی) تمہارے پاس کون لائے گا ، (تم کو کہاں سے ملے گا) ۔

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اثْنَتَانِ وَخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ القلم مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں باون (۵۲) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ۝۱

نٓ ؛ بعض مفسرین کہتے ہیں کہ اس کے معنی دوات ہیں اور بعض کے پاس مقطعاتِ قرآنیہ میں سے ہے ۔ وَالْقَلَمِ ؛ اور قسم ہے ، اور شہادت میں قلم پیش کیا جاتا ہے ۔ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ؛ اور اس کلام اللہ کی جس کو لکھتے ہیں اور بعض کے پاس ان فرشتوں کی جو لکھتے ہیں ۔

ترجمہ :- قسم ہے دوات اور قلم کی اور اس (کلامِ الٰہی) کی جس کو لکھتے ہیں ۔

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲

مَآ اَنْتَ ؛ تم نہیں ہو ۔ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ ؛ تمہارے رب کی عنایت سے ، فضل و کرم سے ۔ بِمَجْنُوْنٍ ؛ دیوانہ (جس طرح کہ جاہل تم کو سمجھتے ہیں)

ترجمہ :- تم اپنے خدا کے فضل و کرم سے دیوانہ نہیں ہو ۔

وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳

وَاِنَّ لَكَ ؛ اور یقیناً تمہارے لئے ۔ لَاَجْرًا ؛ البتہ اَجر ہے ۔ ثواب ہے ۔ غَيْرَ مَمْنُوْنٍ ؛ غیر منقطع ، بے انتہاء ، ختم نہ ہونے والا ۔ نیز بے منت ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تمہارے لئے بے انتہاء اَجر ہے (تمہاری تبلیغ اور تعلیم پر)۔

وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ﴿٤﴾

وَاِنَّکَ ؛ اور بے شک تم ۔ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ؛ البتہ عظیم الشان اخلاق پر ہو ۔ تمہارے اخلاق اچھے، خصائل اچھے، عادات اچھے ۔

کسی نے حضرت عائشہؓ سے پوچھا کہ حضرتؐ کے اخلاق کیسے تھے؟ انھوں نے فرمایا آپؐ کے اخلاق قرآن تھے ۔ یعنی قرآن کے مطابق عمل کیا کرتے تھے ۔ کتابوں میں جو قرآن ہے وہ قرآن صامت ہے اور حضرت قرآنِ ناطق ہیں ۔ ان کا ہر لفظ قرآن ہے ۔ ان کے اخلاق قرآن ہیں ۔ ان کے اعمال قرآن ہیں ۔ غرض کہ وہ قرآنِ ناطق ہیں ۔ قرآنِ عامل ہیں ۔

ترجمہ :- اور یقیناً تم عظیم الشان اخلاق پر ہو ۔

فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُوْنَ ﴿٥﴾

فَسَتُبْصِرُ ؛ پھر عنقریب تم بھی دیکھ لوگے ۔ وَيُبْصِرُوْنَ ؛ اور دوسرے لوگ بھی دیکھ لیں گے ۔

ترجمہ :- پھر عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور دوسرے لوگ بھی دیکھ لیں گے ۔

بِاَيِّيكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿٦﴾

بِاَيِّكُمُ ؛ تم میں سے کس پر ۔ تم میں سے کون ۔ اَلْمَفْتُوْنُ ؛ فتنہ میں پڑا ہوا ہے ۔ کون مجنون ہے؟

ترجمہ :- (عنقریب معلوم ہوجائے گا) کہ تم میں سے (کون دیوانہ ہے) کون فتنہ میں پڑا ہوا ہے ۔

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿٧﴾

اِنَّ رَبَّـکَ ؛ بے شک تمہارا رب ۔ هُوَ اَعْلَمُ ؛ وہ خوب جانتا ہے ۔ بِمَنْ ؛ اس شخص کو ۔ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ؛ جو راہِ خدا سے بہک گیا ہے ۔ وَهُوَ اَعْلَمُ ؛ اور وہی خوب جانتا ہے، دانا تر ہے ۔ بِالْمُهْتَدِيْنَ ؛ راہ یافتوں کو ۔ ہدایت یافتوں کو، ان لوگوں کو جو سیدھے راستہ پر ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً تمہارا رب ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ سے بہک گئے ہیں اور اُن لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستہ پر قائم ہیں ۔

فَلَا تُطِعِ ؛ لہٰذا تم اطاعت نہ کرو، ان کی ایک نہ مانو۔ اَلْمُکَذِّبِیْنَ ؛ تکذیب کرنے والے، جھٹلانے والے۔

فَلَا تُطِعِ الْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۸﴾

ترجمہ:- لہٰذا تم ان تکذیب کرنے والوں (اور جھٹلانے والوں) کی اطاعت نہ کرو، ان کی ایک نہ مانو۔

وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَیُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾

وَدُّوْا ؛ یہ لوگ چاہتے ہیں۔ وَدُوْدٌ ؛ محبت کرنے والا۔ چاہنے والا۔ وُدٌّ ؛ محبت۔ لَوْ تُدْهِنُ ؛ کاش تم کچھ سُست ہوجاؤ۔ ڈھیلے پڑجاؤ۔ تبلیغ کے مسئلہ میں نرمی اختیار کرو۔ فَیُدْهِنُوْنَ ؛ پھر وہ بھی نرمی اختیار کریں گے۔ ایذا رسانیوں میں کمی اور سُستی کریں گے۔

ترجمہ:- وہ چاہتے ہیں کہ تم تھوڑی نرمی اختیار کرو تو وہ بھی نرمی اختیار کریں۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ ﴿۱۰﴾

وَلَا تُطِعْ ؛ اور اے پیغمبر! تم اطاعت نہ کرو۔ کہا نہ مانو۔ كُلَّ حَلَّافٍ ؛ ہر ایک جھوٹی قسمیں کھانے والے کا۔ مَهِیْنٍ ؛ حقیر، ذلیل۔

ترجمہ:- اور (اے پیغمبر!) بات بات پر قسم کھانے والے ہر ایک ذلیل آدمی کی اطاعت نہ کرو۔ (اس کا کہا نہ سنو)۔

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ﴿۱۱﴾

وہ اور کیسا ہے؟ هَمَّازٍ ؛ طعنے دینے والا، عیب جُو، چڑے چننے والا، بُرائی کرنے والا۔ مَشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ؛ چغلیاں کھاتے ہوئے پھرنے والا۔ نَمَّ یَنِمُّ۔ راز ظاہر کرنا، چغل خوری۔

ترجمہ:- طعنے دینے والا، چغلیاں کھاتے پھرنے والا۔

مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾

مَنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ ؛ مال سے بخل کرنے والا، خیر سے روکنے والا۔ مُعْتَدٍ ؛ حد سے نکل جانے والا۔ تعدی کرنے والا۔ اَثِیْمٍ ؛ گناہگار۔

ترجمہ:- خیر سے منع کرنے والا، تعدی کرنے والا گناہگار۔

عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ ﴿۱۳﴾

عُتُلٍّ ؛ سخت مزاج، سرکش ۔ بَعْدَ ذٰلِکَ ؛ اس کے علاوہ ۔ زَنِیْمٍ ؛ غیر قوم کا، بدنسل، کم ذات ۔

ترجمہ :- جو بڑا ہی سرکش ہے اس کے علاوہ بدنسل ہے ۔

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِينَ ﴿۱۴﴾

(ایسا سرکش اور مغرور کیوں ہوگیا ؟)

ترجمہ :- کہ وہ مال و اولاد والا ہے ۔ (اس کے بیٹے بہت سے ہیں)

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيرُ الْاَوَّلِينَ ﴿۱۵﴾

اِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِ ؛ جب اس کے سامنے تلاوت کی جائیں، اس کو پڑھ کر سُنائی جائیں ۔ اٰیٰتُنَا ؛ ہماری آیتیں ۔ قَالَ ؛ تو کہتا ہے ۔ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ؛ یہ تو پرانی کہانیاں ہیں، قدیم لوگوں کے قصے ہیں ۔ جمع اُسْطُوْرَۃٌ ۔ اسٹوری ۔

ترجمہ :- جب ہماری آیتیں اس کو سُنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو قدیم لوگوں کی داستانیں ہیں ۔

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُومِ ﴿۱۶﴾

سَنَسِمُهٗ ؛ اب ہم اس کو داغ دیں گے ۔ عَلَی الْخُرْطُوْمِ ؛ اس کی ناک پر ۔

ترجمہ :- عنقریب ہم اس کی ناک پر داغ دیں گے ۔ (اس کو ذلیل و خوار کردیں گے) ۔

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ﴿۱۷﴾

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ ؛ بے شک ہم نے ان لوگوں کو آزمایا ۔ جانچا ۔ كَمَا بَلَوْنَا ؛ جیسا کہ ہم نے آزمایا تھا ۔ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ؛ ایک باغ والوں کو ۔ اِذْ اَقْسَمُوْا ؛ جب کہ انھوں نے قسم کھائی تھی ۔ لَیَصْرِمُنَّهَا ؛ کہ اس باغ کے پھل توڑ لیں گے ۔ مُصْبِحِیْنَ ؛ صبح ہوتے ہوتے ۔ ہم راتوں رات باغ کے تمام پھل توڑ لیں گے ۔

ترجمہ :- بے شک ہم نے (ان کا امتحان لیا) ان کو آزمایا جس طرح باغ والوں کو آزمایا تھا جب کہ انھوں نے قسم کھائی تھی کہ صبح ہوتے ہوتے باغ کا سارا میوہ توڑ لیں گے ۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾

ترجمہ :- اور کسی کو نہ چھوڑیں گے ۔ (یا ۔ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ یا خدا چاہے تو ، نہ کہیں گے)

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ ؛ پھر اس باغ پر ایک آفت کا پھیرا ہوا اس پر ایک گردش آ گئی ، تباہی نے آ گھیرا ۔
مِنْ رَّبِّكَ ؛ تمہارے رب کی طرف سے ۔ وَهُمْ نَآئِمُوْنَ ؛ اور وہ پڑے سو رہے تھے ۔

ترجمہ :- پھر تمہارے رب کی طرف سے اس باغ پر ایک گردش آ گئی اور وہ پڑے سو رہے تھے ۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ﴿۲۰﴾

فَاَصْبَحَتْ ؛ پھر ہو گیا ۔ كَالصَّرِيْمِ ؛ جیسے کٹا ہوا ۔ صَرِيْمٌ ۔ جڑ پیڑ سے کٹی ہوئی چیز ۔ صَرْمٌ ۔ کاٹنا ۔

ترجمہ :- پھر (وہ باغ) ایسا ہو گیا جیسے کٹا ہوا کھیت ۔

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ﴿۲۱﴾

فَتَنَادَوْا ؛ پھر وہ ایک دوسرے کو پکارنے لگے ، ندا دینے لگے ۔ مُصْبِحِيْنَ ؛ صبح ہوتے ہوتے ۔

ترجمہ :- پھر صبح کو وہ ایک دوسرے سے پکار کر کہنے لگے ۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ ﴿۲۲﴾

اَنِ اغْدُوْا ؛ کہ سویرے ہی سے چلو ۔ عَلٰى حَرْثِكُمْ ؛ تمہارے کھیت پر ۔ اِنْ كُنْتُمْ صَارِمِيْنَ ؛ اگر تم کو پھل توڑنا ہے ۔

ترجمہ :- کہ سویرے ہی سے کھیت کو چلو اگر تم کو پھل توڑنا (اور کھیت کاٹنا) ہے ۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾

فَانْطَلَقُوْا ؛ پھر وہ چلے ۔ وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ؛ اور وہ آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے تھے ۔

ترجمہ:- پھر وہ چلے آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے۔

اَنۡ لَّا یَدۡخُلَنَّہَا الۡیَوۡمَ عَلَیۡکُمۡ مِّسۡکِیۡنٌ ﴿۲۴﴾

اَنۡ لَّا یَدۡ خُلَنَّھَا ؛ کہ اس باغ میں داخل ہونے نہ پائے۔ اَلۡیَوۡمَ ؛ آج۔ عَلَیۡکُمۡ ؛ تمہارے پاس۔ مِسۡکِیۡنٌ ؛ کوئی فقیر، محتاج۔

ترجمہ:- کہ آج اس باغ میں تمہارے پاس کوئی فقیر داخل ہونے نہ پائے۔

وَّغَدَوۡا عَلٰی حَرۡدٍ قٰدِرِیۡنَ ﴿۲۵﴾

وَغَدَوۡا ؛ اور سویرے چلے۔ عَلٰی حَرۡدٍ ؛ (بزعم خود) نہ دینے کے ارادے پر۔ حَرۡدٌ۔ بخل، بدمزاجی۔ قَادِرِیۡنَ ؛ قادر سمجھ کر۔

ترجمہ:- اور سویرے چلے (اپنے زعم میں) خود کو نہ دینے پر قادر سمجھ کر۔

فَلَمَّا رَاَوۡہَا قَالُوۡۤا اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ﴿۲۶﴾

فَلَمَّا رَاَوۡھَا ؛ پھر جب اس باغ کو دیکھا۔ قَالُوۡا ؛ تو کہا۔ اِنَّا لَضَآلُّوۡنَ ؛ کہ ہم نے بڑی غلطی کی، صحیح راستہ بھول گئے۔

ترجمہ:- پھر جب انھوں نے اس (باغ) کو دیکھا تو کہا ہم نے بڑی گمراہی اختیار کی (صحیح راستہ بھول گئے)۔

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾

ترجمہ:- بلکہ ہم (عطیۂ الٰہی سے) محروم ہوگئے۔ (نہیں! ہماری قسمت پھوٹی۔ کچھ بھی ہمارے ہاتھ نہ آیا)۔

قَالَ اَوۡسَطُہُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ لَوۡ لَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾

قَالَ اَوۡسَطُھُمۡ ؛ ان کے منجلے نے، درمیانی نے، ان میں کے غنیمت نے کہا۔ اوسط کا لفظ افضل کے معنٰی میں بھی آتا ہے۔ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّکُمۡ ؛ کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا۔ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ؛ کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔ کاش تم خدا کی پاکی بیان کرتے۔

ترجمہ:- ان کے اوسط اور درمیانی نے کہا میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ کیوں نہیں تم تسبیح کرتے۔

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۲۹﴾

قَالُوْا ؛ سب نے کہا۔ سُبْحٰنَ رَبِّنَا ؛ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بے شک ہم نے غلطی کی اور خدا غلطی سے پاک ہے۔ ہم توبہ کرتے ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہ۔ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ؛ بے شک ہم قصور وار ہیں، گنہگار ہیں، ظالم ہیں۔

ترجمہ:- سب نے کہا (سبحان اللہ) ہمارا پروردگار پاک ہے! یقیناً ہم ظالم ہیں (قصور وار ہیں)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

فَاَقْبَلَ ؛ پھر متوجہ ہوئے، مخاطب ہوئے۔ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؛ بعض بعض پر۔ يَتَلَاوَمُوْنَ ؛ الزام لگاتے، ملامت کرتے۔

ترجمہ:- پھر وہ ایک دوسرے کو لگے ملامت کرنے (طعنے دینے)۔

قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ﴿۳۱﴾

قَالُوْا ؛ سب نے کہا۔ يٰوَيْلَنَآ ؛ ہائے ہماری کمبختی، ہائے بدنصیبی، ہائے افسوس۔ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ؛ بے شک ہم تھے سرکش، حدود سے بڑھ جانے والے۔ طغیان میں گرفتار۔

ترجمہ:- سب نے کہا ہائے افسوس! بے شک ہم تھے حد سے نکل جانے والے۔

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿۳۲﴾

عَسٰى ؛ اُمید ہے، شاید، ممکن ہے۔ رَبُّنَا ؛ کہ ہمارا رب ہماری توبہ کی وجہ سے، اُس کی طرف رجوع کرنے کی وجہ سے۔ اَنْ يُّبْدِلَنَا ؛ کہ بدل دے ہم کو۔ خَيْرًا مِّنْهَا ؛ اس سے بہتر۔ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ؛ بے شک ہم اپنے رب سے آرزو کرتے ہیں، اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ہم اس کے فضل و کرم کے مشتاق ہیں۔

ترجمہ:- اُمید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس سے بہتر بدل دے۔ ہم کو اپنے رب سے ایسی ہی توقع ہے۔ (اور یہی ہماری آرزو ہے)۔

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ ع ۱ رکوع ۳

کَذٰلِکَ الْعَذَابُ ؛ عذاب ایسے ہی ہوتا ہے ۔ یہ تو دنیا کا عذاب تھا ۔ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَۃِ اَکْبَرُ ؛ اور آخرت کا عذاب تو اس سے بڑھ کر ہے اس سے بزرگ تر ہے ۔ لَوْ کَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ؛ کاش یہ جانتے اور ان کو علم ہوتا ۔

ترجمہ :- عذاب یوں آتا ہے اور آخرت کا عذاب تو اس سے بڑھ کر ہے ۔ کاش یہ علم رکھتے ۔ (کچھ سمجھتے ۔ جانتے) ۔

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿۳۴﴾

اِنَّ لِلْمُتَّقِیْنَ ؛ بے شک متقیوں کے لئے ، خدا ترسوں کے لئے ، پرہیزگاروں کے لئے ۔ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؛ اُن کے رب کے پاس ، اللہ کے نزدیک ۔ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ؛ نعمتوں اور آسائشوں سے بھری ہوئی جنتیں ہیں ۔

ترجمہ :- یقیناً متقیوں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمتوں بھری جنتیں ہیں ۔

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۵﴾

اَفَنَجْعَلُ ؛ پھر کیا ہم کردیں گے ۔ اَلْمُسْلِمِیْنَ ؛ مسلمانوں کو ، فرماں برداروں کو ۔ كَالْمُجْرِمِیْنَ ؛ مجرموں کی طرح ، نافرمانوں کے جیسا ، مشرکوں اور گناہگاروں جیسا ۔

ترجمہ :- پھر کیا ہم مسلموں کو غیر مسلموں کے جیسا کردیں گے ؟

مَا لَكُمْ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾

مَا لَكُمْ ؛ تمہیں ہو کیا گیا ۔ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ؛ کیسے احکام لگاتے ہو ، کیسے فیصلے کرتے ہو ۔

ترجمہ :- تمہیں ہو کیا گیا ۔ تم کیسے (غلط) حکم لگاتے ہو ۔

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾

اَمْ لَكُمْ ؛ کیا تمہارے پاس کوئی آسمانی کتاب ہے ۔ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ؛ جس کو تم پڑھتے ہو ۔ درس لیتے ہو ۔

ترجمہ :- کیا (یہ غلط احکام) تمہاری کسی (مذہبی) کتاب میں ہیں جسے تم پڑھتے ہو ؟

اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اِنَّ لَکُمْ فِیْهِ ؛ بے شک اس میں تمہارے لئے ہے۔ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ؛ جو تم پسند کرو، اختیار کرو، انتخاب کرو۔

ترجمہ :- (کیا تمہاری کتاب میں یہ لکھا ہوا ہے) کہ تم کو وہ سب مل جائے گا جس کو تم چاہتے ہو اور پسند کرتے ہو۔

اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾

اَمْ لَـکُمْ اَیْمَانٌ ؛ کیا تمہارے متعلق کچھ معاہدے ہیں، کچھ وعدے ہیں۔ عَلَیْنَا ؛ ہم سے۔ بَالِغَةٌ ؛ کامل، پکّے، محکم، ہم پر چڑھے ہوئے، ہم پر واجب۔ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ؛ قیامت کے دن تک۔ اِنَّ لَـکُمْ لَمَا تَحْـکُمُوْنَ ؛ کہ تم کو وہ مل جائے گا جو تم ٹھیراؤ، مقرر کرو۔

ترجمہ :- کیا تمہارے پاس ہمارے پکّے وعدے، محکم معاہدے ہیں کہ قیامت کے دن تک تم جو ٹھیراؤ مل جائے گا۔

سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾

سَـلْهُمْ ؛ ذرا ان سے سوال کرو، پوچھو۔ اَیُّهُـمْ بِـذٰلِکَ زَعِیْـمٌ ؛ اس کا ذمّہ لینے والا، ضامن اور زعم کرنے والا کون ہے۔

ترجمہ :- ذرا ان سے پوچھو کہ اس بات کا کون ذِمّہ دار ہے۔

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾

اَمْ لَهُمْ شُـرَکَآءُ ؛ کیا ان کی طرف سے خدا کے کوئی شریک ہیں۔ فَلْیَـاْتُوْا بِشُرَکَـآئِهِمْ ؛ پھر وہ لائیں اپنے شریکوں کو۔ اِنْ کَانُوْا صٰدِقِیْنَ ؛ اگر وہ صادق القول ہیں، سچے ہیں۔

ترجمہ :- کیا ان کے کوئی شریک ہیں؟ (اگر ہیں تو) ذرا ان شریکوں کو بُلا لائیں اگر وہ صادق اور راست گو ہیں۔

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾

یَوْمَ یُکْشَفُ عَنْ سَاقٍ ؛ جب ساق کُھل جائے گی۔ از سرتا پا تجلّی ہوگی۔ خدائے تعالیٰ کے کمالات پست سے پست ہی ظاہر ہو جائیں گے۔ وَیُـدْعَـوْنَ اِلَی السُّجُوْدِ ؛ اور وہ سجدہ کے لئے بُلائے جائیں گے۔ فَـلَا یَسْتَـطِیْعُوْنَ ؛ پھر ان کو

عمدۃ المتقدمین ۱۲

ع ۵

اس کی استطاعت نہ ہوگی ۔ وہ سجدہ نہ کرسکیں گے ۔

ترجمہ :- جب پست سے پست چیز بھی ظاہر ہوجائے گی ۔ اور وہ سجدہ کے لئے بُلائے جائیں گے تو نہ کرسکیں گے ۔

صاحبو! جب خدائے تعالٰی کی پوری تجلی ہوگی تب بھی یہ لوگ نہیں مانیں گے ۔ کیونکہ ان کے پاس ایمان کی روشنی ہی نہ ہوگی ۔ كَلَّا اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ لَمَحْجُوْبُوْنَ یہ ہرگز نہ ہوگا ۔ ان کو کبھی ایمان نہ آئے گا ۔ وہ اپنے رب سے اپنے جہل کی تاریکی کی وجہ سے پردہ میں رہیں گے ۔

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۗ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سَالِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ ؛ بحالیکہ ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی ، شرمندگی سے نیچی ہوں گی ۔ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؛ ان پر ذِلّت چھائی ہوئی ہوگی ۔ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ ؛ اور وہ تو پہلے بُلائے جاتے تھے سجدہ کے لئے ۔ وَهُمْ سَالِمُوْنَ ؛ اور وہ صحیح سلامت تھے (مگر انھوں نے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو اب کیا کرسکیں گے ؟ آخرت دنیا کی ایک صورت ہے جب دنیا میں کچھ نہ کیا تو آخرت میں کیا کریں گے) ۔

ترجمہ :- ان منکروں کی آنکھیں (شرمندگی سے) جھکی ہوں گی ۔ ذِلّت ان پر چھائی ہوئی ہوگی ۔ جس زمانہ میں وہ صحیح سلامت تھے ان کو سجدہ کے لئے بُلایا گیا تھا (مگر انھوں نے سجدہ نہیں کیا) ۔

فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾

فَذَرْنِيْ ؛ پھر مجھے چھوڑو ۔ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؛ اور اس بات کی تکذیب کرنے والے کو چھوڑو ۔ پھر دیکھو کہ میں کرتا کیا ہوں ۔ سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ؛ ہم ان کو درجہ بدرجہ ، رفتہ رفتہ ، آہستہ آہستہ کھینچ لیں گے ۔ دھر گھسیٹیں گے ۔ مِنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ؛ اس طرح سے کہ ان کو علم بھی نہ ہوگا کہ کہاں تھے کدھر پہنچ گئے ۔

ترجمہ :- مجھے اور (میرے) اس کلام کی تکذیب کرنے والوں کو چھوڑو میں ان کو آہستہ آہستہ کھینچ لوں گا ایسے طریقہ سے کہ ان کو معلوم بھی نہ ہوگا ۔

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾

وَاُمْلِیْ لَھُمْ ؛ میں ان کو مہلت دوں گا ، ڈھیل دوں گا ۔ اِنَّ کَیْدِیْ مَتِیْنٌ ؛ بے شک میری تدبیر مضبوط ہے میرا داؤ پکا ہے ۔

ترجمہ :- اور میں ان کو مہلت دوں گا ۔ بے شک میری تدبیر مضبوط ہے ۔

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝۴۶

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا ؛ پیغمبر ! کیا تم ان سے اپنی تبلیغ کا بدلہ مانگتے ہو ، کچھ معاوضہ مانگتے ہو ۔ فَهُمْ مِنْ مَّغْرَمٍ ؛ کہ وہ تاوان سے ، نقصان سے ، بوجھ سے ۔ مُثْقَلُوْنَ ؛ بوجھل ہوگئے ہیں دبے جاتے ہیں گرانبار ہورہے ہیں ۔

ترجمہ :- پیغمبر ! کیا تم ان سے (اپنی تبلیغ کا ناقابلِ برداشت) صلہ مانگتے ہو کہ اس نقصان سے وہ گراں بار ہورہے ہیں ۔ (اور وہ ان پر ثقیل ہوگیا ہے)

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ۝۴۷

اَمْ عِنْدَ هُمُ الْغَيْبُ ؛ کیا ان کو کچھ علمِ غیب ہے ۔ کچھ غیب کی باتیں بھی معلوم ہیں ۔ فَهُمْ یَکْتُبُوْنَ ؛ کہ وہ لکھ رکھتے ہیں ۔ نوٹ بھی کرلیتے ہیں ۔ آئندہ ان پر کیا گزرنے والی ہے اس کو جانتے بھی ہیں ۔

ترجمہ :- کیا ان کے پاس کوئی غیب کی بھی خبر ہے کہ وہ لکھ رکھتے ہیں ۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ۝۴۸ (وقف لازم)

فَاصْبِرْ لِحُکْمِ رَبِّکَ ؛ پھر پیغمبر ! تم حکمِ رب کے لئے صبر کرو ، انتظار کرو ۔ وَلَا تَکُنْ کَصَاحِبِ الْحُوْتِ ؛ اور یونس کی طرح جن کو مچھلی نگل گئی تھی (تنگ دل) نہ بنو ۔ اِذْ نَادٰی وَھُوَ مَکْظُوْمٌ ؛ جب کہ انھوں نے پکارا ۔ دُعا کی جب کہ وہ اُمّت کی طرف سے غصہ پی پی کر اور ان کو چھوڑ کر چل دیئے تھے ۔

ترجمہ :- پیغمبر ! تم حکمِ رب کا انتظار کرو اور (یونس) مچھلی کے پیٹ میں رہنے والے کی طرح (پُر دل اور ناخوش) نہ ہو ، (جلد بازی نہ کرو) جب کہ وہ (اپنی اُمت سے) غصہ پی پی کر (بیزار ہوکر) خدا کو پکار اُٹھے ۔

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ۝۴۹

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَکَہٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّہٖ ؛ اگر خدا کی نعمت و رحمت ان کا تدارک نہ کرتی ، نہ سنبھالتی ، دستگیری نہ کرتی ۔ اور

مچھلی کے پیٹ میں سے نکلنے کے بعد کدو کی بیل ان پر نہ چھا جاتی ۔ لَنُبِذَ بِالْعَرَاءِ ؛ تو خالی صحرا میں ڈال دیئے جاتے ۔ جنگل بیابان میں پڑے رہتے ۔ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ؛ بحالیکہ وہ صحرا چٹیل ، گھاس سے خالی تھا ۔ نا قابلِ تعریف و راحت تھا جب کہ ضمیر صحراء کی طرف راجع ہو یا ذوالنون (یونس) کوئی اچھی اور آرام دہ حالت میں نہ رہتے جب کہ ضمیر یونس کی طرف پلٹے ۔

ترجمہ :- اگر خدا کی نعمت و رحمت ان کی دستگیری نہ کرتی تو چٹیل میدان میں بدحالی میں پڑے رہتے (یا وہ چٹیل میدان نا قابلِ تعریف تھا) ۔

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ ؛ پھر ان کے خدا نے ان کو پسند کیا ، برگزیدہ بنالیا ، مجتبیٰ بنالیا ۔ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ؛ پھر ان کو اچھے لوگوں میں سے کردیا ۔

ترجمہ :- پھر ان کے خدا نے ان کو پسند کرلیا پھر ان کو نیکوں اور مقبولوں میں کردیا ۔

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝ وقف لازم

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اور قریب ہے کہ یہ منکرین و کفار ۔ لَيُزْلِقُوْنَكَ ؛ تم کو لغزش میں ڈال دیں ۔ زَلَق ۔ پھسلنا ۔ بِاَبْصَارِهِمْ ؛ تم کو گھور گھور کر ، اپنی تیز نظروں سے ۔ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ ؛ جب سنیں قرآن کو ۔ وَيَقُوْلُوْنَ ؛ اور دشمنی سے کہتے ہیں ۔ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ؛ وہ تو بالکل مجنون ہے ۔ نرا دیوانہ ہے ۔

ترجمہ :- قریب ہے کہ یہ کفّار تم کو دشمنی کی تیز نظروں سے دیکھ دیکھ کر لغزش میں ڈال دیں (اپنی جگہ سے ہٹادیں ، پھسلادیں) جب کہ وہ نصیحت و قرآن کو سنتے ہیں ۔ وہ کہتے ہیں یہ تو مجنون ہے ۔

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝ ع ۲ ۹ ۴

وَمَا هُوَ ؛ اور وہ (یہ) نہیں ہے ۔ اِلَّا ذِكْرٌ ؛ مگر نصیحت ، پند ۔ لِلْعٰلَمِيْنَ ؛ تمام عالموں کے لئے ۔

ترجمہ :- یہ (قرآن) نہیں ہے مگر تمام عالموں کے لئے پند و نصیحت ۔

سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اثْنَتَانِ وَّخَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الحاقہ مکہ میں نازل ہوئی اس میں باون (۵۲) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَآقَّۃُ ۙ﴿۱﴾

ترجمہ:- ہونے والا واقعہ، قیامت، حق اور ثابت ہونے والی بات۔

مَا الۡحَآقَّۃُ ۚ﴿۲﴾

ترجمہ:- وہ ہونے والا واقعہ ہے کیا؟

وَ مَاۤ اَدۡرٰىکَ مَا الۡحَآقَّۃُ ؕ﴿۳﴾

وَمَا اَدْرٰکَ ؛ تمہیں کیا معلوم؟ کس نے تمہیں بتایا۔ مَا الْحَاقَّۃُ ؛ کہ وہ ہونے والا واقعہ ہے کیا؟ وہ آفت کیا ہے؟

ترجمہ:- تمہیں کیا معلوم کہ وہ ہونے والا واقعہ ہے کیا؟

کَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ وَ عَادٌۢ بِالۡقَارِعَۃِ ﴿۴﴾

کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَ عَادٌ ؛ ثمود و عاد نے تکذیب کی، جھٹلایا، نہ مانا۔ بِالْقَارِعَۃِ ؛ ایک ٹھونکنے والی آفت کو۔ (قَرْعٌ۔ ٹھونکنا، کھڑکھڑانا) سخت صدمہ پہنچانے والی، مراد قیامت ہے یعنی یہ قومیں حشر و نشر کی اور عذاب و ثواب کی، خدا کی بازپرس اور سوال کی قائل نہیں تھیں۔

ترجمہ:- عاد و ثمود نے (تکذیب کی) قیامت کو نہ مانا، (خدا کی پرستش کی قائل نہ تھیں)

فَاَمَّا ثَمُوۡدُ فَاُہۡلِکُوۡا بِالطَّاغِیَۃِ ﴿۵﴾

فَاَمَّا ثَمُوْدُ ؛ پھر لیکن ثمود۔ فَاُھْلِکُوْا ؛ پھر وہ ہلاک اور تباہ کر دیئے گئے۔ بِالطَّاغِیَۃِ ؛ سخت و کرخت آواز سے، بھونچال سے، زلزلے کی سخت آواز سے۔ طغٰی۔ حد سے بڑھ گیا۔ طُغیان۔ سرکشی۔

ترجمہ:- لیکن ثمود کے لوگ، سو وہ ہلاک و تباہ کر دیئے گئے، سخت آواز سے۔

وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۝٦

وَاَمَّا عَادٌ ؛ اور لیکن عاد ۔ فَاُهْلِكُوْا ؛ سو وہ ہلاک کئے گئے ۔ بِرِيْحٍ ؛ ہوا سے ۔ صَرْصَرٍ ؛ تیز چلنے والی ہوا ، سناٹے کا سرد جھکڑ ۔ عَاتِيَةٍ ؛ سخت و تند ہوا ۔ عُتُوٌّ ۔ سرکشی ۔

ترجمہ :- اور قومِ عاد کے لوگ ، سو وہ ایک سرد اور تند ہوا سے ہلاک کردیئے گئے ۔

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝٧

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ ؛ ان پر اس کو روانہ کیا ، متعین کیا ، مسلط کیا ۔ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ؛ سات راتیں اور آٹھ دن ۔ حُسُوْمًا ؛ حَسْمٌ ۔ کاٹنا ۔ ختم ہونا ۔ جڑ پیڑ سے قطع کردینا ۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حُسُوْمًا کے معنی پے درپے اور متواتر کے ہیں ۔ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا ؛ پھر اے مخاطب ! تو لوگوں کو اس جگہ دیکھے گا ۔ صَرْعٰى ؛ پچھڑے ہوئے ۔ زمین پر پڑے ہوئے ۔ كَاَنَّهُمْ ؛ گویا کہ وہ لوگ ۔ اَعْجَازُ نَخْلٍ ؛ کھجور کے درخت کے تنے ہیں ۔ خَاوِيَةٍ ؛ کھوکھلے ، بوسیدہ ، تباہ ۔

ترجمہ :- ان پر سات راتوں اور آٹھ دن تک متواتر پے درپے تیز و تند ہوا کو مسلط کردیا ۔ (اے مخاطب !) تو (اس وقت ہوتا تو) دیکھتا کہ وہ لوگ زمین پر ایسے پڑے ہوئے ہیں جیسے کھجور کے پرانے اور کھوکھلے تنے ۔

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ۝٨

فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ ؛ کیا اے مخاطب ! تو ان میں سے دیکھا ہے ۔ مِنْ بَاقِيَةٍ ؛ کوئی باقی ، کوئی رہنے والا ، کوئی بچا بھی ؟

ترجمہ :- پھر کیا تو ان میں سے کسی کو بچ رہا بھی دیکھا ؟

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝٩

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ ؛ اور فرعون آیا ۔ جَآءَ بِالْخَاطِئَةِ ؛ خطائیں کیں ۔ وَمَنْ قَبْلَهٗ ؛ اور جو فرعون سے پہلے تھے ۔ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ ؛ اور وہ بستیاں جو زیر و زبر ہوگئی تھیں ، زلزلے اور بھونچال سے اُلٹ گئی تھیں ۔ بِالْخَاطِئَةِ ؛ خطاؤں کے ساتھ ، گناہ اور قصور کے ساتھ ۔

ترجمہ:- اور فرعون اور وہ لوگ جو اس سے پہلے تھے اور وہ بستیاں جو زیر و زبر کردی گئی تھیں ان کے رہنے والے خطاؤں اور گناہوں میں مبتلا تھے۔

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿۱۰﴾

فَعَصَوْا ؛ پھر انھوں نے نافرمانی کی۔ رَسُوْلَ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب کے رسول کی۔ فَاَخَذَهُمْ ؛ پھر خدا نے ان کو پکڑلیا۔ اَخْذَةً رَّابِيَةً ؛ (رَبَا يَرْبُوْا۔ بلند ہونا۔ رَابِيَةٌ۔ ٹیلہ) پکڑنا۔ سخت اور بڑھا چڑھا۔

ترجمہ:- پھر ان لوگوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی اور عصیان کیا لہذا خدا نے (ان کو سخت عذاب میں گرفتار کیا) ان کو پکڑا اور سخت پکڑا۔

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِ ﴿۱۱﴾

اِنَّا ؛ بے شک ہم۔ لَمَّا ؛ جب، جس وقت۔ طَغَا الْمَاءُ ؛ پانی نے طغیانی کی، اُبل گیا۔ حد سے بڑھ گیا۔ حَمَلْنٰكُمْ ؛ ہم نے تم کو سوار کرادیا۔ فِي الْجَارِيَةِ ؛ چلتی کشتی میں، بہتی ناؤ میں۔

ترجمہ:- جب پانی کو طغیانی ہوئی تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کردیا۔

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾

لِنَجْعَلَهَا ؛ تا کہ ہم اس واقعہ کو کردیں۔ لَكُمْ ؛ تمہارے لئے۔ تَذْكِرَةً ؛ یادگار، عبرت، یاددہانی۔ وَتَعِيَهَآ ؛ اور اس کو یادرکھے۔ وَعٰى يَعِي۔ یادرکھنا، سننا، حفاظت کرنا۔ وِعَاءٌ۔ ظرف، برتن۔ اُذُنٌ ؛ کان۔ وَاعِيَةٌ ؛ یادرکھنے والا۔

ترجمہ:- تا کہ ہم اس واقعہ کو تمہارے لئے یاددہانی بنادیں اور سننے والے کان اس کو سنیں اور یادرکھیں۔

فَاِذَا نُفِخَ فِي الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾

فَاِذَا ؛ پھر جب۔ نُفِخَ ؛ پھونکا جائے گا۔ فِي الصُّوْرِ ؛ صور میں، نرسنگے میں، بگل میں۔ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ؛ یکبارگی پھونک۔

ترجمہ:- پھر جب یکایک صور پھونکا جائے گا۔

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿۱۴﴾

وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ ؛ اور زمین اور پہاڑ اپنی جگہ سے اُکھڑ جائیں گے ۔ اُٹھالئے جائیں گے ۔ فَدُكَّتَا ؛ پھر زمین اور پہاڑ توڑ دیئے جائیں گے ، ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے ، ان کی توڑ پھوڑ ہوجائے گی ۔ دَكَّـةً وَاحِدَةً ؛ ایکبارگی ٹکڑے ٹکڑے اور ریزہ ریزہ کردینا ۔

ترجمہ :- اور زمین اور پہاڑ اپنی جگہ سے جُدا ہوجائیں گے اور ایکبارگی ریزہ ریزہ ، چورا چورا ہوجائیں گے ۔

فَيَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿۱۵﴾

فَيَوْمَئِذٍ ؛ پھر اس دن ، اس کی اصل ۔ يَوْمَ اِذْوَقَعَ كَذَا ؛ ہے ۔ یہ تنوینِ عوض ہے ۔ جس دن یہ سب ہوگا ۔ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ؛ واقع ہوجائے گا ہوجانے والا واقعہ یعنی قیامت آجائے گی ۔

ترجمہ :- پھر اس دن ہونے والا واقعہ واقع ہوجائے گا ۔ (قیامت آجائے گی) ۔

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ﴿۱۶﴾

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ ؛ اور آسمان پھٹ جائے گا ، شق ہوجائے گا ۔ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ ؛ پھر وہ آسمان اس دن ۔ وَاهِيَةٌ ؛ بودا اور کمزور ہوجائے گا ۔ جابجا سے پکس جائے گا ۔

ترجمہ :- اور آسمان پھٹ جائے گا پھر وہ اس دن جا بجا سے پکس جائے گا (ٹکڑے ٹکڑے ہوجائے گا) ۔

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ۭ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ﴿۱۷﴾

وَالْمَلَكُ ؛ اور فرشتے ۔ عَلٰى اَرْجَآئِهَا ؛ اس کے کناروں پر مستعد نظر آئیں گے ۔ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ ؛ اور اُٹھائیں گے تمہارے رب کے تختِ حکومت کو ۔ فَوْقَهُمْ ؛ اپنے اوپر ۔ يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ ثَمٰنِيَةٌ ؛ آٹھ (فرشتے ، قوتیں ، مراکزِ قوت) ۔

علماء کا خیال ہے کہ دنیا میں چار مراکزِ قوت ہیں ۔ مرکزِ علم ، جبرئیلؑ ۔ مرکزِ رزق ، میکائیلؑ ۔ مرکزِ حیات ، اسرافیلؑ اور مرکزِ موت ، عزرائیلؑ تحتِ ارادۂ الٰہی کام کرتے ہیں ۔ آخرت میں بجائے چار کے آٹھ فرشتے کام کریں گے ۔

ترجمہ :- اور فرشتے اس کے کناروں پر (مستعد کھڑے) ہوں گے اور اس دن تمہارے رب کے عرشِ حکومت کو اپنے اوپر اُٹھائیں گے ۔

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾

يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ تُعْرَضُوْنَ ؛ تم دربارِ الٰہی میں پیش کئے جاؤ گے ۔ لَا تَخْفٰى ؛ نہ چھپے گا ، مخفی نہ رہے گا ۔ مِنْكُمْ ؛ تم میں سے ۔ خَافِيَةٌ ؛ چھپی ہوئی چیز ، کوئی چھپنے والی حالت ، نہ کوئی چیز چھپے گی ، نہ کوئی عمل ، نہ کسی کی نیت ، نہ ارادہ ۔

ترجمہ :- اس دن تم (دربارِ الٰہی میں) پیش کئے جاؤ گے تمہاری کوئی چیز چھپی نہ رہے گی ۔

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَيَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِيَهْ ⑲

فَـاَمَّا مَنْ ؛ پھر جو کوئی ۔ اُوْتِـيَ كِتٰـبَـهٗ ؛ دیا گیا اپنا نوشتہ ، اپنا عمل نامہ ، اپنا روز نامہ ۔ بِيَـمِيْـنِـهٖ ؛ اپنے سیدھے ہاتھ میں ۔ اچھی چیز کو سیدھے ہاتھ سے ایک مناسبت ہے ۔ سیدھا ہاتھ ہی کام کرنے والا ہوتا ہے ۔ بہت کم ہیں جن کا بایاں ہاتھ چلتا ہے ۔ اور بُرے کام کو بائیں سے ایک علاقہ ہے ۔ فَيَقُوْلُ ؛ پھر کہے گا ۔ هَـآؤُمُ ؛ لیجئے ، اے لو ! اِقْرَءُوْا ؛ پڑھو ۔ كِتٰبِيَهْ ؛ میرے اعمال نامہ کو ۔ اس میں ہاءِ سکتہ ہے ۔ وقف میں زائد ہوا کرتا ہے مگر وصل میں بھی رہتا ہے ۔ یہ فاصلہ کے حُسن کے لئے ہے ۔

ترجمہ :- پھر جس کے سیدھے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا گیا تو وہ کہے گا ۔ اے لو ! پڑھو میرے اعمال نامہ کو ۔

اِنِّيْ ظَنَنْتُ اَنِّيْ مُلٰقٍ حِسَابِيَهْ ⑳

اِنِّيْ ؛ یقیناً میں ۔ ظَنَنْتُ ؛ جانتا تھا ، ظن و گمان رکھتا تھا ۔ بعض دفعہ ظن کا لفظ یقین کے معنی میں بھی آتا ہے ۔ اَنِّيْ ؛ کہ میں ۔ مُلٰقٍ ؛ ملنے والا ہوں ، پانے والا ہوں ، مجھے ملنے والا ہے ۔ حِسَابِيَهْ ؛ میرا حساب کتاب ۔

ترجمہ :- میں پہلے ہی سے جانتا تھا کہ مجھے میرا اعمال نامہ ملے گا ۔

فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ㉑

ایسا سمجھنے والا شخص ۔ فَهُوَ ؛ تو وہ ۔ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ؛ پسندیدہ عیش ، خوش حال زندگی ، عمدہ گزران میں رہے گا ۔

صاحبو ! یہ شخص نہ صرف اپنی زندگی ہی سے راضی ہے بلکہ اس کی زندگی بھی اس سے راضی ہے ۔ وہ خوش اس کی زندگی خوش ۔

ترجمہ :- پھر ایسا شخص خوش ترین زندگانی میں ہے ۔

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ㉒

ترجمہ:- بلند مرتبہ جنت میں ہے۔ (بہشتِ بریں میں ہے۔)

قُطُوْفُهَا دَانِيَةٌ ﴿۲۳﴾

وہ جنت کیسی ہے؟ قُطُوْفُهَا ؛ اس کے میوے، پھل۔ دَانِيَةٌ ؛ قریب الحصول ہیں۔

ترجمہ:- جس کے میوے جھکے جا رہے ہیں۔ (اس کے اعمال کے نتائج بسہولت حاصل ہوں گے)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾

ان جنتیوں سے کیا کہا جائے گا؟

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا ؛ کھاؤ پیو۔ هَنِيْٓـًٔا ؛ رچتا پچتا، خوشگوار، مزہ دار۔ یہ کیوں؟ بِمَآ اَسْلَفْتُمْ ؛ اِن نیک اعمال کی وجہ سے کہ تم نے پہلے کیے ہیں، بھیجے ہیں۔ فِي الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ؛ گزشتہ ایام میں۔ زمانہ ماضی میں، اس سے پہلے۔

ترجمہ:- مزے سے کھاؤ پیو اپنے گزشتہ نیک اعمال کی وجہ سے۔

وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾

وَاَمَّا مَنْ ؛ لیکن جو شخص، مگر جس شخص کو۔ اُوْتِيَ ؛ دیا گیا۔ كِتٰبَهٗ ؛ اس کا اعمال نامہ۔ بِشِمَالِهٖ ؛ اس کے بائیں ہاتھ میں۔ فَيَقُوْلُ ؛ تو وہ کہے گا۔ يٰلَيْتَنِيْ ؛ کاش میں۔ کیا اچھا ہوتا کہ مجھے۔ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ؛ مجھے نہ دیا جاتا میرا اعمال نامہ۔

ترجمہ:- اور جس کے بائیں ہاتھ میں اس کا اعمال نامہ دیا گیا وہ کہے گا کاش مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔

وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ﴿۲۶﴾

وَلَمْ اَدْرِ ؛ اور مجھے معلوم نہیں۔ مَا حِسَابِيَهْ ؛ میرا کیا حساب کتاب ہوگا۔ جو میرا حساب ہوگا۔

ترجمہ:- اور مجھے معلوم نہیں جو میرا حساب ہوگا (میرا کیا حساب ہوگا)۔

يٰلَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ﴿۲۷﴾

يٰلَيْتَهَا ؛ کاش موت۔ كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ؛ ہوتی فیصلہ کرنے والی۔ قَضٰى، يَقْضِي، قَضَاءً۔ فیصلہ کرنا۔ قَاضِيْ ؛ فیصلہ کرنے والا۔

ترجمہ :- کاش موت (اس جھگڑے کا) فیصلہ کردیتی ۔ (خاتمہ کردیتی ، فنا کردیتی)

مَآ اَغْنٰى عَنِّيْ مَالِيَهْ ۚ ﴿۲۸﴾

مَا اَغْنٰى عَنِّيْ ؛ مجھے کام نہ آیا ۔ نفع نہ دیا ۔ فائدہ نہ بخشا ۔ مَالِيَهْ ؛ میرا مال ۔

ترجمہ :- میرا مال بھی میرے کام نہ آیا ۔

هَلَكَ عَنِّيْ سُلْطٰنِيَهْ ۚ ﴿۲۹﴾

هَلَكَ عَنِّيْ ؛ مجھ سے برباد ہوگئی ۔ زائل ہوگئی ، گئی گذری ہوگئی ، ہلاک ہوگئی ۔ سُلْطٰنِيَهْ ؛ میری حکومت ، میری سلطنت ۔

ترجمہ :- ہائے میری سلطنت رہی نہ بادشاہت ۔

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ۙ ﴿۳۰﴾

اس کے متعلق فرشتے کیا کہیں گے ۔ خُذُوْهُ ؛ اس کو پکڑو ۔ اسے ماخوذ اور گرفتار کرو ۔ فَغُلُّوْهُ ؛ پھر اس کے گلے میں غُلٌّ یعنی طوق ڈالو ۔

ترجمہ :- اس کو پکڑو اور طوق اور زنجیر پہناؤ ۔

ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ۙ ﴿۳۱﴾

ثُمَّ الْجَحِيْمَ ؛ پھر دوزخ میں ۔ صَلُّوْهُ ؛ اس کو داخل کرو ۔ صَلٌّ ۔ گھسیٹنا ۔ داخل کرنا ۔ زبردستی سے مار پیٹ کر کے گھسانا ۔

ترجمہ :- پھر اس کو دوزخ میں زبردستی داخل کرو ۔

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ۭ ﴿۳۲﴾

ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ؛ پھر زنجیر میں ۔ ذَرْعُهَا ؛ جس کا ناپ ۔ پیمائش ۔ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا ؛ (۷۰) ستر ہاتھ ، گز ۔ یعنی بہت لمبی ۔ فَاسْلُكُوْهُ ؛ پھر اُسے داخل کرو ، مَسْلَک ۔ راستہ ۔ سَالِک ۔ چلنے والا ۔

ترجمہ :- پھر اس کو (۷۰) ستر ہاتھ کی زنجیر میں جکڑو ، داخل کرو ۔

إِنَّهُۥ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِٱللَّهِ ٱلْعَظِيمِ ﴿٣٣﴾

اِنَّهٗ کَانَ لَا یُؤْمِنُ ؛ وہ ایمان لاتا نہ تھا ۔ بِاللّٰہِ الْعَظِیْمِ ؛ باعظمت خدا پر ۔ خدائے بزرگ پر ۔

ترجمہ :- یہ شخص اللہ عظیم پر ایمان نہ رکھتا تھا ۔

وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ ٱلْمِسْكِينِ ﴿٣٤﴾

وَلَا یَحُضُّ ؛ اور ترغیب نہیں دیتا تھا ۔ تاکید نہیں کرتا تھا ۔ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ؛ مسکین اور فقیر کے کھانے پر ۔

ترجمہ :- وہ غریبوں کو کھانا کھلانے کی ترغیب تک نہ دیتا تھا ۔

فَلَيْسَ لَهُ ٱلْيَوْمَ هَٰهُنَا حَمِيمٌ ﴿٣٥﴾

فَلَیْسَ لَهٗ ؛ پس اس کے لئے نہیں ہے ۔ اَلْیَوْمَ ؛ آج کے دن ۔ هٰهُنَا ؛ یہاں ۔ حَمِیْمٌ ؛ دوست ۔

ترجمہ :- لہذا آج اس کا یہاں کوئی دوست نہیں ۔

وَلَا طَعَامٌ إِلَّا مِنْ غِسْلِينٍ ﴿٣٦﴾

وَلَا طَعَامٌ ؛ اور اس کے لئے کھانا نہیں ۔ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ؛ مگر میلا کچیلا دھوون ۔ زخموں کا دھویا ہوا پانی ۔

ترجمہ :- اور اس کے لئے کھانے پینے کے لئے نہیں ہے مگر زخموں کا دھوون (پیپ ۔ لہو) ۔

ع ۳۷ ۵

لَّا يَأْكُلُهُۥٓ إِلَّا ٱلْخَٰطِـُٔونَ ﴿٣٧﴾

لَایَاْکُلُهٗ ؛ اس کو ، اس غذا کو نہ کھائیں گے ۔ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ؛ مگر خطا کار ۔ گناہگار ۔

ترجمہ :- اس غذا کو گناہگار ہی کھائیں گے ۔

فَلَآ أُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُونَ ﴿٣٨﴾

نافرمانوں کو سزا ہوگی ۔ کیوں ؟ پیغمبر کو نہیں مانتے تھے ۔ فَلَا ؛ پھر نہیں جی ۔ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ؛ میں قسم کھاتا ہوں شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں ان چیزوں کو جن کو تم دیکھتے ہو (مثلاً پیغمبر ﷺ کے اخلاق عادات) ۔

ترجمہ :- پھر نہیں جی ۔ میں شہادت کے طور پر پیش کرتا ہوں ان چیزوں کو جن کو تم دیکھتے ہو (اور وہ تمہارے زیرِ نظر و بصارت ہیں ۔)

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۳۹﴾

اور ان چیزوں کو جن کو تم نہیں دیکھتے (غیر مادیات ، روحانیات ، اعتقادات) اِن سب سے تمہاری بصیرت روشن ہو ۔

ترجمہ :- اور (میں قسم کھاتا ہوں) اِن چیزوں کی جن کو تم نہیں دیکھتے ۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۴۰﴾

اِنَّـهٗ ؛ بے شک وہ ۔ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ ؛ یہ کلام اللہ ، محمد رسول اللہ اور جبرئیل کے توسط سے نازل ہوا ہے ۔ کَرِیْمٍ ؛ جو معزز ہے ، بزرگ ہے ۔

ترجمہ :- بے شک یہ کلام اللہ ہے جو ایک بزرگ اور شریف فرستادہ کے ذریعہ سے بھیجا گیا ہے ۔

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾

وَمَاھُوَ ؛ اور یہ نہیں ہے ۔ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؛ کسی شاعر کا قول ۔ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ؛ اور تم کو تو بہت کم یقین ہے ، تم کو کچھ بھی ایمان نہیں ۔

ترجمہ :- یہ کسی شاعر کا کلام نہیں مگر تم ہو کہ کچھ بھی ایمان نہیں لاتے ۔

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؛ اور یہ کسی کاہن اور جوگی کا کلام نہیں ۔ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؛ تم بہت کم سمجھتے ہو ، بہت کم نصیحت قبول کرتے ہو ۔

ترجمہ :- اور یہ کسی کاہن کا کلام نہیں مگر تم ہو کہ نہ غور کرتے ہو نہ نصیحت لیتے ہو ۔

تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۳﴾

تَنْزِیْلٌ ؛ یہ اُتارا ہوا ہے ، نازل کیا ہوا ہے ۔ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؛ تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ۔

ترجمہ :- یہ رب العالمین کے پاس سے نازل کیا ہوا (کلام) ہے ۔

وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْأَقَاوِيلِ ﴿٤٤﴾

وَلَوْتَقَوَّلَ عَلَيْنَا ؛ اور اگر ہمارے متعلق بناوٹی باتیں کرتے ، جھوٹ لگاتے ۔ بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ؛ بعض باتیں ، بعض اقوال ۔

ترجمہ :- اور اگر ہمارے متعلق کچھ بھی جھوٹ کہتے ۔

لَأَخَذْنَا مِنْهُ بِالْيَمِينِ ﴿٤٥﴾

لَاَخَذْنَا مِنْهُ ؛ تو ہم ضرور ان کو پکڑ لیتے ۔ یہ تبعیض کا مِن گلے پر دلالت کررہا ہے ۔ بِالْيَمِيْنِ ؛ سیدھے ہاتھ سے ، قوت سے ۔

ترجمہ :- تو ہم ان کا گلا ہاتھ سے پکڑ لیتے ۔

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِينَ ﴿٤٦﴾

ثُمَّ لَقَطَعْنَا ؛ پھر ہم ضرور کاٹ ڈالتے ۔ مِنْهُ ؛ ان کی ۔ اَلْوَتِيْنَ ؛ رگِ دل ، شہ رگ ۔

ترجمہ :- پھر ہم ضرور ان کی شہ رگ کاٹ ڈالتے ۔

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ عَنْهُ حَاجِزِينَ ﴿٤٧﴾

فَمَا مِنْكُمْ مِنْ اَحَدٍ ؛ پھر تم میں سے کوئی نہیں ہے ۔ عَنْهُ ؛ ان سے ۔ حَاجِزِيْنَ ؛ مانع ، دافع ، باز رکھنے والا ۔

ترجمہ :- پھر ہم سے اِن کو تم میں سے کوئی بچانے والا نہیں ۔

وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

وَاِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ ؛ اور بے شک یہ ایک یاد دہانی ہے ، نصیحت ہے ۔ مگر کن کے لئے ؟ لِلْمُتَّقِيْنَ ؛ متقیوں اور خدا ترسوں کے لئے ۔

ترجمہ :- اور بے شک یہ متقیوں کے لئے یاد دہانی ہے (نصیحت ہے ۔)

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾

وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ ؛ اور ہم کو خوب علم ہے، ہم اچھی طرح سے جانتے ہیں ۔ اَنَّ مِنۡكُمۡ ؛ کہ تم میں کے بعض ۔ مُكَذِّبِيۡنَ ؛ تکذیب کرنے والے اور جھوٹ سمجھنے والے ہیں ۔

ترجمہ :- اور ہم کو خوب علم ہے کہ تم میں کے بعض جھٹلانے اور تکذیب کرنے والے ہیں ۔

وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾

وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ ؛ اور بے شک یہ حسرت اور افسوس اور پچھتاوا ہے ۔ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ؛ کافروں اور منکروں کے لئے ۔

ترجمہ :- اور بے شک یہ کافروں کے لئے حسرت و افسوس ہے ۔

وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾

وَاِنَّهٗ ؛ اور بے شک یہ ۔ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ؛ حق ہے، یقینی ہے ۔

ترجمہ :- اور بے شک یہ حق ہے یقینی ہے ۔

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۵/۲

فَسَبِّحۡ ؛ پھر تم اے پیغمبر! تسبیح کرو، پاکیزگی بیان کرو ۔ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ؛ تمہارے عظیم الشان رب کے نام کی ۔

ترجمہ :- پھر اے پیغمبر! اپنے عظیم الشان رب کے نام کی تسبیح کرو ۔

سُوۡرَةُ الۡمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرۡبَعٌ وَّاَرۡبَعُوۡنَ اٰيَةً وَّفِيۡهَا رُكُوۡعَانِ

سورۂ المعارج مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چوالیس (۴۴) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿۱﴾

سَاَلَ سَآئِلٌ ؛ ایک سوال کرنے والے نے (انکار کے طور پر) سوال کیا ۔ (شرمندہ کرنے کے لئے) پوچھا یعنی

اس نے کہا کہ آخر یہ موعودہ عذاب آئے گا کب ۔ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ؛ واقع ہونے والے عذاب کے متعلق ۔ ہونے والی عقوبت کے متعلق ۔

ترجمہ :- سوال کرنے والے نے سوال کیا واقع ہونے والے عذاب کے متعلق (کہ وہ کب آئے گا ؟) ۔

لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۝۲

لِلْکٰفِرِیْنَ ؛ کافروں اور منکروں کے لئے ۔ لَیْسَ لَہٗ دَافِعٌ ؛ کوئی اس کو دفع کرنے والا نہیں ۔

ترجمہ :- یہ کافروں کے لئے (عذاب) جس کا کوئی دافع نہیں (وہ عذاب آئے گا کہاں سے ؟)

مِّنَ اللّٰهِ ذِي الْمَعَارِجِ ۝۳

مِنَ اللّٰہِ ؛ خدا کی جانب سے ہے ۔ خدا کی طرف سے ۔ ذِی الْمَعَارِجِ ؛ جو بلند درجے والا ہے ۔ مَعَارِج ۔ جمع مِعْرَاج ۔ سیڑھی ۔

ترجمہ :- وہ عذاب اللہ کے پاس سے آئے گا جو بڑے مراتب والا ہے (جس کے درجے بہت بلند ہیں) ۔

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝۴

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ؛ ان درجوں پر چڑھتے ہیں فرشتے ۔ مختلف درجوں اور مراتب میں نمایاں ہوتے ہیں ۔ وَالرُّوْحُ ؛ اور نیک لوگوں کی روحیں ۔ اِلَیْہِ ؛ اللہ کی طرف ۔ یعنی فرشتے اور مقدس روحیں جو اپنے اپنے مقام پر قائم ہیں ۔ فِیْ یَوْمٍ ؛ ایسے دن یعنی قیامت کے دن ۔ کَانَ مِقْدَارُہٗ ؛ جس کی مقدار ، جس کی درازی ۔ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ؛ پچاس ہزار سال کی ہے ۔ اس سے مُراد بہت طویل زمانہ ہے ۔

ترجمہ :- جن درجوں پر فرشتے اور نیک روحیں اللہ کی طرف چڑھتی ہیں (یعنی مختلف مراتب میں نمایاں ہوتی ہیں) ایک ایسے دن میں (قیامت کے روز) جس کی مقدار پچاس ہزار سال کی ہے (یعنی بہت ہی طویل ہے)

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝۵

فَاصْبِرْ ؛ (پیغمبر!) تم صبر کرو ۔ صَبْرًا جَمِیْلًا ؛ اچھا صبر جس میں پریشانی نہ ہو ۔ اطمینانِ قلبی باقی رہے ۔ تم ان منکرین کی باتیں سنا کرو اور پریشان نہ ہو ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) تم خوب صبر کرو ۔

اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝۶

اِنَّھُمْ یَرَوْنَہٗ ؛ بے شک یہ منکرین روزِ قیامت کے آنے کو سمجھتے ہیں ، دیکھتے ہیں ۔ بَعِیْدًا ؛ دُور دُور ۔

ترجمہ :- یہ منکرین روزِ قیامت کے آنے کو بعید سمجھتے ہیں ۔

وَّنَرٰىهُ قَرِيْبًا ۝۷

وَنَرٰہُ ؛ اور ہم اس دن کے آنے کو خیال کرتے ہیں ، سمجھتے ہیں ، دیکھتے ہیں ۔ قَرِیْبًا ؛ نزدیک ، قریب ۔

ترجمہ :- اور ہم اس کو قریب سمجھتے ہیں ۔

يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝۸

یَوْمَ تَکُوْنُ السَّمَآءُ ؛ جس دن آسمان ہوجائے گا ۔ کَالْمُھْلِ ؛ پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ۔ بعض کہتے ہیں پگھلی ہوئی چاندی اور بعض کتابوں میں ہے تیل کی تلچھٹ ۔

ترجمہ :- جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا ۔

وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۝۹

وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ ؛ اور پہاڑ ہوجائیں گے ۔ کَالْعِھْنِ ؛ دُھنی ہوئی اُون کی طرح ، دُھنی ہوئی رنگین پشم کی طرح ۔

ترجمہ :- اور پہاڑ ہوجائیں گے دُھنی ہوئی اُون کی طرح ۔

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝۱۰

وَلَا یَسْئَلُ ؛ اور سوال نہ کرے گا ۔ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ؛ دوست دوست کو ۔ حَمٌّ ۔ گرم ۔ حُمّٰی ۔ تپ ، بخار ۔ حَمِیْمٌ ۔ گرم پانی ، پُرجوش دوست ۔

ترجمہ :- اور دوست دوست کو پوچھے گا تک نہیں ۔

يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۭ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِىِٕذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝۱۱

یُبَصَّرُوْنَهُمْ ؛ باوجودیکہ ان کے دوست ان کو دکھا دیئے جائیں گے مگر کوئی کسی کی طرف التفات نہ کرے گا۔ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ ؛ مجرم گناہگار چاہے گا۔ تمنا کرے گا۔ وُدٌّ۔ محبت۔ وَدُوْد۔ محبت کرنے والا۔ دوست۔ وِدَاد۔ باہمی محبت۔ لَوْ یَفْتَدِیْ ؛ کاش وہ فدیہ دے کر چھوٹ جاتا۔ کاش کہ بدلہ دے۔ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ ؛ اس دن کے عذاب سے۔

قرآن شریف میں ہر جگہ یَوْمَئِذٍ ہے ایک یہاں اور ایک دوسری جگہ میم کے زیر کے ساتھ ہے۔ بِبَنِیْهِ ؛ اپنے بیٹوں کو قربانی اور فدیہ دے کر۔

ترجمہ:- باوجودیکہ دوست دوست کو دیکھتا ہے (مگر اس پر کوئی توجہ نہیں کرتا) مجرم آرزو کریں گے (تمنا کریں گے) کہ کاش اپنے بچوں کو فدیہ دے کر اُس دن کے عذاب سے چھوٹ جائیں۔

وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِیْهِ ﴿۱۲﴾

وَصَاحِبَتِهٖ ؛ اور اپنے ساتھ والی یعنی بیوی کو۔ وَاَخِیْهِ ؛ اور اپنے بھائی کو فدیہ دے کر۔

ترجمہ:- اور اپنی بیوی اور بھائی کو (بھینٹ چڑھا دیتا۔ تن چھڑائی میں دے دیتا)۔

وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ﴿۱۳﴾

وَفَصِیْلَتِهٖ ؛ اور اس کے قرابت دار، قبیلے والے، کنبے کے لوگ۔ اپنا گھرانہ۔ اَلَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ؛ جو اس کے رہنے کو جگہ دیتا ہے۔ جو اس کو پناہ دیتا ہے۔ اَوٰی یَاْوِیْ۔ جگہ لینا، پناہ لینا۔ مَاْوٰی۔ ٹھکانہ، پناہ کی جگہ۔ اٰوٰی۔ یُؤْوِیْ اِیْوَاءً۔ پناہ دینا۔

ترجمہ:- اور اپنے کنبے والے جو اس کو جگہ دیتے ہیں، اپنے پاس رکھتے ہیں (ان کو بھی فدیہ دے کر)۔

وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْهِ ﴿۱۴﴾

وَمَنْ فِی الْاَرْضِ ؛ اور جو زمین پر ہیں۔ جَمِیْعًا ؛ سارے۔ تمام۔ ثُمَّ یُنْجِیْهِ ؛ پھر وہ اس کو نجات دلاتے۔

ترجمہ:- اور زمین پر جتنے لوگ ہیں (ان کو فدیہ میں دے کر) کہ کوئی اس کو نجات دلا دے۔

كَلَّا ؕ اِنَّهَا لَظٰی ﴿۱۵﴾

کَلَّا ؛ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ فدیہ قبول نہیں ہوسکتا۔ اِنَّهَا لَظٰی ؛ بے شک یہ آتشِ دوزخ ہے۔

ترجمہ:- ہرگز نہیں ہوسکتا۔ یہ آتشِ جہنم ہے۔

نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ﴿۱۶﴾

نَزَّاعَةً ؛ نکال لینے والی ۔ مُنَازَعَتْ ۔ کشمکش ، کھینچا تانی ۔ لِلشَّوٰى ؛ ہاتھ پاؤں کو ۔

ترجمہ :- وہ ہاتھ پیر کا پوست نکال لینے والی ہے ۔ (کباب کر دینے والی ہے ۔ وہ ہاتھ پیر کے پوست کو جھلسا دینے والی ہے ۔)

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۷﴾

تَدْعُوْا ؛ پکارے گی ۔ بلائے گی ۔ اِملاءِ قرآنی میں الف زائد ہے ۔ مَنْ اَدْبَرَ ؛ جس نے اعراض کیا ، پیٹھ پھیر لی ۔ وَتَوَلّٰى ؛ اور رُوگردانی کی ، خدا کی طرف التفات نہیں کیا ۔

ترجمہ :- (وہ دوزخ) اس شخص کو بلائے گی جس نے (خدا سے) منہ پھیر لیا اور اس کی طرف توجہ نہیں کی ۔

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ﴿۱۸﴾

وَجَمَعَ ؛ اور خوب روپیہ جمع کیا ۔ فَاَوْعٰى ؛ پھر اُٹھا رکھا ، اس کی حفاظت کی ۔

ترجمہ :- اور مال و دولت جمع کی اور اس کو اُٹھا رکھا ۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ﴿۱۹﴾

اِنَّ الْاِنْسَانَ ؛ بے شک انسان ۔ خُلِقَ ؛ پیدا کیا گیا ۔ هَلُوْعًا ؛ بے صبرا ۔ کم ہمت ، جی کا کچا ۔

ترجمہ :- بے شک انسان بے صبرا پیدا ہوا ہے ۔

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ﴿۲۰﴾

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ ؛ جب اس کو تکلیف چھو جاتی ہے ۔ بُرائی پہنچتی ہے ۔ مصیبت آ جاتی ہے ۔ جَزُوْعًا ؛ جزع فزع کرنے والا ، واویلا کرنے والا ، مضطرب اور بے قرار ۔

ترجمہ :- جب اس کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو بے قرار ہو جاتا ہے (گھبرا جاتا ہے) ۔

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ﴿۲۱﴾

وَاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ ؛ جب اس کو بھلائی پہنچتی ہے، دھن دولت مل جاتی ہے۔ مَنُوْعًا ؛ روکنے اور منع کرنے والا۔ بخیل۔ نادہندہ۔ یہ خود دے اور نہ دوسروں کے دینے کو روا رکھے۔

ترجمہ:- اور جب اس کو دھن دولت مل جاتی ہے تو کسی کو کچھ نہیں دیتا۔

بخل کون نہیں کرتا؟ اس سے کون مستثنٰی ہیں؟

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾

ترجمہ:- بجز نمازیوں کے (یعنی پابند صوم و صلوٰۃ مسلمانوں کے)

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

اَلَّذِيْنَ هُمْ ؛ جو۔ عَلٰى صَلَاتِهِمْ ؛ اپنی نماز پر۔ دَآئِمُوْنَ ؛ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

ترجمہ:- (مگر وہ مصلی اور نمازی) جو اپنی نماز پر دائم و قائم ہیں۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾

وَالَّذِيْنَ ؛ اور وہ لوگ جو۔ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ ؛ ان کے مالوں میں۔ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ؛ وہ حق ہے جو معلوم ہے۔ زکوٰۃ ہو، خیرات ہو۔

ترجمہ:- اور وہ لوگ جن کے مالوں میں معلوم حق لگا ہوا ہے۔ (وہ زکوٰۃ دیتے ہیں کیونکہ جس حساب سے زکوٰۃ دی جاتی ہے وہ ان کو معلوم ہے۔)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾

یہ مال کن کو دیا جاتا ہے؟ لِلسَّآئِلِ ؛ مانگنے والے کو، سوال کرنے والے کو۔ وَالْمَحْرُوْمِ ؛ اور ان کو جو مانگتے تک نہیں۔ محروم کے لفظ میں گھر کے پالتو جانور بھی داخل ہیں۔ جیسے کتا، بلی۔

ترجمہ:- (یہ مال دیا جاتا ہے) مانگنے اور نہ مانگنے والے دونوں کو۔

واضح ہو کہ بے ضرورت مانگنا بڑی ذلت ہے اس کا منہ قیامت میں نچا ہوا رہے گا۔ مانگنا بے شک برا ہے مگر مستحق کو نہ دینا بہت ہی برا ہے۔ تحریک پر تحریک ہو رہی ہے کہ فقیروں کو خیرات کرنا بند کر دیا جائے۔ ان بے وسیلہ غریبوں کی پرورش کا

کوئی انتظام نہیں ۔ نہ کارخانے کھلے ہوئے ہیں کہ اُن کو برسرِ کار لگائیں ۔ نہ ایسے تختے بنے ہوئے ہیں کہ اُس غریب کے زیرِ پرورش کتنے لوگ ہیں اور اس کی آمدنی کیا ہے معلوم ہوسکے ۔ مہذب سلطنتوں میں کارخانے ہیں ۔ یتیم خانے ہیں ۔ بیوہ خانے ہیں ۔ بیت المعذورین ہے کہ غریبوں کی امداد ہوسکے ۔ پیشوایانِ مِلّت و قوم کو جو نذرانے اور چندے دیئے جاتے ہیں ۔ اس کے مستحق بے شک بیوہ ، یتیم اور محتاج ہیں ۔ مگر بیوہ کون ؟ خود ان کی بیویاں ۔ یتیم کون ؟ ان ہی کے بچے ۔ محتاج کون ؟ وہ خود ۔ اب بتلایئے کہ اس قوم کی دُرستی کیوں کر ہوگی ؟ اور ان کو خوش حالی کیسے نصیب ہوگی ؟

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۲۶﴾

وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ ؛ اور جو لوگ تصدیق کرتے ہیں ۔ یقین کرتے ہیں ۔ باور کرتے ہیں ۔ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؛ روزِ جزا یعنی قیامت کو ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ روزِ قیامت کو مانتے ہیں (اس کی تصدیق کرتے ہیں) ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور وہ لوگ کہ جو ۔ مِنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ ؛ اپنے رب کے عذاب سے ، اپنے پروردگار کی سزا سے ۔ مُشْفِقُوْنَ ؛ ڈرتے ہیں ۔ شَفَقَةٌ ۔ مہربانی ۔ اِشْفَاق ۔ ڈرنا ۔ شَفَقَ يَشْفِقُ نہیں آتا یعنی اس کا ثلاثی مجرد مستعمل نہیں ہے بلکہ بابِ افعال سے ۔ اَشْفَقَ يُشْفِقُ اِشْفَاقًا ۔ مستعمل ہے ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اپنے خدا کے عذاب سے ڈرتے ہیں ۔

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ ؛ یقیناً اُن کے رب کا عذاب ۔ خدا کی سزائیں ۔ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ؛ اس قابل نہیں کہ اس سے آدمی بے خوف ہوجائے ۔ نڈر ہوجائے ۔ امن اور بے فکری سے رہے ۔

ترجمہ :- بے شک ان کے خدا کے عذاب سے بے فکر نہیں رہا جاسکتا ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ کہ وہ ۔ لِفُرُوْجِهِمْ ؛ اپنی شرمگاہوں کی ۔ حٰفِظُوْنَ ؛ حفاظت کرتے ہیں ۔ غیر مستحق سے بچاتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں ۔

اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ۝۳۰

اِلَّا عَلٰٓى اَزۡوَاجِهِمۡ ؛ مگر اپنی بیویوں سے ، جوڑوں سے ۔ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ ؛ یا اُن لونڈیوں سے جن کے اُن کے ہاتھ مالک ہیں ۔ فَاِنَّهُمۡ غَيۡرُ مَلُوۡمِيۡنَ ؛ کہ اُن سے جسمانی تعلق رکھنا لائقِ ملامت نہیں وہ نا قابلِ الزام ہیں بلکہ بیویوں کے پاس نہ جانا قابلِ الزام ہے ۔ مستحق کو اس کا حق نہ دینا ظلم ہے ۔

ترجمہ :- مگر اپنی بی بیوں اور لونڈیوں سے کہ وہ (اُن سے تعلق رکھنے میں) قابلِ سرزنش نہیں ۔

صاحبو! قرآنِ شریف میں عورت سے جسمانی تعلق پیدا کرنے کی دو ہی صورتیں بیان کی گئی ہیں ۔ یا تو وہ منکوحہ ہو یا باندی ہو ۔ یہ ممتوعہ عورت نہ تو بیوی ہے جو وارث ہوتی ہے اور نہ باندی ہے جو مملوک ہو ۔

عام طور سے اسلام کے پہلے متعہ ہوا کرتا تھا ۔ رسولِ خدا ﷺ نے اِس کو حرام فرمایا ۔ مگر اس کی اشاعت عام طور سے نہ ہوئی ۔ اس لئے حضرت عمرؓ نے اس کا اعلان کیا ۔ اور پھر حضرت علیؓ نے اپنے زمانہ میں اعلان کیا (حسب روایت ترمذی)

فَمَنِ ابۡتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡعٰدُوۡنَ ۝۳۱

فَمَنِ ابۡتَغٰى ؛ پھر جو چاہے ۔ وَرَآءَ ذٰلِكَ ؛ اس کے سوا یعنی زِنا کرنے والے اور اس کی ایک قسم متعہ کرنے والے ۔ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ ؛ پس یہی لوگ ہیں ۔ الۡعٰدُوۡنَ ؛ تعدی کرنے والے ، حدِ شرعی سے نکل جانے والے ۔

ترجمہ :- پھر جو اس کے سوا چاہیں وہ بے شک حد سے تجاوز کرنے والے ہیں ۔

ذرا اس آیت پر غور فرمایئے دو ہی قِسم کی عورتوں سے تعلق رکھنے کی اجازت ہے ۔ ایک بیوی یعنی منکوحہ اور دوسری لونڈی جو جنگ میں پکڑی جاتی ہے ۔ ان دو کے سوا حد سے تجاوز کرنا زِنا ہے ۔ اب فرمایئے کہ ممتوعہ عورت کیا بیوی ہے جو وارث ہوتی ہے یا لونڈی ہے جو بیچی جاسکتی ہے ۔ دونوں صورتیں نہیں ہیں تو بے شک حدودِ خداوندی سے نکل جانا ہے ۔ ترمذی شریف میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ خدا ﷺ نے فتح مکہ کے دن متعہ کو حرام فرما دیا اس بات کی اشاعت حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کی ۔ حضرت عمرؓ نے کوئی نیا حکم نہیں دیا ۔ بلکہ رسولِ خدا ﷺ کے حکم کو ظاہر کردیا لوگوں کو اس سے واقف کردیا ۔ اسی طرح حضرت علیؓ نے بھی اپنے زمانہ میں کیا ۔ جن لوگوں کے پاس متعہ جائز ہے اُن کی عورتوں کی پاک دامنی معلوم ؟

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رَاعُوۡنَ ۝۳۲

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ ؛ اور جو لوگ ۔ لِاَمٰنٰتِهِمۡ ؛ اپنی امانتوں کو ۔ دھروتوں کو ۔ دوسرے کی رکھائی ہوئی چیزوں کو ۔ وَعَهۡدِهِمۡ ؛

اور اپنے عہد کو ۔ اپنے قول و قرار کو ۔ رَاعُوْنَ ؛ نباہتے اور رعایت کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ دوسروں کی امانتوں اور رکھائی ہوئی چیزوں پر اور اپنے عہدوں اور قول و قرار پر نگاہ رکھتے ۔ (اور رعایت و حفاظت کرتے ہیں ۔ اُن کو نباہتے ہیں ۔)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ بِشَهٰدٰتِهِمْ ؛ اپنی گواہیوں پر ، اپنی دیکھی ہوئی چیزوں پر ۔ قَآئِمُوْنَ ؛ قائم ہیں ۔ نہ اُن میں کمی کرتے ہیں نہ زیادتی ۔ ٹھیک ٹھیک یاد رکھتے اور بیان کرتے ہیں ۔

ترجمہ :- جو لوگ اپنی گواہیوں اور شہادتوں پر قائم ہیں ۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ ؛ اور جو لوگ ۔ عَلٰى صَلَاتِهِمْ ؛ اپنی نماز کی ۔ يُحَافِظُوْنَ ؛ حفاظت کرتے ہیں ۔ وقت پر ادا کرتے ہیں ۔ اوقات کے پابند ہیں ۔

ترجمہ :- اور جو لوگ اپنی نماز (کے اوقات) کے پابند ہیں ۔

اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع ۱ ۷

اُولٰٓئِكَ ؛ وہ لوگ ۔ فِيْ جَنّٰتٍ ؛ جنتوں میں رہیں گے ۔ باغوں میں ہوں گے ۔ مُكْرَمُوْنَ ؛ عزت اور کرامت کے ساتھ ۔

ترجمہ :- یہی لوگ جنتوں میں اکرام (اور احترام) کے ساتھ ہوں گے ۔

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿۳۶﴾

فَمَالِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ پھر ان کافروں کو کیا ہوگیا ہے ۔ قِبَلَكَ ، تمہاری طرف ۔ مُهْطِعِيْنَ ؛ دوڑتے ہیں ۔

ترجمہ :- پھر ان کافروں کو کیا ہوگیا ہے کہ تمہاری طرف دوڑے آتے ہیں ۔

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِيْنَ ﴿۳۷﴾

عَنِ الْيَمِيْنِ ؛ سیدھی طرف سے ۔ وَعَنِ الشِّمَالِ ؛ اور بائیں طرف سے ۔ عِزِيْنَ ؛ جماعت جماعت بن کر ۔

ترجمہ :- سیدھی اور بائیں طرف سے جماعت جماعت بن کر۔

أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ أَنْ يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ﴿۳۸﴾

اَیَطْمَعُ ؛ کیا یہ کفار ہمارے پیغمبر کو اتنی تکلیفیں پہنچا کر اور اُن پر حملے کر کے بھی اُمید رکھتے ہیں۔ طمع کرتے ہیں۔ ہوس رکھتے ہیں۔ کُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ ؛ ان میں سے ہر ایک شخص۔ اَنْ یُّدْخَلَ ؛ کہ داخل ہوجائے گا۔ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ؛ نعمتوں کی جنت میں۔

ترجمہ :- کیا ان میں سے ہر ایک اُمید رکھتا ہے کہ وہ نعمتوں کی بہشت میں داخل ہوگا ؟

كَلَّا ۖ إِنَّا خَلَقْنَاهُم مِّمَّا يَعْلَمُونَ ﴿۳۹﴾

کَلَّا ؛ یہ تو ہرگز نہیں ہوگا۔ اس طرح تو ناممکن ہے۔ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ ؛ بے شک ہم نے ان کو پیدا کیا، بنایا، مخلوق کیا۔ مِمَّا یَعْلَمُوْنَ ؛ اس چیز سے کہ وہ بھی اُسے جانتے ہیں۔ یعنی مٹی اور نطفہ۔ جس ناپاک چیز سے ان کو پیدا کیا ہے اُسے وہ بھی جانتے ہیں۔

ترجمہ :- یہ تو ہرگز نہ ہوگا۔ ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جس سے یہ بھی واقف ہیں ان کو اس کا علم ہے۔

فَلَا أُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ إِنَّا لَقَادِرُونَ ﴿۴۰﴾

فَلَا ؛ پھر نہیں جی۔ اُقْسِمُ ؛ میں قسم کھاتا ہوں۔ میں ساری دنیا کے حالات کو شہادت میں پیش کرتا ہوں۔ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ ؛ مشرق اور مغرب کے رب کی قسم کھاتا ہوں اور اس کی قدرت کو شہادت میں پیش کرتا ہوں۔ مشارق اور مغارب جمع اس لئے آیا ہے کہ آفتاب کا طلوع غروب مختلف موسموں میں مختلف مقامات سے ہوتا ہے۔ شمال اور جنوب کی طرف ۲/۱ ۲۳ درجہ تک ہٹتا ہے۔ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ؛ ہم قادر ہیں۔ بے شک ہم کو ہر طرح کی قوت ہے۔

ترجمہ :- پھر نہیں جی ! میں مشرق اور مغرب کے خدا کی قسم کھاتا ہوں (اور اس کی عظیم الشان قدرت کو شہادت میں پیش کرتا ہوں) کہ ہم ہر طرح کی قدرت رکھتے ہیں۔

عَلَىٰ أَن نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ﴿۴۱﴾

عَلٰی اَنْ نُبَدِّلَ ؛ کہ ہم بدل دیں ۔ خَیْرًا مِّنْهُمْ ؛ ان سے بہتر سے ۔ ہم ان کو مار کر دوسرے نیک لوگوں کو لا سکتے ہیں ۔
وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِیْنَ ؛ اور ہم نہیں ہیں پیچھے رہنے والے ۔ سابق پہلا اور مسبوق بعد والا ، رہ جانے والا ۔ عاجز ۔ ہیٹا ۔

ترجمہ :- (ہم کو قدرت ہے) کہ (ان کو فنا کرکے) ان کے عوض اچھوں کو لائیں اور ہم ایسا کرنے میں عاجز اور پیچھے رہ جانے والے نہیں ہیں ۔

فَذَرْهُمْ يَخُوضُوا وَيَلْعَبُوا حَتّٰى يُلٰقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي يُوعَدُونَ ﴿۴۲﴾

فَذَرْهُمْ ؛ پیغمبر! پھر ان کا ذکر چھوڑو ۔ ان کو جانے دو ۔ یَخُوْضُوْا ؛ بیہودہ بکواس کرتے ، بے کار باتیں بناتے ۔
وَیَلْعَبُوْا ؛ اور لہو و لعب میں مشغول ہوتے ۔ حَتّٰی یُلٰقُوْا ؛ یہاں تک کہ وہ مل جائیں ، پہنچ جائیں ، ملاقات کریں ۔ یَوْمَهُمْ ؛ اپنے دن کو یعنی روزِ قیامت کو ۔ اَلَّذِیْ یُوْعَدُوْنَ ؛ جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے ۔

ترجمہ :- (پیغمبر!) ان کو چھوڑ دو بے کار باتیں بناتے لہو و لعب میں مشغول رہتے یہاں تک کہ وہ قیامت کے دن کو پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے ۔

يَوْمَ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ سِرَاعًا كَأَنَّهُمْ إِلٰى نُصُبٍ يُوفِضُونَ ﴿۴۳﴾

یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ ؛ جس دن نکلیں گے ۔ مِنَ الْاَجْدَاثِ ؛ قبروں سے ۔ سِرَاعًا ؛ سرعت سے ، جلدی سے ، جلدی کرتے ۔
كَاَنَّهُمْ ؛ گویا کہ وہ ۔ اِلٰی نُصُبٍ ؛ ایک نشان ، ایک جھنڈا ایک بُت کی طرف ۔ یُوْفِضُوْنَ ؛ دوڑتے ہیں ۔

ترجمہ :- جس دن یہ لوگ قبروں سے نکل کر دوڑیں گے گویا کہ وہ کسی جھنڈے کی طرف دوڑتے ہیں (یا اپنے بُت کی طرف دوڑتے ہیں ۔)

خَاشِعَةً أَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿۴۴﴾ ع ۲ / ۸

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ ؛ شرمندگی سے ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی ۔ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؛ ان پر ذِلّت چھائی ہوئی ہوگی ، خواری طاری اور چڑھی ہوئی ہوگی ۔ ذٰلِکَ الْیَوْمُ ؛ یہ ہے وہ دن ۔ اَلَّذِیْ ؛ جس کا ۔ کَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ؛ ان سے وعدہ کیا گیا تھا ۔

ترجمہ :- (شرمندگی سے) ان کی آنکھیں نیچی ہوں گی اور ان پر ذِلّت چھائی ہوئی ہوگی ۔ یہ وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا ۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نوح مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اٹھائیس (۲۸) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱

اِنَّـآ اَرْسَلْنَا ؛ ہم نے بھیجا ۔ ہم نے رسول بنا کر بھیجا ۔ نُوْحًا ؛ نوح کو ۔ اِلٰی قَوْمِهٖ ؛ ان کی قوم کی طرف ۔ اَنْ اَنْذِرْ ؛ کہ ڈراؤ ۔ تباہی کی اطلاع دو ۔ اسی سے نذیر ہے یعنی ڈرانے والا ۔ قَوْمَکَ ؛ اپنی قوم کو ۔ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَهُمْ ؛ اس سے پہلے کہ ان کے پاس آ جائے ۔ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ؛ المناک ، تکلیف دہ عذاب ۔

ترجمہ :- ہم نے نوح کو پیغمبر بنا کر ان کی قوم کے پاس بھیجا کہ عذابِ الیم آنے سے پہلے اپنی قوم کو اطلاع دے دو ۔

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲

قَالَ یٰقَوْمِ ؛ نوح نے کہا : اے میری قوم ! یٰقَوْمِ ؛ اصل میں یٰقَوْمِیْ تھا ۔ کسرہ حذفِ یؔ پر دلالت کرتا ہے لہذا تخفیفاً یؔ گرادی گئی ۔ اِنِّیْ لَکُمْ ؛ یقیناً میں تمہارے لئے ۔ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ؛ صاف صاف ڈرانے والا ہوں ، خوفناک واقعہ کو بیان کرنے والا ہوں ۔

ترجمہ :- (نوح نے) کہا : لوگو ! میں تم کو صاف صاف اطلاع دیتا ہوں ۔

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝۳

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ ؛ کہ اللہ کی بندگی کرو ۔ اس کی عبادت کرو ، اس کو اپنا معبود سمجھو اور خود کو اس کا عبد ۔ وَاتَّقُوْهُ ؛ اور اس سے ڈرو ۔ تقویٰ اختیار کرو ، اس کے غضب سے بچو ۔ وَاَطِیْعُوْنِ ؛ اور میری اطاعت کرو ، فرماں برداری کرو ۔ میرا کہا مانو ۔

ترجمہ :- کہ تم اللہ کو اپنا معبود مانو اس کا تقویٰ اختیار کرو (اس کے عذاب سے بچو) اور میری اطاعت کرو ، فرماں برداری کرو ۔

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ وقف لازم

يَغْفِرْ لَكُمْ مِنْ ذُنُوْبِكُمْ ؛ (ایسا کرو گے تو کیا ہوگا ؟) تمہارے گناہوں کی مغفرت فرمائے گا، تمہارے قصوروں کو چھپادے گا، بخش دے گا۔ وَيُؤَخِّرْكُمْ ؛ اور تم کو ڈھیل دے گا۔ تمہارے عذاب میں تاخیر کرے گا۔ اِلٰى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؛ معیّن وقت تک۔ مقررہ وعدہ تک۔ قیامت تک۔ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ ؛ یقیناً خدا کی دی ہوئی مُہلت، معیّنہ وقت۔ اِذَا جَآءَ ؛ جب آجاتا ہے۔ لَا يُؤَخَّرُ ؛ تو اس میں تاخیر نہیں ہوتی۔ پھر ڈھیل باقی نہیں رہتی۔ وہ اٹل ہے۔ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ؛ کاش تم کو اس کا علم ہوتا۔ کچھ علم اور سمجھ سے کام لیتے۔

ترجمہ :- تمہارے گناہوں میں سے بعض کو مغفرت اور معاف کردے گا۔ معیّنہ وقت تک (سزا میں تاخیر کرے گا) تم کو ڈھیل دے گا۔ کیونکہ خدا کی دی ہوئی میعاد جب آجاتی ہے تو پھر تاخیر نہیں ہوتی۔ (لوگو!) کاش تم اپنے علم (وعقل) سے کام لیتے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۙ⑤

قَالَ ؛ نوح نے کہا۔ رَبِّ ؛ اے میرے رب! میرے پروردگار۔ اِنِّىْ دَعَوْتُ قَوْمِىْ ؛ بے شک میں نے اپنی قوم کو دعوتِ اسلام دی، تبلیغ کی، ان کو راہِ راست کی طرف بُلایا۔ لَيْلًا وَّنَهَارًا ؛ رات دن۔

ترجمہ :- (نوح نے) کہا۔ اے میرے رب! میں نے اپنی قوم کو رات دن (تیرے احکام کی طرف) بُلایا، (ان کو تبلیغ کی)۔

فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِىْٓ اِلَّا فِرَارًا ⑥

فَلَمْ يَزِدْهُمْ ؛ پھر نہیں زیادہ کیا ان کو۔ دُعَآئِىْ ؛ میرے بُلانے نے۔ اِلَّا فِرَارًا ؛ مگر بھاگنا۔

ترجمہ :- پھر میرے بُلانے سے وہ اور بھاگنے لگے (مذہب سے دُور ہی ہوتے رہے)

وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ

وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَأَصَرُّوا وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ⑦

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ ؛ اور میں نے جب کبھی (تیرے راستہ کی طرف) بُلایا انھیں دعوت دی ۔ لِتَغْفِرَ لَهُمْ ؛ کہ تو ان کی مغفرت کرے، اپنے دامنِ رحمت میں چھپالے ۔ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ ؛ تو انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں رکھ لیں ۔ اَصَابِع جمع اِصْبَعٌ ۔ انگلی اٰذَانٌ جمع اُذُنٌ ۔ کان ۔ وَاسْتَغْشَوْا ؛ اور انھوں نے اوڑھ لیا، لپیٹ لیا ۔ ثِيَابَهُمْ ؛ اپنے کپڑوں کو ۔ ثِيَابٌ جمع ثَوْبٌ ۔ کپڑا وَاَصَرُّوْا ؛ اور انھوں نے اصرار کیا، ضد اور ہٹ کی، اپنی بات پر اڑے رہے ۔ وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ؛ اور انھوں نے خوب تکبّر کیا ۔ خود کو نوح علیہ السلام کی بات سننے سے اعلیٰ و ارفع سمجھا ۔ نہایت غرور کیا ۔

ترجمہ :- اور یقیناً میں جیسے جیسے ان کو بُلاتا تھا کہ تو ان کی مغفرت کرے تو انھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں رکھ لیں اور اپنے کپڑے اوڑھے لپیٹے رہے اور اصرار کرتے رہے (اپنی بات سے نہ ٹلے) اور خوب ہی تکبّر اور سرکشی کی ۔

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ⑧

ثُمَّ اِنِّیْ ؛ پھر بے شک میں نے ۔ دَعَوْتُهُمْ ؛ انھیں بُلایا ۔ جِهَارًا ؛ ظاہر بظاہر ۔ آشکارا ۔ بلند آواز سے علانیہ ۔

ترجمہ :- پھر میں نے ان کو علانیہ دعوتِ (اسلام) دی ۔

ثُمَّ اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ⑨

ثُمَّ اِنِّیْ ؛ پھر میں نے ۔ اَعْلَنْتُ لَهُمْ ؛ ان کو علانیہ سمجھایا ۔ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ؛ اور میں نے ان کو چپکے سے بھی کہا، خفیہ بھی سمجھایا ۔ سِرٌّ ۔ راز ۔ سِرَارٌ ۔ وہ راتیں جن میں چاند نظر نہیں آتا ۔

ترجمہ :- پھر میں نے ان کو بالاعلان بھی کہا (ظاہرا بھی سمجھایا) اور خفیہ اور آہستہ بھی ۔ (تیزی سے بھی بولا نرمی سے بھی بولا ۔ ہر طرح سے سمجھایا)

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ⑩

فَقُلْتُ ؛ پھر میں نے کہا ۔ اِسْتَغْفِرُوْا ؛ مغفرت طلب کرو ۔ معافی مانگو ۔ رَبَّكُمْ ؛ اپنے پروردگار سے ۔ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ؛ بے شک وہ بڑا خطاپوش ہے، مغفرت کرنے والا ہے ۔ معاف فرمانے والا ہے ۔

ترجمہ:- پھر میں نے کہا تم اپنے رب سے مغفرت طلب کرو وہ غفار ہے (بخشنے والا ہے)۔

يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ۝١١

یُرْسِلْ ؛ بھیجے گا۔ اِرسال فرمائے گا۔ السَّمَآءَ ؛ اَبر کو، بارش کو۔ سُمُوٌّ۔ بلندی۔ سَمَآء۔ آسمان، اَبر چھت۔
عَلَیْکُمْ ؛ تم پر۔ مِدْرَارًا ؛ خوب برسنے والا۔ دَرَّ یَدِرُّ۔ بہنا۔ دَرٌّ۔ دودھ۔

ترجمہ:- وہ تم پر خوب برسنے والا اَبر بھیجے گا۔

وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢

وَیُمْدِدْکُمْ ؛ اور تمہاری امداد کرے گا، پے درپے دے گا۔ ترقی دے گا۔ بِاَمْوَالٍ ؛ ہر قسم کے مال سے۔ مَالَ یَمِیْلُ مَیْلًا۔ جھکنا۔ رغبت کرنا۔ مَال۔ جس کی طرف سب جھکتے ہیں، مائل ہوتے ہیں۔ وَبَنِیْنَ ؛ اور اولاد نرینہ، بیٹوں سے۔ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ ؛ اور تمہارے لئے بنائے گا۔ جَنّٰتٍ ؛ باغوں کو۔ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ ؛ اور تمہارے لئے بنائے گا، دے گا۔ اَنْهٰرًا ؛ دریا۔ ندیاں۔ عربی میں نهر دریا اور ندی کو کہتے ہیں۔ اُردو میں جسے نهر کہتے ہیں اُسے عربی میں جدول کہتے ہیں۔

ترجمہ:- اور تمہاری امداد فرمائے گا۔ قِسم قِسم کے مال اور فرزندوں سے۔ اور تم کو باغ دے گا اور تم کو نہریں دے گا۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۝١٣

مَالَکُمْ ؛ تمہیں کیا ہوگیا ہے۔ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ ؛ خدا کے لئے اُمید ورجا نہیں رکھتے۔ وَقَارًا ؛ عظمت کی، بزرگی کی، وزن کی، بوجھ کی۔

ترجمہ:- تمہیں ہو کیا گیا کہ اللہ کی بزرگی کی اُمید (اور اس کا اعتقاد) نہیں رکھتے۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤

وَقَدْ خَلَقَکُمْ ؛ حالانکہ اس نے تمہیں پیدا کیا ہے۔ خَلَقَ ؛ پیدا کیا، اندازہ کیا۔ اَطْوَارًا ؛ طرح طرح سے، مختلف طور سے۔

ترجمہ:- حالانکہ اس نے تم کو مختلف طور سے بنایا۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾

اَلَمْ تَرَوْا ؛ کیا تم نے دیکھا نہیں ۔ كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ ؛ اللہ نے کیسے پیدا کیا ۔ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؛ سات آسمانوں کو ۔ طِبَاقًا ؛ طبق پر طبق ۔ اوپر تلے ۔ تہ بہ تہ ۔ ایک پر ایک ۔

ترجمہ :- کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے کیسے پیدا کیا ؟

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾

وَجَعَلَ الْقَمَرَ ؛ اور چاند کو پیدا کیا ۔ فِيْهِنَّ نُوْرًا ؛ ان آسمانوں میں نور ۔ وَجَعَلَ الشَّمْسَ ؛ اور آفتاب کو پیدا کیا ۔ سِرَاجًا ؛ روشن چراغ ۔

ترجمہ :- اور ان میں چاند کو نور بنایا اور سورج کو (روشن) چراغ ۔

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ ؛ اور اللہ نے تم کو بڑھایا ، نشوونما عطا کی ۔ نَبَتَ ۔ اُگا ۔ اَنْبَتَ ۔ اُگایا ۔ مِنَ الْاَرْضِ ؛ زمین سے ۔ نَبَاتًا ؛ عجیب وغریب طریقہ سے پیدا کرنا ، نشونما دینا ۔

ترجمہ :- اور اللہ نے تم کو زمین میں سے عجیب وغریب طور سے نشونما عطا کی ۔

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا ؛ پھر تمہارا اعادہ کرے گا ، دوبارہ پہنچادے گا زمین میں ۔ وَيُخْرِجُكُمْ ؛ اور تمہیں نکالے گا بھی قیامت کے دن زمین ہی سے ۔ اِخْرَاجًا ؛ یقیناً نکالنا ۔ ایک دوسرے ہی طریقہ سے پیدا کرنا ۔

ترجمہ :- پھر تم کو دوبارہ زمین ہی میں لے جائے گا اور پھر نکالے گا بھی قطعاً نکالنا ۔

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ ؛ اور اللہ نے تمہارے لئے بنادیا ۔ الْاَرْضَ ؛ زمین کو ۔ بِسَاطًا ؛ فرش ، بچھونا ۔

ترجمہ :- اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنادیا ۔

واضح ہو کہ ہم زمین پر لیٹتے ہیں، سوتے ہیں۔ زمین کے ہمارے حق میں فرش ہونے میں کیا شک ہے۔ پوری زمین اگر کرہ ہے تو ہوا کرے اس کی کرویت ہمارے سونے اور لیٹنے کی مانع نہیں۔

لِتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿۲۰﴾ ع ۱ / ۹

لِتَسْلُكُوْا؛ تاکہ چلو، داخل ہو۔ سَلَکَ یَسْلُکُ۔ سَالِکٌ؛ چلنے والا۔ مَسْلَکٌ؛ راستہ۔ مِنْهَا؛ زمین کے۔ سُبُلًا فِجَاجًا؛ کشادہ راستے۔ سُبُلٌ جمع سَبِیْلٌ؛ راستہ۔

ترجمہ:- تاکہ تم اس زمین کے کشادہ راستوں میں چلو۔

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿۲۱﴾

قَالَ نُوْحٌ؛ نوح نے کہا۔ رَبِّ؛ اے میرے پروردگار۔ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ؛ انھوں نے میری نافرمانی اور عصیان کیا، میرا کہا نہ مانا۔ وَاتَّبَعُوْا؛ اور پیروی کی (اور پیروی اور اتباع کی تو کس کی؟) مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ؛ اس شخص کی کہ زیادہ نہیں کیا اس کو بڑھایا نہیں، ترقی نہیں دی۔ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗ؛ اس کے مال و اولاد نے۔ اِلَّا خَسَارًا؛ مگر نقصان ہی نقصان، ٹوٹا، خسارہ۔

ترجمہ:- نوح نے عرض کیا کہ اے میرے رب! ان لوگوں نے میرا عصیان اور میری نافرمانی کی اور اتباع اور پیروی کی تو ایسے شخص کی کہ اس کو مال و اولاد نے خسارہ اور نقصان ہی میں بڑھایا۔

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾

وَمَكَرُوْا؛ اور انھوں نے مکر کیا، حق پوشی کی، مکاری کی۔ مَكْرًا كُبَّارًا؛ خوب مکر، بڑا ہی فریب۔

ترجمہ:- اور ان لوگوں نے بہت سخت تدبیریں کیں (مکاریاں کیں)۔

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ؛ اور کہا ہرگز نہ چھوڑو۔ وَذَرَ یَذَرُ وَذْرًا؛ چھوڑنا۔ اٰلِهَتَكُمْ؛ اپنے معبودوں اور دیوتاؤں کو۔ وَلَا تَذَرُنَّ؛ اور ہرگز نہ چھوڑو۔ وَدًّا۔ وَدّ بُت کو۔ وَلَا سُوَاعًا وَّ لَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا؛ اور نہ سواع اور نہ یغوث اور نہ یعوق اور نہ نسر بتوں کو۔

ترجمہ:- اور ان بُت پرستوں نے کہا تم اپنے دیوتاؤں کو ہرگز نہ چھوڑو۔ اور ہرگز نہ چھوڑو۔ وَدّ بُت کو اور نہ سواع نہ یغوث اور نہ یعوق اور نہ نسر بتوں کو۔

وَقَدۡ اَضَلُّوۡا كَثِيۡرًا ۚ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيۡنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ؛ اور اُن لوگوں نے بہتوں کو گمراہ کیا، قعرِ ضلالت میں ڈالا ۔ وَلَا تَزِدْ ؛ اور تو نہ زیادہ کر، نہ ترقی دے، نہ بڑھا ۔ اَلظّٰلِمِيْنَ ؛ ان ظالموں کو، اِن خدا کو چھوڑ کر بتوں کی پرستش کرنے والوں کو ۔ اِلَّا ضَلٰلًا ؛ مگر گمراہی ۔

ترجمہ :- اور ان لوگوں نے دوسرے بہت سے لوگوں کو گمراہ کیا (اور ضلالت میں ڈالا) ۔ اور تو ان ظالموں کی گمراہی کو اور بڑھا ۔ (کیونکہ ان کی طبیعت میں راست بازی ہے ہی نہیں) ۔

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿۲۵﴾

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ ؛ اُن کے گناہوں کی وجہ سے ۔ اُن ہی کی خطاؤں کی وجہ سے ۔ اُغْرِقُوْا ؛ غرق کئے گئے، ڈبو دیئے گئے ۔ فَاُدْخِلُوْا نَارًا ؛ پھر وہ دوزخ میں داخل کئے گئے، جہنّم میں گئے ۔ فَلَمْ يَجِدُوْا ؛ پھر انھوں نے نہ پایا ۔ لَهُمْ ؛ اپنے لئے ۔ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؛ خدا کو چھوڑ کر، بجز خدا کے ۔ اَنْصَارًا ؛ جمع ناصر و نصیر ۔ نصرت دینے والا، یار و مددگار ۔

ترجمہ :- وہ لوگ اپنے گناہوں (اور خطاؤں) کی وجہ سے غرق کردیئے گئے (اور ڈبو دیئے گئے) پھر داخلِ دوزخ کردیئے گئے ۔ پھر ان لوگوں نے اپنے لئے بجز خدا کے کسی کو یار و مددگار نہ پایا ۔

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿۲۶﴾

وَقَالَ نُوْحٌ ؛ اور نوح نے کہا ۔ رَبِّ ؛ اے میرے پروردگار ۔ لَا تَذَرْ ؛ تو نہ چھوڑ ۔ عَلَى الْاَرْضِ ؛ اس سرزمین پر ۔ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ؛ کافروں میں سے ۔ دَيَّارًا ؛ کسی گھر کے آباد کرنے والے کو، بسنے والے کو، باشندے کو ۔

ترجمہ :- اور نوح نے کہا خدایا ! اس سرزمین پر کافروں میں سے کسی باشندے (اور آباد کار) کو نہ چھوڑ ۔

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿۲۷﴾

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ ؛ کیونکہ اگر تو انھیں چھوڑے گا ۔ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ ؛ اس زمانہ میں تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے ۔ وَلَا يَلِدُوْٓا ؛ اور آئندہ نہ جنیں گے ۔ اِلَّا فَاجِرًا ؛ مگر جری اور ڈھیٹ بدکار کو ۔ كَفَّارًا ؛ ناشکرا، کفر کرنے والا ۔

ترجمہ :- کیونکہ اگر تو ان کو چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور جنیں گے تو فاسق فاجر اور ناشکرے کو جنیں گے ۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ
وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۟﴿۲۸﴾ ع ۲ ۸ ۱۰

رَبِّ اغْفِرْلِيْ ؛ اے رب ! تو مجھے بخش دے ۔ مغفرت فرما ۔ وَلِوَالِدَيَّ ؛ اور میرے ماں باپ کو ۔ وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ ؛ اور اُس شخص کو جو میرے گھر میں داخل ہو ۔ مُؤْمِنًا ؛ مومن اور ایماندار رہ کر ۔ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؛ اور ایماندار مَردوں اور عورتوں کو ۔ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ ؛ اور اُن ظالموں کو زیادہ نہ کر ۔ اِلَّا تَبَارًا ؛ مگر تباہی و بربادی ۔

ترجمہ :- اے میرے رب ! تو مجھے بخش دے (مغفرت فرما) اور میرے ماں باپ کو بھی اور جو میرے گھر میں داخل ہوں اور ایمان رکھیں اور دوسرے تمام مَردوں اور مومن عورتوں کو ۔ اور ان ظالموں کی تباہی کو اور بڑھا (زیادہ ہی کرتا جا) ۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکہ میں نازل ہوئی اس میں اٹھائیس (۲۸) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾

قُلْ ؛ پیغمبر ! تم کہو ۔ اُوْحِيَ اِلَيَّ ؛ مجھے وحی کی گئی ہے ، مجھے اطلاع دی گئی ہے ۔ اَنَّهُ اسْتَمَعَ ؛ کہ سُن لیا ۔ اِسْتِمَاع ۔ غور وفکر سے سننا ، کان لگا کر سننا ۔ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ ؛ چند لوگوں نے جن میں سے ۔ فَقَالُوْٓا ؛ پھر انھوں نے کہا ۔ اِنَّا سَمِعْنَا ؛ یقیناً ہم نے سنا ۔ قُرْاٰنًا ؛ قرآن پڑھنا ۔ قُرْاٰن ۔ وہ چیز جو پڑھی جاتی ہے ۔ یعنی مَقْرُوْءٌ مصدر سے مفعول مُراد لیا گیا ہے ۔ عَجَبًا ؛ تعجب خیز ۔

ترجمہ :- (پیغمبر !) تم کہو مجھے اطلاع دی گئی ہے کہ چند جنوں نے سنا ۔ پھر انھوں نے کہا کہ یقیناً ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے ۔

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾

رسول اکرم جنوں کے بھی پیغمبر ہیں

یَھْدِیْٓ ؛ ہدایت کرتا ہے، رہنمائی کرتا ہے، پہنچا دیتا ہے۔ اِلَی الرُّشْدِ ؛ بھلائی اور کامیابی کی طرف، ایسا راستہ بتاتا ہے کہ اس کو کامیاب کردے، مقصد کو پہنچادے۔ فَاٰمَنَّا بِہٖ ؛ لہذا ہم اس پر ایمان لائے۔ جب جن قرآن شریف پر ایمان لائے تو جس پر ایمان لاتے ہیں یعنی رسولِ اکرم ﷺ ضرور ان کے بھی رسول ہوئے۔ لہذا یہ بالکل غلط ہے کہ انسان، فرشتوں اور جنوں کا پیغمبر نہیں ہوسکتا۔ وَلَنْ نُّشْرِکَ ؛ اور ہم ہرگز شرک نہیں کریں گے۔ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔ بِرَبِّنَآ ؛ ہمارے رب کے ساتھ۔ اَحَدًا ؛ کسی کو۔

ترجمہ :- (یہ قرآن) رشد و فلاح کی طرف رہنمائی کرتا ہے لہذا ہم اس پر ایمان لائے اور اب ہم اپنے رب کے ساتھ ہرگز کسی کو شریک نہیں بنائیں گے۔

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝۳

وَاَنَّہٗ ؛ اور یہ کہ۔ تَعٰلٰی ؛ اعلیٰ ہے، اونچی ہے۔ برتر ہے۔ جَدُّ ؛ بزرگی، عزت، شان۔ رَبِّنَا ؛ ہمارے رب کی۔ مَااتَّخَذَ ؛ نہیں بنادیا۔ صَاحِبَۃً ؛ بیوی کو۔ وَّلَا وَلَدًا ؛ اور نہ اولاد کو۔

ترجمہ :- اور یہ کہ ہمارے رب کی شان (اور اس کی عزت) اعلیٰ و ارفع ہے، نہ اُس نے کسی ایک کو بھی اپنے لئے بیوی بنایا نہ بیٹا۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝۴

وَاَنَّہٗ کَانَ یَقُوْلُ ؛ اور یہ کہ کہتا تھا۔ سَفِیْھُنَا ؛ ہم میں کا بیوقوف، احمق، سُبک سر۔ سَفَھَتِ الرِّیْحُ ؛ اس کو ہوا نے اُڑالیا۔ سفاہت مآب۔ عَلَی اللّٰہِ ؛ اللہ پر۔ شَطَطًا ؛ حد سے متجاوز بات، جھوٹ۔ بے اصل۔

ترجمہ :- اور ہم میں جو نادان لوگ ہیں وہ اللہ کی شان میں افترا پردازی (اور دروغ بافی) کرتے ہیں۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝۵

وَاَنَّا ظَنَنَّآ ؛ اور ہم ظن و گمان کرتے تھے، سمجھتے اور خیال کرتے تھے۔ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ ؛ کہ ہرگز نہیں کہیں گے۔ اَلْاِنْسُ وَالْجِنُّ ؛ اِنس و جن، انسان اور جنات۔ عَلَی اللّٰہِ ؛ خدا پر۔ کَذِبًا ؛ جھوٹ۔

ترجمہ :- اور ہم کو خیال تھا کہ انسان اور جنات کبھی خدا کے متعلق (اس کی شان میں) جھوٹ نہ کہیں گے۔

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝۶

وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ ؛ اور یہ کہ بعض مرد آدمیوں میں کے ۔ یَعُوْذُوْنَ ؛ پناہ لیتے ہیں ۔ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ ؛ بعض جنوں میں کے مردوں کی ۔ فَزَادُوْهُمْ ؛ پھر زیادہ کردیا آدمیوں نے جنات کو ۔ رَهَقًا ؛ سرکشی، تکبّر، بدماغی، سرچڑھنا ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ بعض آدمی جنوں کی (مدداور) پناہ لیتے ہیں اس سے انھوں نے جنوں کی بد دماغی اور تکبّر کو بڑھادیا ۔

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝۷

وَاَنَّهُمْ ظَنُّوْا ؛ اور انھوں نے خیال کررکھا تھا، ظن وگمان کررکھا تھا ۔ كَمَا ظَنَنْتُمْ ؛ جیسا کہ تمہارا خیال تھا، تم نے ظن وگمان کیا تھا ۔ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ ؛ کہ نہ بھیجے گا ۔ نہ مبعوث کرے گا ۔ اَللّٰهُ ؛ اللہ ۔ اَحَدًا ؛ کسی کو ۔

ترجمہ :- اور اُن کو بھی خیال تھا جیسا کہ تم کو خیال تھا کہ خدا کسی کو پیغمبر بنا کر نہ بھیجے گا ۔

[یا: تمہاری طرح اُن کا خیال تھا کہ مرنے کے بعد خدا کسی کو زندہ نہ کرے گا]

وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝۸

وَاَنَّا لَمَسْنَا ؛ اور ہم نے ٹٹولا، ہم پہنچے، ہم نے تلاش کی ۔ السَّمَآءَ ؛ آسمان کو ۔ فَوَجَدْنٰهَا ؛ پھر ہم نے اُس کو پایا ۔ مُلِئَتْ ؛ بھر دیا گیا ہے ۔ حَرَسًا ؛ محافظوں سے، نگہداشت اور حراست کرنے والوں سے ۔ شَدِيْدًا ؛ بہت سخت، قوی ۔ وَشُهُبًا ؛ اور انگارے ۔ آگ کے شعلے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے آسمان کو ٹٹولا (اور دریافت کیا) تو پایا کہ زبردست پہرہ داروں اور آگ کے شعلوں سے بھر دیا گیا ہے ۔

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝۹

وَاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ ؛ اور یہ کہ ہم بیٹھا کرتے تھے ۔ مِنْهَا مَقَاعِدَ ؛ آسمانوں کے ٹھکانوں اور بیٹھکوں میں ۔ مَقَاعِدَ جمع مَقْعَدٌ ۔ مقامِ قعود ۔ بیٹھنے کی جگہ، ٹھکانہ ۔ لِلسَّمْعِ ؛ سننے کے لئے ۔ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ ؛ پھر اب جو کوئی سنتا ہے یا سننا چاہتا ہے ۔ يَجِدْ لَهٗ ؛ پاتا ہے اپنے لئے ۔ اپنے لئے موجود دیکھتا ہے ۔ شِهَابًا ؛ انگارہ شعلہ ۔ رَصَدًا ؛ تیار، گھات میں لگا ہوا، مہیا ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ ہم پہلے بیٹھا کرتے تھے ان میں سے بعض مقامات میں خبریں سننے کے لئے مگر اب جو سننا چاہے وہ اپنے لئے شعلۂ آتش (اور ایک انگارہ) تیار پاتا ہے (جو دفع کردیتا ہے)

صاحبو! ایسا معلوم ہوتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے پہلے جنات عالمِ علوی کی طرف رجوع کرتے اور ان سے کچھ صحیح بات سن کر انسانوں کو پہنچاتے۔ اور انسان اُن کو مرجع علم سمجھ کر پوجنے لگتے۔ اب وہ طریقہ بدل گیا ہے۔ شیاطین و جن عالمِ علوی سے واقعہ کے مطابق معلومات حاصل نہیں کر سکتے یا کرتے بھی ہیں تو بہت کم۔ اور اُن میں بھی حاشیہ لگا کر پیش کرتے ہیں۔

وَّاَنَّا لَا نَدْرِیْٓ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

وَاَنَّا لَانَدْرِیْ؛ اور ہمیں معلوم نہیں کہ اس پیغمبر کے آنے سے۔ اَشَرٌّ اُرِیْدَ؛ کیا سزا اور بُرائی کا ارادہ کیا گیا ہے۔ بِمَنْ فِی الْاَرْضِ؛ اُن لوگوں کے لئے جو زمین میں ہیں۔ اَمْ اَرَادَبِهِمْ؛ یا ارادہ کیا ہے اُن لوگوں کے لئے، قصد فرمایا ہے۔ رَبُّهُمْ؛ اُن کے رب نے۔ رَشَدًا؛ نیکی کا، رہنمائی کا، بھلائی کا، رشد و ہدایت کا۔

ترجمہ:- اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ بُرائی کا ارادہ کیا گیا ہے اُن لوگوں کے ساتھ جو زمین میں ہیں یا اُن کے خدا نے اُن کے لئے ہدایت کا ارادہ فرمایا ہے۔

وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿۱۱﴾

وَاَنَّا مِنَّا؛ اور یہ کہ ہم میں سے بعض۔ اَلصّٰلِحُوْنَ؛ نیک تھے، صالح تھے، صلاحیت والے تھے۔ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِکَ؛ اور ہم میں سے بعض ان سے سوا تھے، ان سے کم رتبہ کے تھے۔ كُنَّا طَرَآئِقَ؛ ہم مختلف طریقوں پر تھے۔ قِدَدًا؛ مختلف، پراگندہ۔

ترجمہ:- اور یہ کہ ہم میں کے بعض صالح اور اچھے تھے اور ہم میں کے اور لوگ بھی تھے پہلے لوگوں سے مرتبہ میں کمتر تھے۔ (غرضیکہ) ہم مختلف طریقوں پر (اور جُدا جُدا راستوں پر) تھے۔

وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾

وَاَنَّا ظَنَنَّا؛ اور یہ بھی کہ ہم نے ظن و گمان کیا۔ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ؛ کہ ہم خدا کو عاجز نہ کر دیں گے، اُس پر غالب نہ آ جائیں گے۔ فِی الْاَرْضِ؛ زمین میں رہ کر۔ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا؛ اور اس سے بھاگ کر اُس کو عاجز نہ کر سکیں گے، ہم بھاگ کر اس کو تھکا نہ دیں گے۔

ترجمہ:- اور یہ کہ ہم نے گمان کیا کہ ہم اللہ کو زمین میں (رہ کر) عاجز نہ کر سکیں گے اور نہ اس سے بھاگ کر عاجز کر سکیں گے۔

وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۙ﴿۱۳﴾

وَاَنَّا ؛ اور یہ کہ ہم ۔ لَمَّا سَمِعْنَا ؛ جب ہم نے سنا ۔ اَلْهُدٰی ؛ ہدایت کو، پُر ہدایت تبلیغ کو ۔ اٰمَنَّا بِهٖ ؛ تو ہم اس پر ایمان لائے، اس کو مان لیا ۔ فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ ؛ پھر جو شخص اپنے رب پر ایمان لائے ۔ فَلَا يَخَافُ ؛ تو وہ نہ ڈرے گا، اُسے خوف نہ ہوگا ۔ بَخْسًا وَّ لَا رَهَقًا ؛ نہ نقصان کا اور نہ زبردستی کا، زیادتی کا ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ ہم نے جب پُر ہدایت تبلیغ سُنی تو اُس پر ایمان لائے پھر جو اپنے خدا پر ایمان لاتا ہے تو اس کو نہ کمی کا خوف ہے نہ زیادتی کا (زبردستی کا) ۔

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾

وَاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ ؛ اور یہ کہ ہم میں سے بعض مسلمان ہیں ۔ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؛ اور ہم میں کے بعض گناہگار ہیں، ستم گار، بے انصاف ہیں ۔ فَمَنْ اَسْلَمَ ؛ پھر جو اسلام لائے ۔ فَاُولٰٓئِكَ ؛ تو ان لوگوں نے ۔ تَحَرَّوْا ؛ قصد کیا، اِرادہ کیا ۔ ڈھونڈا ۔ رَشَدًا ؛ راہِ راست کو ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ ہم میں بعض مسلمان ہیں اور بعض گناہگار (اور بے انصاف) ہیں پھر جو اسلام لائیں (خدا کو، اس کے احکام کو تسلیم کریں) تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے راہِ راست کا ارادہ کیا ۔

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۙ﴿۱۵﴾

وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ ؛ اور جو بے راہ اور گناہگار ہیں ۔ فَكَانُوْا ؛ پس وہ ہیں ۔ لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ؛ دوزخ کے کُندے ۔ جہنم کا ایندھن ۔

ترجمہ :- مگر جو گناہگار ہیں (ظالم و بے انصاف ہیں) وہ تو دوزخ کے کُندے ہیں ۔

وَّاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۙ﴿۱۶﴾

وَاَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ ؛ اور اگر وہ ہمارے طریقہ پر استقامت اختیار کرتے، ہمارے راستہ پر قائم رہتے ۔ لَاَسْقَيْنٰهُمْ ؛ تو ہم اُن کو پلاتے ۔ مَآءً غَدَقًا ؛ جی بھر کر پانی ۔ ان کو خوب سیراب کرتے، جی بھر کر پلاتے ۔

ترجمہ :- اور یہ کہ اگر وہ ہمارے طریقہ پر قائم رہتے تو ہم اُن کو خوب سیر کرتے (جی بھر کر پانی پلاتے ۔)

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ۚ وَمَن يُعْرِضْ عَن ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ ؛ تا کہ ہم اُن کو اس میں آزمائیں، جانچیں، امتحان کریں۔ وَمَنْ يُعْرِضْ ؛ اور جو اعراض کرے، منہ موڑے، روگردان ہوجائے۔ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ ؛ اپنے رب کے ذکر سے۔ يَسْلُكْهُ ؛ اس کو داخل کرے گا۔ عَذَابًا صَعَدًا ؛ چڑھتا عذاب۔ رُوبہ ترقی، سخت۔

ترجمہ:- تا کہ ہم اُن کو جانچیں۔ اور جو اپنے خدا کے ذکر سے اعراض کرتا ہے وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرتا ہے۔

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ﴿١٨﴾

وَاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ ؛ اور بے شک مسجدیں خدا کی ہیں اسی کے واسطے بنائی گئی ہیں۔ فَلَا تَدْعُوْا ؛ پھر نہ پکارو، نہ بلاؤ نہ عبادت کرو۔ مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ؛ خدا کے ساتھ کسی اور کو۔

ترجمہ:- بے شک (یہ) مسجدیں اللہ کے لئے ہیں پھر اللہ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو۔ (ان کی عبادت نہ کرو)

صاحبو! بعض نادان کہتے ہیں کہ مسجد میں بزرگوں کا نام نہ لو۔ گویا کہ درود بھی نہ پڑھو مگر واقعہ یہ ہے کہ ہر وہ چیز جو خدا اور اُس کے احکام کے متعلق ہے اُس کو مسجد میں کرسکتے ہیں۔ کون شخص ہوگا کہ مسجد میں درود شریف پڑھنے سے روکے گا۔ حدیث میں ثابت ہے کہ حبشی مسجدِ مبارک میں نیزوں اور شمشیر کے کرتب دکھا رہے تھے۔ مسجد میں مقدمے بھی فیصل ہوتے تھے۔ حسان بن ثابتؓ کو منبر پر چڑھا کر نعت بھی سُنی جاتی تھی۔

وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع ۱ ۱۹ ۱۱

وَاَنَّهٗ ؛ اور یہ کہ۔ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ ؛ جب خدا کا بندہ کھڑا ہوا اور دُعائیں کرنے لگا اور اُس کو پکارنے لگا۔ كَادُوْا ؛ تو یہ لوگ قریب ہوتے ہیں۔ يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ ؛ کہ اُس پر ہوجائیں۔ لِبَدًا ؛ ٹھٹھ کے ٹھٹھ، ایک پر ایک، حلقے پر حلقے۔

ترجمہ:- اور یہ کہ جب خدا کا بندہ (دُعا کرتا اور) اُس کو پکارتا ہوا کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ یہ لوگ اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ جمع ہوجائیں۔ (ہجوم کریں)

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ﴿٢٠﴾

قُلْ ؛ تم کہو! اِنَّمَا اَدْعُوْا رَبِّيْ ؛ میں تو صرف اپنے رب کو پکارتا ہوں۔ وَلَا اُشْرِكُ بِهٖ اَحَدًا ؛ اور اس کے ساتھ

کسی کو شریک نہیں سمجھتا۔ میں اُس کا شریک نہیں کرتا۔

ترجمہ:- تم کہو! میں تو اپنے خدا ہی کو پکارتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں سمجھتا۔

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾

قُلْ ؛ تم کہو۔ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ؛ کہ میں تمہارے لئے نہیں رکھتا، میرے قبضے میں نہیں ہے، میرے ہاتھ میں نہیں، میری ملک میں نہیں۔ ضَرًّا وَّ لَا رَشَدًا ؛ نہ ضرر اور نقصان اور نہ نیکی اور راہ پر لانا۔

ترجمہ:- تم کہو کہ میرے ہاتھ میں نہیں (میرے اختیار میں نہیں) کہ میں تم کو ضرر پہنچاؤں یا راہِ راست پر لاؤں (یعنی تمہاری بُرائی بھلائی خدا ہی کے ہاتھ میں ہے)۔

قُلْ اِنِّیْ لَنْ يُّجِيْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾

قُلْ ؛ تم کہو۔ اِنِّیْ لَنْ يُّجِيْرَنِیْ ؛ کہ مجھے کوئی پناہ نہ دے گا، کوئی نہ بچائے گا۔ اَجَارَ يُجِيْرُ اِجَارَةً ۔ مُجِيْرٌ ۔ پناہ دینے والا۔ مِنَ اللّٰهِ ؛ خدا کے ہاتھ سے اُس کے غضب سے۔ اَحَدٌ ؛ کوئی شخص۔ وَلَنْ اَجِدَ ؛ اور میں نہ پاؤں گا، اور مجھے نہ ملے گا۔ مِنْ دُوْنِهٖ ؛ اُسے چھوڑ کر۔ مُلْتَحَدًا ؛ سرک رہنے کی جگہ۔

ترجمہ:- تم کہو! مجھے خدا (کے غضب) سے کوئی نہیں بچاسکتا اور میں اُس کو چھوڑ کر پناہ کی جگہ نہیں پاتا۔

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ﴿۲۳﴾

اِلَّا بَلٰغًا ؛ (میرے ہاتھ میں کچھ نہیں) مگر پہنچا دینا، تبلیغ کرنا۔ مِنَ اللّٰهِ ؛ اللہ کی طرف سے۔ وَرِسٰلٰتِهٖ ؛ اور اس کے پیغام۔ خدا کے پاس کی وحی۔ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؛ اور جو اللہ رسول کی نافرمانی کرے، عصیان کرے۔ فَاِنَّ لَهٗ ؛ تو اس کے لئے ہے۔ نَارَ جَهَنَّمَ ؛ آتشِ دوزخ۔ جہنم کی آگ۔ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؛ اس دوزخ میں ٹھہرے رہیں گے ہمیشہ۔ خُلُوْدٌ۔ بہت ٹھیرنا۔ اَبَدًا۔ ہمیشہ۔ اَبَدَ يَاْبَدُ۔ بھاگا۔ اَبَدٌ۔ آئندہ کا ایسا زمانہ جو ہماری فہم سے باہر۔

ترجمہ:- (میرے ہاتھ میں کچھ نہیں) مگر اللہ کی طرف سے احکام پہنچانا اور اس کے پیغام و احکام۔ جو اللہ رسول کی نافرمانی اور عصیان کرے اس کے لئے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

واضح ہو کہ شرک کے سوا کوئی ایسا گناہ نہیں جس کی وجہ سے گناہگار ابدالآباد تک جہنم میں رہے۔ گناہ جرم ہے اور شرک بغاوت ہے۔ بغاوت کی سزا دائمی ہوسکتی ہے مگر جرم کی دائمی نہیں ہوتی۔ اگر کسی گناہ سے گناہگار دوزخ میں دائمی رہے گا۔ جب کہ وہ مومن ہے تو ایمان جو سب سے زیادہ اہم چیز ہے وہ بے اثر رہ جائے گا۔

حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا ؛ یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے۔ مَا یُوْعَدُوْنَ ؛ اس عذاب کو جس کا وعدہ کیا جارہا ہے جب اُن کی سزائیں اُن کے سامنے آجائیں گی۔ فَسَیَعْلَمُوْنَ ؛ تو اُن کو علم ہوجائے گا، وہ جان لیں گے، انھیں معلوم ہوجائے گا۔ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا ؛ کہ کون ضعیف تر مددوالا ہے، کس کے نصرت دینے والے کمزور ہیں۔ وَاَقَلُّ عَدَدًا ؛ اور عدد میں قلیل تر اور گنتی میں کمتر ہیں۔

ترجمہ:- یہاں تک کہ جب یہ لوگ اُس (عذاب) کو دیکھ لیں گے جس کا اُن سے وعدہ کیا جارہا ہے تو اُن کو معلوم ہوجائے گا کہ کس کے مددگار زیادہ ضعیف اور کن کی تعداد کمتر ہے (قلیل تر ہے)۔

قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْٓ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

قُلْ ؛ (اے پیغمبر!) تم کہو۔ اِنْ اَدْرِیْٓ ؛ مجھے معلوم نہیں۔ دَرٰی یَدْرِیْ دِرَایَۃً ؛ جاننا۔ غور وفکر سے معلوم کرنا۔ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ؛ کہ کیا قریب ہے وہ عذاب جس کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے۔ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ ؛ یا اس کے لئے مقرر کرتا ہے، معیّن کرتا ہے۔ رَبِّیْٓ ؛ میرا رب۔ اَمَدًا ؛ مدت کو۔

ترجمہ:- (پیغمبر!) تم کہو! مجھے معلوم نہیں کہ موعودہ سزا کا وقت قریب ہے یا اس کے لئے میرے رب نے کوئی مدت (یا مہلت) مقرر کی ہے۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

عٰلِمُ الْغَیْبِ ؛ اللہ غیب داں ہے، عالم الغیب ہے۔ غَیْب۔ وہ چیز جو ہماری عقل سے یا آنکھوں سے غائب ہے۔ فَلَا یُظْهِرُ ؛ پھر وہ ظاہر نہیں فرماتا، واقف نہیں کرتا۔ عَلٰی غَیْبِهٖٓ اَحَدًا ؛ اُس کے غیب پر کسی کو۔

ترجمہ:- وہ عالم الغیب ہے (غیب کا جاننا اُسی کا کام ہے) وہ اپنے غیب سے کسی کو واقف نہیں کرتا۔

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی ؛ مگر جس سے خدا راضی ہے جس کو برگزیدہ کیا ہے ۔ منتخب کیا ہے ۔ مِنْ رَّسُوْلٍ ؛ (مَنْ کا بیان ہے) پیغمبر سے یعنی پیغمبر ۔ مگر برگزیدہ پیغمبر کو ۔ فَاِنَّهٗ یَسْلُکُ ؛ کیونکہ وہ داخل کرتا ہے ۔ بھیجتا ہے ، قائم کرتا ہے ۔ مِنْ بَیْنِ یَدَیْهِ ؛ پیغمبر کے سامنے سے ۔ وَمِنْ خَلْفِهٖ ؛ اور اُس کے پیچھے سے ۔ رَصَدًا ؛ نگہبان ۔

ترجمہ :- (وہ غیب کی اطلاع نہیں دیتا علم عطا نہیں کرتا) مگر منتخب اور برگزیدہ پیغمبر کو کیونکہ پیغمبر کے آگے پیچھے نگہبان بٹھاتا ہے (کہ وحی میں کچھ گڑبڑ نہ ہو کچھ دراندازی نہ ہو) ۔

صاحبو ! آج کل اِن شیخ نجدی کے متبعین کے پاس علم غیب کا مسئلہ بہت اہمیت پیدا کرگیا ہے ۔ لہٰذا میں اس سے پہلے بھی لکھ چکا ہوں ۔ اور بار بار اس مسئلہ کو صاف کروں گا ۔ واضح ہو کہ غیب مطلق ذات وحقیقت الٰہی ہے یعنی کوئی شخص خدا کی کنہ وحقیقت کو نہیں جانتا ۔ میرے پاس تو کسی شخص کی حقیقت کوئی شخص نہیں جانتا ۔ کیونکہ اگر کوئی شخص کسی چیز کی حقیقت جان لے تو اس پر ماضی ، حال اور مستقبل سب کا منکشف اور ظاہر ہونا ضروری ہوگا اور آئندہ اس کو علمی ترقی ممکن نہ ہوگی ۔ یہ بات بھی مخفی نہیں کہ خدا کا علم بالذات ہے لامتناہی ہے ۔ اور بندہ کو جو کچھ علم ہوتا ہے وہ بالعرض اور محدود ہے ۔ بعض غیب ایسے ہوتے ہیں جن سے خدائے تعالیٰ پیغمبر ہی کو واقف کراتا ہے اور وہ چیز وحی الٰہی سے معلوم ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کا علم ہر مسلمان کو ہوسکتا ہے ۔ اس مقام پر یہ امر پیشِ نظر رکھنا چاہیئے کہ علم مختلف طور سے ہوتا ہے ۔ ذاتی توجہ سے بھی ہوتا ہے دوسرے کے کہنے سے بھی ہوتا ہے ۔ ہم نے نہ جنت دیکھی نہ دوزخ نہ خدا کو دیکھا نہ فرشتوں کو مگر اُن کا ہم کو علم ہے اور یقینی علم ہے حالانکہ یہ چیزیں غیب ہیں اگر کسی کو خدا ، رسول ، فرشتے اور جنت دوزخ کا علم نہیں ہے تو وہ مسلمان ہی نہیں ہے ۔ لہٰذا ان چیزوں کا علم جو غیب ہیں ہر مسلمان کو ضروری ہے اور یہ علمِ غیب یقینی اور بلا شک وشبہ ہونا چاہیئے ۔

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۝۲۸ ع ۲ ۹ ۱۲

لِیَعْلَمَ ؛ تاکہ اللہ کو معلوم ہوجائے ۔ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا ؛ کہ انھوں نے پہنچا دیا ، فرشتوں نے پیغمبروں کو اور پیغمبروں نے اُمت کو ۔ رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ ؛ ان کے رب کے مراسلوں اور پیغاموں کو ۔ وَاَحَاطَ ؛ اور احاطہ کرلیا ہے ۔ بِمَا لَدَیْهِمْ ؛ جو اُن کے پاس ہے ۔ وَاَحْصٰی ؛ اور شمار کرلیا ہے ، گن لیا ہے ، پورا لے لیا ہے ۔ كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ؛ ہر شئے کی گنتی اور عدد کو ۔

ترجمہ :- تاکہ (اللہ تعالیٰ کو) معلوم ہوجائے کہ اُنھوں نے خدائے تعالیٰ کے (مراسلوں اور) پیغاموں کو پہنچا دیا اور جو اُن کے پاس احکام ہیں اس نے اُن کا پورا احاطہ (اور حفاظت) کی ہے ۔ اور ہر شئے کی گنتی اور عدد کو شمار کرلیا (اور پورا پورا جان لیا) ہے ۔

صاحبو ! خدائے تعالیٰ کو تو سب چیزیں معلوم ہیں اس کا علم تو قدیم ہے ۔ یہاں خدا کو معلوم ہونے کے معنی یہ ہیں کہ سرکاری طور سے سب کو معلوم ہوجائے کہ اس کا علم اور اطلاع سرکار کو یعنی اللہ کو باقاعدہ طور سے دی گئی ۔

سُورَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ عِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

سورۃ المزمل مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں بیس (۲۰) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾

ترجمہ:- اے اوڑھے لپیٹے (لیٹے) رہنے والے۔

قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۙ﴿۲﴾

قُمِ الَّيْلَ ؛ رات کو اُٹھو، قائم اللیل رہو۔ اِلَّا قَلِيْلًا ؛ مگر تھوڑی دیر کے لئے سو بھی جاؤ (ساری رات جاگنے کی ضرورت نہیں)۔

ترجمہ:- تم رات کو شب بیداری کرو مگر تھوڑی دیر کے لئے (سو بھی جاؤ)۔

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۙ﴿۳﴾

نِصْفَهٗ ؛ آدھی رات۔ اَوِانْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ؛ یا اس سے بھی کچھ کم۔

ترجمہ:- نصف رات شب بیداری کرو یا اس سے بھی کچھ کم۔

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؕ﴿۴﴾

اَوْ زِدْ عَلَيْهِ ؛ یا آدھی رات سے زیادہ نماز وغیرہ پڑھا کرو۔ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ؛ اور قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر، سنبھل کر، گڑبڑ سے نہیں، اچھی طرح سے پڑھو۔

ترجمہ:- یا آدھی رات سے زیادہ بھی (شب بیداری کرسکتے ہو) اور قرآن پڑھو تو ترتیل سے پڑھو (یعنی پڑھنے میں گڑبڑ نہ کرو)۔

صاحبو! آج کل قرآن شریف سے کس قدر اعراض ہے نہ تلفظ برابر نہ مخرج صحیح۔ نہ مدوں کا اندازہ نہ اخفاء نہ غنہ۔

ایک ریل ہے کہ چلی جارہی ہے یا ہوائی جہاز ہے کہ اُڑ رہا ہے ۔ یہ تو وہ لوگ ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں ۔ بعض عذر لنگ کرنے والے کہتے ہیں کہ بغیر سمجھے ہوئے پڑھنے سے کیا حاصل ۔ ان کا مقصد سمجھ کر پڑھنا نہیں ہے بلکہ قرآن شریف کے الفاظ سے بھی پیچھا چھڑانا ہے ۔ قرآن کا سمجھ کر پڑھنا بھی عبادت ، بے سمجھے پڑھنا بھی عبادت ۔ اقل درجہ قرآن کا تواتر تو باقی رہے گا ۔ ہمارے زمانہ میں سب سے پہلے قرآن پڑھایا جاتا تھا ۔ اُس کے بعد اُردو کی باری آتی تھی ۔ اس زمانہ میں بی اے ، ایم اے ہوجاتے ہیں اور صحیح قرآن پڑھنا نہیں جانتے ۔ کسی کے سیوم میں قرآن خوانی کی ضرورت ہوتی ہے تو کیا پریشان ہوتے ہیں ۔ بعض لوگ قرآن پڑھتے ہیں تو خوب راگ کھینچ کھینچ کر ۔ وہ قراء ت کو موسیقی کا مرادف سمجھتے ہیں ۔ نہ صفاتِ حروف برابر نہ مخارج دُرست ۔ اگر آدمی چند روز محنت کرے اور مخارج و صفاتِ حروف صاف کرے تو بالکل کافی ہے ۔ راگ راگنی نہیں آتی نہ آئے ۔ عرب کا لحن حاصل ہے تو ماشاء اللہ ۔ بہر حال ہمارا مرنا جینا قرآن پر ہے ۔ صحیح الفاظ ادا کرو ۔ عربی لحن سیکھو ، عربی سیکھو کہ معنی سمجھ میں آئے ۔ مضامینِ قرآن پر غور وفکر کرو ۔ ایک قرآن تمہاری ہدایت کے لئے کافی ہے ۔ اس کے کلیات کو جزئیات پر منطبق کرو ۔ جو کچھ کرنا ہے قرآن کی اتباع میں کرو ۔ تمہارے دین و دنیا دونوں دُرست ہوجائیں گے ۔

قرآن سمجھ کر پڑھنا بھی عبادت ہے اور بے سمجھے پڑھنا بھی عبادت ہے

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۝۵

اِنَّا ؛ بے شک ہم ۔ سَنُلْقِیْ عَلَیْکَ ؛ ہم تم پر ڈالیں گے ، نازل کریں گے ۔ قَوْلًا ثَقِیْلًا ؛ بھاری بات ۔ ایک وزن دار کلام ۔

ترجمہ :- ہم تم پر کچھ ثقیل اور بھاری احکام جاری کریں گے (قرآن اُتاریں گے ۔)

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ هِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِیْلًا ۝۶

اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیْلِ ؛ بے شک رات کا اُٹھنا ۔ هِیَ اَشَدُّ ؛ وہ (نفس کو) خوب روندتا ہے ، زیر کرتا ہے ۔ سخت دباؤ ڈالتا ہے ۔ وَاَقْوَمُ قِیْلًا ؛ اور سیدھی سچی بات سکھاتا ہے ۔

ترجمہ :- رات کا اُٹھنا (نفس کو) خوب کھندل ڈالتا ہے اور سیدھی سچی بااثر بات بھی سکھاتا ہے ۔

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ۝۷

اِنَّ لَکَ ؛ بے شک تمہارے لئے ۔ فِی النَّهَارِ ؛ دن میں ۔ سَبْحًا طَوِیْلًا ؛ بہت آمد و رفت اور کام کاج ہے ۔

ترجمہ :- بے شک تمہارے لئے دن میں بہت مصروفیت ہے ۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ۸

وَاذْكُرْ ؛ تم ذکر کرو، یاد کرو۔ اِسْمَ رَبِّكَ ؛ اپنے رب کے نام کو۔ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ ؛ اور اس کے لئے سب سے قطعِ تعلق کرلو۔ مَاسِوَا اللّٰهِ سے کنارہ کش ہوجاؤ۔ سب کو چھوڑ دو خدا کے سوا۔ تَبْتِيْلًا ؛ خوب چھوڑ دینا۔

ترجمہ :- اور تم اپنے خدا کے نام کا ذکر کرو اور سب کو چھوڑ کر اسی کے ہو رہو۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۹

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ؛ وہ مشرق و مغرب کا رب اور پروردگار ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؛ کوئی معبودِ برحق نہیں ہے اس کے سوا، اس کے سوا کسی کی بندگی مناسب نہیں، وہی محتاج الیہ ہے، وہی قابلِ عبادت ہے۔ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ؛ لہٰذا تم اُسی کو اپنا وکیل بناؤ، کارساز سمجھو، اپنے کام اُسی کے حوالے کرو۔

ترجمہ :- وہ مشرق و مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں لہذا تم اس کو اپنا وکیل بناؤ (اپنے کاموں کو اسی پر چھوڑو)۔

وَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ۱۰

وَاصْبِرْ ؛ اور تم صبر کرو۔ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ ؛ اِن باتوں پر کہ یہ منکرین کرتے ہیں۔ وَاهْجُرْهُمْ ؛ اور ان کو چھوڑ دو۔ هَجْرًا جَمِيْلًا ؛ خوبی کے ساتھ الگ رہنا، لڑنے کی ضرورت نہیں۔

ترجمہ :- اور ان کی باتوں پر صبر کرو اور ان سے خوبی سے الگ رہو۔

وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ۱۱

وَذَرْنِيْ ؛ اور مجھے چھوڑ دے۔ وَالْمُكَذِّبِيْنَ ؛ اور تکذیب کرنے والوں اور جھٹلانے والوں کو۔ اُولِي النَّعْمَةِ ؛ ناز و نعمت میں رہنے والوں کو۔ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ؛ اور ان کو تھوڑی مہلت دے۔ یہ خدا کی طرف سے ڈھیل ہے پھر ان کو تباہ کرکے چھوڑے گا۔

ترجمہ :- مجھے اور ان ناز و نعمت میں رہنے والے اور حق بات کی تکذیب کرنے والوں کو چھوڑو (یعنی میں ان سے نبٹ لوں گا) اور ان کو تھوڑی مہلت اور ڈھیل دے دو۔ (یہ بھاگ کر جائیں گے کہاں ؟)

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾

اِنَّ لَدَيْنَا ؛ بے شک ہمارے پاس ہیں ۔ اَنْكَالًا ؛ بیڑیاں، زنجیریں ۔ وَجَحِيْمًا ؛ اور دوزخ ہے، بھڑکتی آگ ہے۔

ترجمہ:- ہمارے پاس زنجیریں ہیں اور بھڑکتی آگ ہے۔

وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾

وَطَعَامًا ؛ اور کھانا ہے ۔ ذَاغُصَّةٍ ؛ گلے میں اٹکنے اور پھنسنے والا ۔ وَعَذَابًا اَلِيْمًا ؛ اور المناک اور درد و دکھ پہنچانے والا عذاب ہے۔

ترجمہ:- اور ہمارے پاس کھانا ہے بھی تو وہ گلے میں اٹک جانے والا، پھنسنے والا اور المناک عذاب۔

يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾

يَوْمَ ؛ جس دن ۔ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ ؛ زمین اور پہاڑوں کو زلزلہ ہوگا اور وہ کانپیں گے، ہلنے لگیں گے، ان کو بھونچال ہوگا ۔ وَكَانَتِ الْجِبَالُ ؛ اور ہوجائیں گے پہاڑ ۔ كَثِيْبًا ؛ ٹیلے ۔ مَهِيْلًا ؛ بھربھرے، ریگ رواں، ریت کے ٹیلے۔

ترجمہ:- جس دن زمین اور پہاڑوں کو زلزلہ ہوگا اور پہاڑ ریگِ رواں ہوجائیں گے۔ (بھربھری ریتی ہوجائیں گے)

اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾

قیامت آنے والی ہے۔ دربارِ الٰہی میں بازپرس ہونے والی ہے۔ پیغمبروں نے سب کو پہنچا دیا۔

اِنَّا اَرْسَلْنَا اِلَيْكُمْ ؛ بے شک ہم نے تمہاری طرف بھیجا ۔ رَسُوْلًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ ؛ ایک پیغمبر جو تمہارے حالات سے واقف ہے اور تم پر حاضر و ناظر ہے، گواہی دینے والا ہے ۔ كَمَآ اَرْسَلْنَا ؛ جیسے ہم نے بھیجا، ارسال کیا ۔ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؛ فرعون کی طرف پیغمبر۔

ترجمہ:- (لوگو!) ہم نے تمہاری طرف ایک ایسا پیغمبر بھیجا جو تمہارے حالات کو مشاہدہ کرتا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف بھی پیغمبر بھیجا تھا۔

فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ اَخۡذًا وَّبِیۡلًا ﴿۱۶﴾

فَعَصٰی فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ ؛ پھر فرعون نے نافرمانی کی پیغمبر کی، پھر فرعون نے پیغمبر کا کہا نہ مانا، ان سے عصیان کیا۔ فَاَخَذْنٰهُ ؛ پھر ہم نے اس کو پکڑ لیا۔ اَخْذًا وَّ بِیْلًا ؛ سخت پکڑنا۔ ہم نے اس کو بُری طرح گرفتار بلا کیا۔

ترجمہ:- پھر فرعون نے پیغمبر سے عصیان اور نافرمانی کی تو ہم نے اس کو بڑی سخت سزا میں گرفتار کیا۔

فَکَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ کَفَرۡتُمۡ یَوۡمًا یَّجۡعَلُ الۡوِلۡدَانَ شِیۡبَا ﴿۱۷﴾

فَکَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ کَفَرْتُمْ ؛ پھر اس طرح شرک و کفر کر کے تم کس طرح بچو گے، پھر تم کیونکر بچو گے اگر تم نے کفر کیا۔ یَوْمًا ؛ اس دن کے عذاب سے، اس دن کی پریشانیوں سے کہ۔ یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا ؛ وہ دن بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔ فکروں سے آدمی بوڑھا ہوجاتا ہے، ضعیف ہوجاتا ہے، غم کا زمانہ بڑی مشکل سے کٹتا ہے۔ یا تکلیف و عذاب کا زمانہ بہت لمبا ہوگا کہ جس میں بچے بوڑھے ہوجائیں گے۔

ترجمہ:- اگر تم نے کفر کیا تو پھر تم کیونکر بچو گے اس دن (کے عذاب سے) جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

اِۨلسَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ کَانَ وَعۡدُهٗ مَفۡعُوۡلًا ﴿۱۸﴾

السَّمَآءُ ؛ آسمان۔ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؛ اس آفت میں پھٹ جائے گا۔ کَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ؛ اس کا وعدہ ہوکر رہنے والا ہے۔

ترجمہ:- ان مصائب میں آسمان پھٹ جائے اور خدا کا وعدہ ہوکر رہے گا۔

ع ۱ ۱۹ ۱۳ اِنَّ هٰذِهٖ تَذۡکِرَةٌ ۚ فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ سَبِیۡلًا ﴿۱۹﴾

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْکِرَةٌ ؛ یہ ایک یاد دہانی ہے، پند و نصیحت ہے۔ فَمَنْ شَآءَ ؛ پھر جو چاہے۔ اِتَّخَذَ اِلٰی رَبِّهٖ ؛ بنالے اپنے رب کی طرف، اختیار کرلے۔ سَبِیْلًا ؛ راستہ۔

ترجمہ:- یہ (ہماری) نصیحت ہے (یاد دہانی ہے) اب جو چاہے خدا کا راستہ اختیار کرے۔

صاحبو! بعض روایتوں میں مذکور ہے کہ تہجد کی نماز سرکار دو عالم ﷺ پر واجب تھی اور دوسروں کے لئے نفل۔ ابتداءً سرکار پر بھی نفل تھی بعد وہ واجب ہوگئی۔ کیونکہ سرکارؐ کسی کام کو شروع فرماتے تو پھر اس پر مداومت فرماتے۔ اس سے پہلے شب بیداری کا حکم دیا گیا تھا۔ تہجد کی نماز کا حکم دیا گیا تھا اس کے پابند ہونے کے بعد اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سہولت عطا فرماتا ہے۔

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ

وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖؗ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲ ۱۴

اِنَّ رَبَّکَ یَعْلَمُ ؛ بے شک تمہارے رب کو معلوم ہے، وہ خوب جانتا ہے۔ اِنَّکَ تَقُوْمُ ؛ کہ تم نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہو، تہجد کی نماز پڑھتے ہو۔ اَدْنٰی ؛ تقریباً، قریب قریب۔ مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ ؛ دو تہائی رات اور اس کا نصف اور ثلث۔ وَطَآئِفَةٌ ؛ اور ایک جماعت۔ مِنَ الَّذِیْنَ مَعَکَ ؛ اُن لوگوں میں سے جو تمہارے ساتھ ہیں۔ وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ ؛ اور اللہ صحیح اندازہ کرتا ہے۔ دُرست مقدار سے واقف ہے۔ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؛ رات دن کا اندازہ کرتا ہے۔ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ ؛ اُس کو یہ بھی معلوم ہے کہ تم اس کو احاطہ نہیں کرسکتے، پوری پابندی نہیں کرسکتے۔ اسے نِباہ نہیں سکتے۔ فَتَابَ عَلَیْکُمْ ؛ وہ پھر تمہاری طرف رحم وکرم سے متوجہ ہوگیا۔ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؛ پس پڑھو جس قدر تم پر آسان ہو قرآن سے یعنی جس قدر تم سے بسہولت ہوسکے۔ احناف کے پاس نماز میں چھوٹا سورہ بھی پڑھ لینے سے فرض ادا ہوجاتا ہے۔ اور سورۂ فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے۔ سب سے چھوٹا سورۂ کوثر ہے۔ جس میں تین آیتیں ہیں باوجود چھوٹا ہونے کے اُسلوب بیان معلوم ہوجاتا ہے لہٰذا اس کے مساوی تین آیتیں پڑھ لینا بھی کافی ہے۔ آیۃ الکرسی ہے تو ایک آیت مگر اس سے بھی اُسلوبِ بیان معلوم ہوجاتا ہے لہٰذا آیت الکرسی کا پڑھنا جو ایک آیت ہے، قرآن کا پڑھنا ہے اور یہ کافی ہے یعنی قرآن کا اتنا حصّہ پڑھو جس کے اسلوب سے

معلوم ہوجائے کہ قرآن پڑھا گیا ہے ۔ پس اگر کوئی شخص بیچ قرآن سے اِنَّا اَعْطَیْنَا کی تین آیتوں کے برابر کچھ حصہ قرآن کا پڑھے جو قرآن کی ابتداء بھی نہیں اور انتہاء بھی نہ ہو اس کا پڑھنا قرآن کا پڑھنا نہ ہوگا ۔ عَلِمَ اَنْ سَیَكُوْنُ مِنْكُمْ ؛ اللہ کو یہ بھی معلوم ہے کہ تم میں کے بعض ہوں گے ۔ مَرْضٰى ؛ جمع مَرِیْضٌ یعنی بیمار ۔ وَاٰخَرُوْنَ ؛ اور دوسرے بعض ۔ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ ؛ زمین میں قدم زنی کرتے ہیں ، سفر کرتے ہیں ۔ یَبْتَغُوْنَ ؛ ڈھونڈتے ہیں ، تلاش کرتے ہیں ، طلب کرتے ہیں ۔ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ؛ اللہ کے فضل سے اس کے عطایا سے یعنی روزی طلب کرتے ہیں ، روپیہ پیسہ کماتے ہیں ۔ وَاٰخَرُوْنَ ؛ اور دوسرے ۔ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؛ راہِ خدا میں جنگ کرتے ہیں ، جہاد کرتے ہیں ۔ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ؛ لہذا اتنا ہی پڑھو جتنا بآسانی اور بسہولت تم سے ہو سکے ۔ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ ؛ اور پابندی اور دُرستی سے نماز پڑھو ۔ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؛ اور زکوۃ ادا کرو ۔ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؛ اور خدا کو قرض دو ، اچھا قرض ۔ اخلاص کے ساتھ بغیر سود کے ۔ خدائے تعالیٰ کسی کا کسی بات میں محتاج نہیں ۔ حاجت مندوں کی مدد کرنے کو خدا کو قرض دینے سے تعبیر فرماتا ہے ۔ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ؛ اور جو کچھ تم اپنے لئے پیش کرو ، پہلے بھیجو ، تقدیم کرو ۔ مِنْ خَیْرٍ ؛ بھلائی سے ۔ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؛ تم اس کو اللہ کے پاس پاؤ گے ۔ تمہارا وہ نیک کام ضائع نہ جائے گا وہ اللہ کے پاس امانت رہے گا ۔ هُوَ خَیْرًا ؛ وہ بہتر ہے ، تم اُس کو اچھا پاؤ گے ۔ وَاَعْظَمَ اَجْرًا ؛ اور بڑا اَجر پاؤ گے ، وہ ثواب بہت بڑا ہوگا ۔ تَجِدُوْا کا مفعول ہے اور هُوَ تاکید کے لئے ہے ۔ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؛ اور اللہ سے مغفرت طلب کرو ، معافی مانگو ، خدا سے دُعا کرو کہ اپنے دامنِ رحمت میں چھپالے ۔ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؛ اللہ تو غفور رحیم ہے ہی ۔ وہی ہے بخشنے والا ، وہی ہے رحم کرنے والا ۔

ترجمہ :- اللہ کو معلوم ہے کہ تم اور تمہارے ساتھ والے کبھی تقریباً دو تہائی رات کبھی آدھی رات اور کبھی تہائی رات (پابندی اور خوبی کے ساتھ) نماز پڑھتے ہیں ۔ اور اللہ کو رات دن کا پورا پورا اندازہ ہے اللہ کو یہ بھی معلوم ہے کہ تم پورے طور سے نباہ نہ کرسکو گے ۔ اس لئے وہ تم پر (رحم و کرم سے) توجہ فرماتا ہے ۔ لہذا اتنا ہی قرآن پڑھو جتنا بسہولت (تم سے) ہو سکے ۔ خدا واقف ہے کہ تم میں سے بعض بیمار ہوں گے اور دوسرے بعض سفر کرتے ہیں فضلِ خدا کے طالب ہیں اور چند اور لوگ راہِ خدا میں جہاد اور جنگ کرتے ہیں لہذا اتنا ہی (قرآن) پڑھنا جتنا (تم سے) بسہولت ممکن ہو اور (پابندی اور دُرستی سے) نماز پڑھو اور زکوۃ دو اور خدا کو (یعنی خدا کی رضا جوئی کے لئے) قرضہ حَسَنہ دو اور جو کچھ بھلائی (نیک کام) اپنے لئے پیش کرو گے (بھیجو گے) اُس کو خدا کے پاس پاؤ گے اور اُس کا بہتر اور بزرگ تر اَجر پاؤ گے اور اللہ کی مغفرت طلب کرو یقیناً اللہ غفور رحیم ہے ۔

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتٌّ وَّ خَمْسُوْنَ اٰيَةً وَّ فِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مُدثر مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چھپن (۵۶) آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾

يٰۤاَيُّهَا الۡمُدَّثِّرُ : اے اُوڑھنے والے ۔ دِثَار ۔ اوپر کا کپڑا ۔ شِعَار ۔ اندر کا کپڑا ۔ رسولِ خدا ﷺ پر جب وحی اُترتی تو آپ کو اس دنیا سے کچھ بے خبری سی ہو جاتی ۔ اور آپ کمبل یا کوئی اور چیز اوڑھ کر لیٹے رہتے ۔

ترجمہ :- اے چادر لپیٹے لیٹنے والے ۔

قُمۡ فَاَنۡذِرۡ ۙ﴿۲﴾

قُمۡ : اُٹھو ، مستعد ہو جاؤ ، اُٹھ کھڑے ہو ۔ فَاَنۡذِرۡ : پھر تبلیغ کرو ، کافروں کو ڈراؤ ۔ خوفناک حالت کے آنے کی اطلاع دو ۔

ترجمہ :- اُٹھو اور ڈراؤ (یعنی اے اُوڑے لپیٹے ہوئے پیغمبر تم اُٹھ کھڑے ہو اور کافروں کو تبلیغ کرو ، انھیں ڈراؤ) ۔

وَرَبَّكَ فَكَبِّرۡ ۙ﴿۳﴾

وَرَبَّکَ : اور اپنے رب کی ۔ فَکَبِّرۡ : بڑائی بیان کرو ۔ بڑا سمجھو ۔ تکبیر کہو ۔ کَبَّرَ : بڑائی بیان کی ۔ تکبیر کہی ۔

ترجمہ :- اور اپنے رب کی بزرگی بیان کرو ۔

وَثِيَابَكَ فَطَهِّرۡ ۙ﴿۴﴾

وَثِیَابَکَ : اور اپنے کپڑوں کو ۔ ثِیَابٌ جمع ثَوۡبٌ ۔ فَطَهِّرۡ : پھر تم طاہر اور پاک صاف رکھو ۔

ترجمہ :- اور تم اپنے کپڑوں کو طہارت کے ساتھ (اور پاک صاف) رکھو ۔

وَالرُّجۡزَ فَاهۡجُرۡ ۙ﴿۵﴾

اَلرُّجۡزَ : پلیدی ، ناپاکی ، بُت پرستی ، گناہ ۔ فَاهۡجُرۡ : دُور رہو ، چھوڑو ۔ هِجۡرَةٌ : وطن چھوڑنا ۔

ترجمہ : اور ناپاک کاموں سے دُور رہو ۔

وَلَا تَمۡنُنۡ تَسۡتَكۡثِرُ ۙ﴿۶﴾

وَلَا تَمۡنُنۡ : اور تم منت مت رکھو ۔ احسان نہ جتاؤ اور موقوف مت کرو ۔ کاٹ نہ دو ۔ تَسۡتَکۡثِرُ : کثرت طلب کرنے کے لئے کثیر اور بہت سمجھ کر ۔

ترجمہ :- (اور تم نے دین کی جو خدمت کی ہے) اس کو بہت سمجھ کر موقوف نہ کرو ۔ (توڑ نہ دو ۔ کئے چلے جاؤ)
(یا: کسی پر احسان نہ دھرو کیونکہ تم نے اپنا فرض ادا کیا ہے)

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝٧

وَلِرَبِّکَ ؛ اور تمہارے پروردگار ہی کے لئے ۔ فَاصْبِرْ ؛ صبر کرو ۔ تمہاری نیت پُر اخلاص ہو ۔ تبلیغ کی تکلیف اُٹھاؤ بھی تو خاص خدا کے لئے ۔

ترجمہ :- اور (صبر کرو تو) اپنے خدا کے لئے صبر کرو ۔

فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝٨

فَاِذَا نُقِرَ ؛ پھر جب پھونکا جائے ۔ النَّاقُوْرُ ؛ صور ۔ نرسنگا ۔ بگل ۔

ترجمہ :- پھر جب صور پھونکا جائے گا ۔

فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ ۝٩

فَذٰلِکَ ؛ پھر وہ صور پھونکے جانے کا وقت ۔ یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ یَوْمٌ عَسِیْرٌ ؛ بڑی عُسرت اور تنگی کا دن ہوگا ۔ بڑی سختی کا وقت ہوگا ۔

ترجمہ :- اس دن وہ وقت (کافروں پر) نہایت سخت اور دشوار ہوگا ۔

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝١٠

عَلَی الْکٰفِرِیْنَ ؛ کافروں پر ۔ غَیْرُ یَسِیْرٍ ؛ آسان نہیں ۔ یَسِیْرٌ ۔ یَسَارٌ ۔ آسانی ۔ سہولت ۔

ترجمہ :- کافروں پر آسان نہ ہوگا ۔ (یعنی غم کا زمانہ، تکلیف کا وقت بڑی مشکل سے کٹتا ہے ۔)

ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا ۝١١

ذَرْنِیْ ؛ تم مجھے چھوڑو ۔ وَذَرَیَذَرُ ؛ چھوڑنا ۔ وَمَنْ خَلَقْتُ ؛ اور اُس شخص کو جسے میں نے پیدا کیا، بنایا ۔ وَحِیْدًا ؛ تنہا، اکیلا ۔ ذَرْنِیْ وَحِیْدًا ؛ مجھے اکیلا چھوڑو ۔ میں ایک بس ہوں ۔ مجھ میں اور اس شخص میں کوئی سفارش کرنے والا نہ آئے ۔ مَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا ؛ اس میں وَحِیْدًا کے نصب کی دو صورتیں ہیں ۔ ایک خَلَقْتُ کی ضمیر سے حال ہے وَحِیْدًا ۔ یعنی جس کو بلا شرکت احدے بغیر کسی کی مدد کے صرف میں نے پیدا کیا ہے ۔ دوسرے مَنْ سے حال ۔ جس کو میں نے پیدا کیا تو بے یار و مددگار تھا ۔ بے سرو سامان تھا ۔ بالکل تنہا تھا ۔ تن پر کپڑے بھی نہ تھے ۔ یہ سب ہمارا دیا ہوا ہے ۔

ترجمہ :- مجھے اور اس شخص کو چھوڑ دو جس کو میں نے پیدا کیا اکیلا ۔

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ﴿۱۲﴾

وَجَعَلْتُ لَهٗ ؛ اور میں نے اس کے لئے پیدا کیا ، اس کو دیا ۔ مَالًا مَّمْدُوْدًا ؛ پھیلا ہوا مال بکثرت ، فراواں ، لمبا چوڑا ۔

ترجمہ :- اور میں نے اس کو بہت سا مال دیا ۔

وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾

وَبَنِيْنَ ؛ اور بیٹے ۔ بَنِيْنَ ؛ جمع اِبْنٌ ۔ اِبْنٌ اصل میں بَنَوٌ ہے اس کی جمع بَـنُـوْنَ اور بَنِيْنَ ہے ۔ شُهُوْدًا ؛ حاضر ۔ پاس رہنے والے ، موجود رہ کر خدمت کرنے والے ، ضرورت پر لڑنے بھڑنے والے ۔

ترجمہ :- اور (ہم نے اس کو) حاضر اور پاس رہنے والے لڑکے (دیئے ۔)

وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾

وَمَهَّدْتُّ ؛ اور میں نے تیار کیا ، مہیا کیا ، وسعت دی ، پھیلایا ۔ لَهٗ ؛ اس کے لئے ۔ تَمْهِيْدًا ؛ خوب پھیلانا ۔

ترجمہ :- اور میں نے اُس کے دینے میں وسعت بخشی (سہولت پیدا کی) ۔

ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾

ثُمَّ يَطْمَعُ ؛ پھر طمع کرتا ہے ، اُمید رکھتا ہے ، آرزو اور ہوس کرتا ہے ۔ اَنْ اَزِيْدَ ؛ کہ میں اور زیادہ کروں گا ، اور دوں گا ۔

ترجمہ :- (اس قدر ہونے پر بھی) پھر وہ اُمید کرتا ہے کہ میں اس کو اور زیادہ دوں گا ۔

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾

كَـلَّا ؛ نہیں ہرگز نہیں ۔ اِنَّـهٗ كَانَ ؛ وہ تو تھا ۔ لِاٰيٰـتِـنَا ؛ ہماری آیتوں سے ، نشانیوں سے ۔ عَنِيْدًا ؛ عناد رکھنے والا ، منکر ، مخالف ۔

ترجمہ :- ہرگز نہیں ۔ وہ تو ہماری آیات (سے منکر تھا اُن) کا مخالف تھا ۔ (بڑا ہی عناد رکھتا تھا) ۔

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾

سَاُرْهِقُهٗ ؛ میں اُس کو مجبور کروں گا ۔ چڑھاؤں گا ۔ صَعُوْدًا ؛ اُونچی جگہ ۔ بڑی مشکلوں میں ڈالوں گا ۔ بلندی چڑھنا دشوار اور اُترنا آسان ہوتا ہے ۔

ترجمہ :- میں اس کو مجبور کروں گا کہ پہاڑ چڑھے (مشکلات میں پڑے سخت تکلیفات میں گرفتار ہو) ۔

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾

اِنَّهٗ فَكَّرَ ؛ بے شک اس نے بہت غور وفکر کیا ۔ وَقَدَّرَ ؛ اور اندازہ کیا ۔ اور تجویزیں کیں ۔

ترجمہ :- بے شک اس نے سوچ کر تدبیریں نکالیں ۔

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾

فَقُتِلَ ؛ پھر وہ قتل کیا جائے ۔ یہ ایک عربوں کا محاورہ ہے اظہار ناخوشی کے وقت کہا جاتا ہے جیسے ہم کہتے ہیں ۔ ”وہ کشتنی“ گردن زدنی ہے ۔”مرے بدنصیب“ عورتیں کہتی ہیں ۔مُوا ماٹی ملا ۔ نیز لعنت ہے کی جگہ بھی استعمال ہوتا ہے ۔ كَيْفَ قَدَّرَ ؛ کیسی بُری تجویزیں کیں ۔ کیا غلط اندازے کئے ۔

ترجمہ :- پھر اُس گردن زدنی نے کیسی کیسی تجویزیں کیں ۔

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾

ثُمَّ قُتِلَ ؛ میں پھر کہوں گا کہ وہ گردن زدنی ہے وہ تو اس کا سر اُڑا دیا جائے ، وہ بڑا ملعون ہے ۔ كَيْفَ قَدَّرَ ؛ کیسی بُری تجویزیں کیں ۔

ترجمہ :- پھر اُس واجب القتل نے کیسی تجویزیں کیں ۔

ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾

ترجمہ :- پھر اُس نے نظر کی (اور غور وفکر کیا) (مگر کوئی بات دل کو نہیں لگی) ۔

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾

ثُمَّ عَبَسَ ؛ پھر وہ ترش رو ہوگیا ۔ وَبَسَرَ ؛ اور تیوری چڑھائی ، منہ تھوتھایا ، منہ بُرا بنایا ۔

ترجمہ :- پھر وہ ترش رو ہوگیا اور تیوری چڑھالی ۔

چونکہ کوئی بات دل کو نہ لگی لہذا

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿٢٣﴾

ثُمَّ اَدْبَرَ ؛ پھر وہ پیٹھ پھیر کر چلا ۔ وَاسْتَكْبَرَ ؛ پھر خیال آیا کہ میں تو بہت بڑا شخص ہوں ۔ غرور اور تکبّر کیا ۔

ترجمہ :- پھر پلٹا پھر اُس کو کچھ (شیخی کا خیال اور) تکبّر پیدا ہوا ۔

بغیر اعتراض کئے خاموش رہنے کو مناسب نہ سمجھا ۔ کہا تو کیا کہا :-

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿٢٤﴾

فَقَالَ ؛ تو کہا ۔ اِنْ هٰذَآ ؛ نہیں ہے یہ ۔ اِلَّا سِحْرٌ ؛ مگر جادو ۔ يُّؤْثَرُ ؛ نقل کیا جاتا ۔ یہ چلتا جادو ہے ۔ یہ جادو کہیں رکنے والا نہیں ہے ۔ قیامت تک نقل کیا جائے گا ۔

ترجمہ :- تو کہا یہ تو چلتا ہوا جادو ہے (جو کہیں نہ رُکے گا ۔)

صاحبو ! یہ سارا قصہ عتبہ کا ہے جو عربوں کا بڑا سردار تھا ۔ فصاحت و بلاغت میں ممتاز تھا ۔ دنیا کے نشیب و فراز سے واقف تھا ۔ ابوجہل نے عتبہ کو برانگیختہ کیا تھا کہ قرآن شریف پر اعتراض کرے ۔ سوچا غور کیا ، کوئی اعتراض سمجھ میں نہ آیا ۔ کوئی بات دل کو نہ ٹھکی ۔ بغیر اعتراض کئے خاموش رہنا بھی مناسب نہ سمجھا آخر اعتراض کیا کہ یہ جادو ہے انسانی قوت سے خارج ۔ کیا وہ جادوگر تھا ؟ کیا وہ جادو کی حقیقت سے واقف تھا ؟ جادو کا لفظ اسی وقت کہا جاتا ہے جب کوئی چیز قوتِ بشری سے خارج ہو ۔ معجزہ نہ کہا جادو کہا ۔ معجزہ سے ہدایت ہوتی ہے لوگوں کو نفع ہوتا ہے اور جادو سے تکلیف اور گمراہی ۔ عتبہ نے بحیثیت ادیب ہونے کے اقرار کرلیا کہ یہ خرقِ عادت ہے ۔ انسانی قوت سے باہر ہے ۔ دنیا جانتی ہے کہ قرآن سراپا ہدایت ہے ساری دنیا کے لئے رحمت ہے ۔ ایسی چیز کو صرف جادو کہہ دینا حماقت ہے ضلالت ہے ۔ جادو بھی مانتا ہے ، طاقتِ بشری سے خارج بھی سمجھتا ہے اور کہتا ہے :

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿٢٥﴾

اِنْ هٰذَآ ؛ نہیں ہے یہ ۔ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ؛ مگر آدمی کی باتیں ۔

ترجمہ :- یہ تو انسان ہی کا کلام ہے ۔

اس ہٹ دھرمی کی کیا سزا ہے ؟

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿٢٦﴾

سَاُصْلِيْهِ ؛ میں عنقریب اس کو ڈال دوں گا۔ سَقَرَ ؛ سقر میں، جلتی آگ میں۔

ترجمہ:- میں اُس کو عنقریب سقر میں داخل کروں گا۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿٢٧﴾

وَمَآ اَدْرٰىكَ ؛ اور تمہیں کیا معلوم، تم کیا جانو، تم کو کس نے بتایا۔ تمہیں کچھ خبر بھی ہے؟ مَا سَقَرُ ؛ وہ سقر ہے کیا؟

ترجمہ:- اور تمہیں کیا معلوم کہ سقر ہے کیا؟

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿٢٨﴾

وہ دوزخ ہے آتشِ سوزان ہے، بھڑکتی آگ ہے۔ اس میں داخل ہونے والے کو لَا تُبْقِيْ ؛ باقی نہیں رکھتی۔ وَلَا تَذَرُ ؛ اور نہ چھوڑتی ہے۔

ترجمہ:- وہ (دوزخ ہے) نہ کچھ باقی رکھتی ہے نہ کچھ چھوڑتی ہے۔

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿٢٩﴾

لَوَّاحَةٌ ؛ متغیر کردینے والی ہے، جلا کر سیاہ کرنے والی ہے۔ لِلْبَشَرِ ؛ پوست کو، چہرے کو، آدمی کو۔

ترجمہ:- (دوزخی کے) پوست اور کھال کو جھلسا دینے والی ہے۔ (دوزخی کا منہ کالا کرنے والی ہے)۔

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿٣٠﴾

ترجمہ:- اس پر (منتظمین اور جیلر، داروغۂ دوزخ) اُنیس (۱۹) (فرشتے) ہیں۔

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ
لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ

وَالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿۳۱﴾ ع ۱ ۱۵

وَمَا جَعَلْنَا ؛ اور نہیں بنایا ہم نے ، نہیں پیدا کیا ہم نے ۔ اَصْحٰبَ النَّارِ ؛ دوزخ والوں کو ، اُس کے مؤکلوں اور داروغاؤں کو ، نگہبانانِ جہنّم کو ۔ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ؛ مگر فرشتے ۔ وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ ؛ اور نہیں بنائی اُن کی تعداد گنتی اور شمار ۔ اِلَّا فِتْنَةً ؛ مگر فتنہ ، بلا ، امتحان ، جانچنا ۔ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؛ اُن کے لئے جو کافر ہوئے منکروں کے لئے ۔ لِيَسْتَيْقِنَ ؛ تاکہ یقین کریں ۔ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ؛ وہ لوگ جنھیں کتاب دی گئی ہے ۔ جن کو کتاب ملی ہے ، اہلِ کتاب ۔ وَيَزْدَادَ ؛ اور زیادہ ہوں ۔ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا ؛ ایمان دار ایمان میں ۔ وَلَا يَرْتَابَ ؛ اور نہ ریب و شک میں پڑیں ۔ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ؛ وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی ہے ، اہلِ کتاب ۔ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؛ اور مومنین ، مسلمان ۔ وَلِيَقُوْلَ ؛ اور تاکہ کہیں ۔ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ؛ وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے ، بیماری ہے ، شک و شبہ کا روگ ہے ۔ وَالْكٰفِرُوْنَ ؛ اور کفّار ، منکرین ۔ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؛ اس سے خدائے تعالیٰ کی مراد کیا ہے ۔ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ ؛ ایسے ہی اللہ تعالیٰ ضلالت میں چھوڑتا ہے ، گمراہی میں پڑے رہنے دیتا ہے ۔ مَنْ يَّشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے ۔ اُس کی مشیت میں جن کی گمراہی مناسب معلوم ہوتی ہے ۔ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؛ اور جس کو چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے ، اس کی رہنمائی فرماتا ہے ۔ وَمَا يَعْلَمُ ؛ اور نہیں جانتا ۔ جُنُوْدَ رَبِّكَ ؛ تمہارے رب کے لشکروں کو ۔ اِلَّا هُوَ ؛ مگر وہی ۔ وَمَا هِيَ ؛ اور نہیں ہے یہ ۔ اِلَّا ذِكْرٰى ؛ مگر یاد دہانی ، پند و نصیحت ۔ لِلْبَشَرِ ؛ آدمیوں کے لئے ، بنی آدم کے لئے ۔

ترجمہ :- اور ہم نے دوزخ کے خازن اور کارکن صرف فرشتوں کو بنایا ہے (نہ کہ آدمی کو) اور ہم نے اُن کی تعداد اور گنتی کو صرف امتحان بنایا ہے کافروں کے لئے ۔ تاکہ اہلِ کتاب فوراً یقین کرلیں اور مومنین کا ایمان اور بڑھ جائے اور اہلِ کتاب اور مومنین شک نہ کریں ۔ اور تاکہ جن لوگوں کے دلوں میں (شک کی) بیماری ہے وہ کافر کہنے لگیں کہ اس سے خدائے تعالیٰ کی مُراد کیا ہے ؟ اللہ اِسی طرح جس کو چاہتا ہے (یعنی ناقص فطرت والے کو) گمراہ رکھتا ہے اور جس کو چاہے ہدایت کرتا ہے ۔ اور خدا کے لشکروں کو خدا ہی جانتا ہے ۔ (یعنی انیس (۱۹) فرشتوں کی گنتی سن کر اعتراض نہ کریں) اور یہ سب کچھ آدمیوں کو نصیحت ہی ہے (یاد دہانی ہے ۔)

كَلَّا وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾

كَلَّا ؛ ہرگز نہیں ۔ جیسا یہ خیال کرتے ہیں ۔ بے شک بالتحقیق ۔ وَالْقَمَرِ ؛ چاند کی قسم ، چاند کا گھٹنا بڑھنا ۔ اٹھائیس ، انتیس ، تیس کو نظروں سے غائب رہنا چاند کو بعض دفعہ گہن لگنا ۔ یہ سب تغیرات شہادت دیں گے ۔

ترجمہ :- بے شک چاند کی قسم (اس کے تغیرات شہادت دیں گے ۔)

وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾

وَالَّيْلِ ؛ اور رات کی قسم ۔ واؤ عاطفہ ہے اور لیل کا عطف قمر پر ہے ۔ رات گواہی دے گی ۔ اِذْاَدْبَرَ ؛ جب پیٹھ پھیر کر وہ چلی جائے ۔ رات کا چلا جانا اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہمیشہ دنیا میں کفر نہ رہے گا ۔

ترجمہ :- اور رات کی قسم جب وہ چلی جائے ۔

وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾

وَالصُّبْحِ ؛ اور قسم ہے صبح کی ۔ اِذَآ اَسْفَرَ ؛ جب وہ روشن ہوجائے ، چاند کے تغیرات ، رات کا جانا ، صبح کا آنا اس بات کی شہادت دیتا ہے ، اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ظلمتِ کفر جانے والی ہے اور صبحِ قیامت آنے والی ہے ۔ تاریک دلوں کا بھی روشن ہوجانا ۔

ترجمہ :- اور صبح کی قسم ہے جب وہ روشن ہوجائے ۔

ہمارے دعوے پر صبح کا روشن ہونا شہادت دے گا ۔

إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾

اِنَّھَا ؛ بے شک قیامت ۔ لَاِحْدَی الْکُبَرِ ؛ بے شک وہ بڑی اور اہم باتوں میں سے ایک اہم بات ہے ۔ ایک سخت پریشانی کی حالت ہے ۔ کُبَرْ ؛ جمع کُبْریٰ ۔

ترجمہ :- بے شک قیامت ایک بہت بڑی پریشان کن حالت ہے ، (ایک خوفناک واقعہ ہے) ۔

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾

نَذِیْرًا ؛ ڈرانے والا ، ایک خوفناک امر کی اطلاع دینے والا ۔ لِلْبَشَرِ ؛ آدمیوں کو ، لوگوں کو ۔

ترجمہ :- لوگوں کو ڈرانے والا واقعہ ہے ۔

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾

یہ واقعہ، یہ قیامت کس کو ڈرائے گی ۔

لِمَنْ شَـآءَ مِنْكُمْ ؛ اُس کو جو تم میں سے چاہے ۔ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْيَتَـاَخَّرَ ؛ (بے حس اور مُض کو نہیں) اس کو جو حرکت کرے، کام کرے ۔ غور و فکر کرے، سوچ سمجھے آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے ۔ بہرحال کچھ تو کرے ۔

ترجمہ :- تم میں سے اُس شخص کے لئے جو چاہتا ہے کہ آگے بڑھے یا پیچھے ہٹے (تقدیم و تاخر کچھ تو کرے) ۔

كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾

كُلُّ نَفْسٍ ؛ ہر شخص ۔ بِمَا كَسَبَتْ ؛ اُن کاموں میں کہ جن کو اس نے کیا ہے ۔ اُن بُرے اعمال میں کہ اُس نے کمایا اور کسب کیا ۔ رَهِيْنَةٌ ؛ گرفتار ہے، گروی ہے، رہن ہے ۔

ترجمہ :- ہر شخص (کو اپنے اعمال کی جواب دہی کرنی پڑے گی وہ) اپنے اعمال میں گرفتار ہے ۔

اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾

مگر سیدھے ہاتھ والے ۔ وہ لوگ جنھوں نے اچھے کام کئے ۔ جن کے سیدھے ہاتھ میں اعمال نامے دئے گئے وہ اپنے کاموں میں گرفتار نہ ہوں گے (اچھی چیز کے ساتھ یمین اور بُری چیز کے ساتھ شمال کا لفظ آتا ہے ۔)

ترجمہ :- مگر سیدھے ہاتھ والے ۔

فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

فِيْ جَنّٰتٍ ؛ جنتوں میں ہوں گے اور ۔ يَتَسَآءَلُوْنَ ؛ آپس میں سوال کریں گے ۔

ترجمہ :- وہ جنتوں میں ہوں گے اور آپس میں سوال کریں گے ۔

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾

ترجمہ :- مجرموں سے (جرم کرنے والوں سے ۔ کافروں اور گناہگاروں سے) ۔

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾

عند المتقدمین ۱۲ ع

مَا ؛ کس چیز نے ۔ سَلَکَکُمْ ؛ داخل کیا تم کو ۔ کس چیز نے تم کو ڈالا ۔ فِیْ سَقَرَ ؛ دوزخ میں ۔

ترجمہ :- تم کس چیز کی وجہ سے دوزخ میں پڑے ۔ (کن کاموں کی وجہ سے دوزخ کے مستحق ٹھہرے ۔)

قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾

قَالُوْا ؛ تو مجرمین کہیں گے ۔ لَمْ نَكُ ؛ ہم نہ تھے ۔ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ؛ نمازی ، نماز پڑھنے والے لوگوں میں سے ۔

ترجمہ :- کہیں گے : ہم نمازی نہ تھے ۔

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾

وَلَمْ نَكُ ؛ اور نہ تھے ہم ۔ لَمْ نَكُ لَمْ نَكُنْ ۔ تھا ۔ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ؛ ہم غریبوں کو کھلاتے ۔ نہ ہم نماز پڑھتے نہ غریبوں کو کھلاتے ، نہ عبادتِ بدنی کرتے نہ مالی ۔

ترجمہ :- اور ہم مسکینوں کو کھانا کھلایا کرتے نہ تھے ۔

وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

وَكُنَّا نَخُوْضُ ؛ ہم بکواس کرتے ۔ ہم بھی بیہودہ باتیں کرتے ۔ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ؛ گپ شپ لگانے والوں کے ساتھ ۔ متخیلہ پکانے والوں کے ساتھ ۔

ترجمہ :- اور ہم گپ شب لگاتے متخیلے پکاتے گپ شب مارنے والوں اور متخیلے پکانے والوں کے ساتھ ۔

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾

وَكُنَّا نُكَذِّبُ ؛ ہم تکذیب کرتے ، جھٹلاتے ۔ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ؛ روزِ جزا کو ۔ انصاف کے دن کو ۔

ترجمہ :- اور ہم روزِ قیامت کو (مانتے نہ تھے ، اُس کو) جھٹلاتے تھے ۔

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾

حَتّٰىٓ اَتٰىنَا ؛ یہاں تک کہ ہمارے پاس آ گئی ۔ الْيَقِيْنُ ؛ یقین کرنے اور ماننے کی گھڑی یعنی موت ۔

ترجمہ :- یہاں تک کہ آ پہنچی ہمارے پاس یقینی گھڑی (یعنی موت) ۔

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿٤٨﴾

فَمَا تَنْفَعُهُمْ ؛ ان کو نفع نہ دے گی ، فائدہ نہ کرے گی ، کام نہ کرے گی ۔ شَفَاعَةُ ؛ سفارش ۔ شَفْعٌ جفت ۔ اکثر شفاعت کرنے والا اُس شخص کو ساتھ لے جاتا ہے جس کی سفارش کرتا ہے ۔ الشّٰفِعِيْنَ ؛ سفارش کرنے والے ۔

ترجمہ :- پھر اُن کو نفع نہ دے گی سفارش ، سفارش کرنے والوں کی ۔

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٩﴾

فَمَالَهُمْ ؛ پھر اُن کو ہو کیا گیا ۔ عَنِ التَّذْكِرَةِ ؛ یاد دہانی سے ، نصیحت سے ۔ مُعْرِضِيْنَ ؛ اعراض کرتے ہیں ، منہ موڑتے ہیں ۔

ترجمہ :- انھیں ہو کیا گیا کہ نصیحت (قرآنی نصائح) سے اعراض کرتے ہیں ۔

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿٥٠﴾

كَاَنَّهُمْ ؛ گویا کہ وہ ۔ حُمُرٌ ؛ گدھے جمع حِمَارٌ ۔ مُسْتَنْفِرَةٌ ؛ نفرت کرنے والے ، وحشی ، بھاگنے والے ۔

ترجمہ :- گویا کہ وہ (جنگلی اور) وحشی گدھے ہیں ۔

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿٥١﴾

فَرَّتْ ؛ بھاگتے ہیں ۔ مِنْ قَسْوَرَةٍ ؛ شیر سے ۔ وہ پیغمبر سے ایسا بھاگتے ہیں جیسے شیر سے جنگلی گدھے بھاگتے ہیں ۔

ترجمہ :- جو شیر سے (ڈر کر) بھاگتے ہیں ۔

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿٥٢﴾

بَلْ يُرِيْدُ ؛ بلکہ اِرادہ کرتا ہے ، چاہتا ہے ۔ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ ؛ اُن میں سے ہر ایک ۔ اَنْ يُّؤْتٰى ؛ کہ دیا جائے ۔ صُحُفًا ۔ صحیفے ، رجسٹر ، کتابیں ۔ مُنَشَّرَةً ؛ کھلے ہوئے ۔ یعنی یہ چاہتے ہیں کہ خود بھی پیغمبر ہو جائیں اور اُن کو آسمانی کتابیں دی جائیں وہ بھی چھپے ہوئے طریقے سے نہیں بلکہ کھلم کھلا ۔

ترجمہ :- بلکہ ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کہ اُسے کھلی ہوئی (آسمانی) کتابیں دی جائیں ۔

كَلَّا بَلْ لَّا يَخَافُونَ الْاٰخِرَةَ ۝

کَلَّا ؛ ہرگز نہیں ۔ اُن کی یہ بیہودہ درخواست منظور نہ ہوگی ۔ (ایسی بیہودہ درخواستیں یہ کیوں کرتے ہیں ؟ اس کی اصل وجہ یہ ہے) بَلْ ؛ بلکہ ۔ لَا یَخَافُوْنَ ؛ خوف نہیں کرتے ، نہیں ڈرتے ۔ اَلْاٰخِرَةَ ؛ آخرت سے ۔ انھیں قیامت کا ڈر نہیں ۔

ترجمہ :- ہرگز نہیں ۔ بلکہ اُن لوگوں کو آخرت کا کچھ ڈر نہیں ۔

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ۝

کَلَّا ؛ ہرگز نہیں ہوسکتا ۔ بے شک ۔ اِنَّهٗ ؛ بے شک یہ قرآن ۔ تَذْکِرَةٌ ؛ ایک یاد دہانی ہے ، نصیحت ہے ، ایک سمجھانا ہے ۔

ترجمہ :- بے شک یہ (قرآن) ایک یاد دہانی ہے ۔

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۝

فَمَنْ ؛ پھر جو شخص ۔ شَآءَ ؛ چاہے ۔ ذَکَرَهٗ ؛ اُس کو یاد کرے ، سمجھے ، نصیحت قبول کرے ۔

ترجمہ :- پھر جو چاہے اس سے نصیحت حاصل کرے ۔

۲ ع ۲۵ ۱۶

وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۝

وَمَا یَذْکُرُوْنَ ؛ اور نصیحت قبول نہ کریں گے ۔ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؛ مگر اگر خدا چاہے ۔ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی ؛ وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے ۔ جس کے غضب سے بچنا چاہیے ۔ وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ؛ اور وہی ہے گناہگاروں کو مغفرت فرمانے والا ۔

ترجمہ :- اور وہ نصیحت بھی اس وقت قبول کریں گے جب خدا چاہے ۔ ڈرنے کے لائق ہے تو وہی ہے اور مغفرت کرنے والا ہے تو ہی ہے ۔

سُوْرَةُ الْقِیٰمَةِ مَکِّیَّةٌ وَّهِیَ اَرْبَعُوْنَ اٰیَةً وَّفِیْهَا رُکُوْعَانِ

سورۃ القیٰمۃ مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں چالیس (۴۰) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ①

لَآ ؛ نہیں جی ۔تم جیسا خیال کرتے ہو ویسا نہیں ہے ۔ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؛ میں روزِ قیامت کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔ روزِ قیامت گواہی دے گا ۔

ترجمہ :-نہیں جی ! میں قیامت کے دن کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔

وَلَآ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ②

وَلَا ؛ اور نہیں جی ۔ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ؛ ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھا کر کہتا ہوں ۔اس کو شہادت میں پیش کرتا ہوں ۔

ترجمہ :- اور نہیں جی ۔ میں نفسِ لوامہ کی قسم کھاتا ہوں ۔

صاحبو ! جو جاگ رہا ہے سوئے گا بھی ۔ جو زندہ ہے وہ مرے گا بھی ۔ خدا کے رہتے دنیا میں تو نیک کو نیکی کا اور بد کو بُرائی کا بدلہ نہیں ملا حالانکہ ہر شخص کے ساتھ اس کی نیکی اور بدی لپٹی رہتی ہے ۔تو ضرور ایک دن ایسا آئے گا کہ انصاف ہوگا ۔ اور دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہوگا ۔ نیز انسان اپنے کانشنس (Conscience) پر غور کرے ، اپنے ضمیر کی طرف رجوع کرے ۔ اس کا ضمیر نیک کام کر کے خوش ہوتا ہے اور بد کام کر کے ڈرتا ہے ۔ یہ سب آئندہ ہونے والے واقعات پر شہادت ہے ۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ③

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ ؛ کیا آدمی گمان کرتا ہے ۔ حُسْبَانٌ ۔گمان کرنا ۔ حَسِبَ ، يَحْسَبُ ۔ از بابِ سَمِعَ ۔ حَسِبَ يَحْسِبُ ۔ ماضی اور مضارع دونوں میں کسرہ ۔ اس کا مصدر حساب اور حُسبان ہے ۔ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ؛ کہ ہم اس کی ہڈیوں کو ہرگز جمع نہ کریں گے ۔

ترجمہ :-کیا آدمی خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہ کرسکیں گے ؟

بَلٰى قٰدِرِيْنَ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ④

بَلٰى ؛ کیوں نہیں ۔قٰدِرِيْنَ ؛ ہم قادر ہیں ۔ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع کرسکتے ہیں ۔ بادشاہ اپنے جلال کے وقت ''ہم'' اور '' مابدولت '' کا لفظ استعمال کرتا ہے یعنی دس کا کام سو کا کام میں اکیلا کرسکتا ہوں ۔ عَلٰٓى اَنْ نُّسَوِّيَ ؛ کہ برابر کریں ، دُرست کریں ۔ بَنَانَهٗ ؛ اس کے جوڑ ، اس کی پوروں کو ، اس کے جوڑ بند کو ۔

ترجمہ:- کیوں نہیں! ہم کو قدرت ہے کہ اس کی پوروں تک کو دُرست کردیں۔

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۝۵

بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ ؛ بلکہ انسان اِرادہ کرتا ہے، چاہتا ہے۔ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ؛ کہ فسق و فجور کرے اللہ کے سامنے جھوٹ کہے، گناہ کرے۔ فَجَرَ ؛ کسی چیز کا پھٹ نکلنا۔ فَجْرٌ۔ رات میں سے صبح کا نکلنا۔ اِنْفِجَار۔ پہاڑ میں سے چشمہ کا پھوٹ نکلنا۔ اِنْفِجَار دُمبل کا پھوٹ جانا۔ فَاجِرٌ، بدکار، جھوٹا، بدمعاش جس سے بُرائی بے ساختہ نکلے۔

ترجمہ:- بلکہ انسان اِرادہ کرتا ہے کہ خدا کے سامنے (اس کے دیکھتے دکھاتے جھوٹ کہے) فسق و فجور کرے۔

يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ۝۶

يَسْـَٔلُ ؛ پوچھتا ہے۔ اَيَّانَ ؛ مرکب ہے۔ اَیْ ان کا۔ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؛ روزِ قیامت۔

ترجمہ:- (منکر) سوال کرتا ہے کہ روزِ قیامت ہے کب؟

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۝۷

فَاِذَا ؛ پھر جب۔ بَرِقَ ؛ چمکیں گی، چکا چوند ہوجائیں گی۔ الْبَصَرُ ؛ آنکھیں، بصارت۔

ترجمہ:- پھر جب آنکھیں خیرہ ہوجائیں گی۔ (چکا چوند ہوجائیں گی۔ بصارت اُڑ جائے گی)۔

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۝۸

وَخَسَفَ ؛ اور گہن لگے گا۔ خُسُوْف ؛ چاند گہن۔ الْقَمَرُ ؛ چاند۔

ترجمہ:- اور چاند بے نور ہوجائے گا (اور اس کو گہن لگ جائے گا۔)

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۝۹

ترجمہ:- اور سورج اور چاند جمع کئے جائیں گے۔

ممکن ہے کہ آپس میں ٹکرا جائیں اور دنیا درہم برہم ہوجائے، زمین پارہ پارہ ہوجائے یا چاند گہن بھی ہوجائے اور دونوں بے نور ہوجائیں۔

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۝۱۰

یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ؛ انسان کہے گا۔ یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن۔ اَیْنَ الْمَفَرُّ ؛ کہاں ہے جگہ بھاگنے کی۔

ترجمہ:- (اس حالت میں) اس دن انسان پکار اُٹھے گا "اب بھاگ کر جانے کی جگہ کہاں ہے" ؟

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿١١﴾

کَلَّا ؛ ہرگز نہیں، بے شک، ضرور۔ لَا وَزَرَ ؛ کوئی پناہ نہیں۔

ترجمہ:- بے شک اب کوئی پناہ نہیں۔

إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمُسْتَقَرُّ ﴿١٢﴾

اِلٰی رَبِّکَ ؛ تمہارے رب کی طرف۔ یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن۔ اَلْمُسْتَقَرُّ ؛ قرارگاہ ہے، ٹھیرنا ہے، ٹھکانہ ہے۔

ترجمہ:- اس دن تمہارے پروردگار کے دربار میں ٹھیرنا ہے (حاضر ہونا ہے۔)

يُنَبَّأُ الْإِنسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَأَخَّرَ ﴿١٣﴾

یُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ ؛ انسان کو خبر دی جائے گی، جتا دیا جائے گا۔ یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن۔ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؛ اس چیز کو کہ پہلے کیا اور بعد کیا۔ اگلے پچھلے سب کاموں کا حال بیان کردیا جائے گا۔

ترجمہ:- انسان کو اس دن خبر دی جائے گی اس کے اگلے پچھلے کاموں کی (یعنی اس کے تمام کاموں کی)۔

بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ﴿١٤﴾

بلکہ انسان کو اگلے پچھلے کاموں کے بتانے اور جتانے کی بھی کیا ضرورت ہے۔

بَلِ الْاِنْسَانُ ؛ بلکہ انسان۔ عَلٰی نَفْسِہٖ ؛ اپنے پر، خود کو۔ اپنے نفس کو۔ بَصِیْرَۃٌ ؛ جانتا ہے، پہچانتا ہے۔

ترجمہ:- بلکہ انسان خود اپنے نفس کو خوب جانتا اور پہچانتا ہے۔

وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ ﴿١٥﴾

وَلَوْ اَلْقٰی ؛ چاہے رکھے، پیش کرے۔ مَعَاذِیْرَ ؛ جمع مَعْذِرَۃٌ۔ بمعنی عذر۔ مَعَاذِیْرَہٗ ؛ اپنے عذر۔

ترجمہ:- اگرچہ وہ اپنے عذر ہائے بیجا پیش کرے، (بہانے بنائے)۔

لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾

لَا تُحَرِّکْ بِہٖ لِسَانَکَ ؛ (قرآن کے یاد رہنے کے خیال سے) تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔
حضرتؐ کی عادت تھی کہ جب قرآن اُترتا اور جبرئیل اس کو بولتے اور پڑھتے تو آپ ان کے ساتھ ساتھ پڑھتے جاتے۔
تو فرماتا ہے کہ تم اپنی زبان کو قرآن کے لئے حرکت نہ دو۔ لِتَعْجَلَ بِہٖ ؛ کہ عجلت سے اس کو یاد کرلو، جھٹ پٹ حفظ کرلو۔

ترجمہ:- (پیغمبر!) (جلد قرآن یاد ہونے کے خیال سے) تم اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔

اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿١٧﴾

اِنَّ عَلَيْنَا ؛ بے شک ہمارے ذِمّہ ہے، ہم پر لازم ہے، واجب ہے۔ جَمْعَهٗ ؛ اس کا جمع کرنا۔ یاد کرنا۔ حفظ کرنا۔
وَقُرْاٰنَهٗ ؛ اور اس کا پڑھنا۔

ترجمہ:- بے شک (تمہارا) قرآن کا حفظ کرنا اور پڑھنا ہمارے ذِمّہ ہے۔

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿١٨﴾

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ ؛ پھر جب ہم قرآن کو پڑھیں یعنی جبرئیل بحکمِ خدا پڑھیں۔ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ؛ تو تم اس کے پڑھنے کی اتباع کرو۔ ویسے ہی پڑھو۔

ترجمہ:- پھر جب ہم اس کو پڑھیں تو تم بھی اس پڑھنے کی اتباع کرو۔

ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿١٩﴾

ترجمہ:- پھر ہمارے ذِمّہ ہے اس کا بیان کرنا (یعنی اس کا سمجھانا، تفسیر کرنا)۔
مگر لوگ ہیں کہ قرآنی تعلیم سے غافل ہیں۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿٢٠﴾

ترجمہ:- (تم جیسا خیال کرتے ہو ویسا) ہرگز نہیں، بلکہ تم جھٹ پٹ کی دنیا چاہتے ہو (تم عجلت پسند ہو)۔

وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿٢١﴾

ترجمہ:- اور آخرت (کے خیال) کو چھوڑ دیتے ہو۔
رات دن، مالِ دنیا نہ حشر ونشر سے کام، نہ عذاب و ثواب سے غرض۔

وُجُوۡهٌ يَّوۡمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿۲۲﴾

وُجُوۡهٌ ؛ جمع وَجۡهٌ ۔ چہرے ۔ يَوۡمَئِذٍ ؛ اس دن ، بروزِ قیامت ۔ نَاضِرَةٌ ؛ تر و تازہ ہوں گے ، بارونق ہوں گے ۔

ترجمہ :- اس دن بعض چہرے ترو تازہ ہوں گے ۔

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ﴿۲۳﴾

اِلٰى رَبِّهَا ؛ اپنے پروردگار کی تجلیات کی طرف ۔ نَاظِرَةٌ ؛ دیکھتے ہوں گے ۔

ترجمہ :- (اور کتنے چہرے اس دن) اپنے رب (یعنی اُس کی تجلیات) کو دیکھتے ہوں گے ۔

واضح ہو کہ بعض لوگ تنزیہ کے ایسے قائل ہوئے کہ دیدارِ الٰہی سے بھی انکار کر بیٹھے اور بعض نے تشبیہ پر اتنا زور دیا کہ اہلِ مجسمہ ہو گئے مگر واقعہ یہ ہے کہ خدائے تعالیٰ کے ظہور دو قسم کے ہوتے ہیں ۔ بعض بے چوں و چگونہ بے کم و کیف سب سے پاک ۔ ایسی تجلی اور ظہور کو شانِ تنزیہ کہتے ہیں اس کا ادراک کرنا قوتِ بشری سے خارج ہے مگر ہوتا یہ ہے کہ جب ایسی تجلی ہوتی ہے تو بندہ خود مفقود ہو جاتا ہے ۔ اس کی روح پر ایک بے ہوشی سی طاری ہو جاتی ہے ۔ ایسی حالت کو فنا کہتے ہیں ۔ مگر یاد رکھو کہ ایسی حالت میں بھی عینِ ثابتہ جو معلومِ الٰہی ہے نہیں بدلتا ورنہ جہل واجب لازم آئے گا ۔

دوسرا ظہور یا تجلی تشبیہی ہے جیسے کہ وہ خواب میں دیکھتا ہے ۔ یہ مکاشفہ بھی ایک قسم کا خواب ہے ۔ زیادہ بریں نیست کہ خواب بے اختیاری ہوتا ہے اور مکاشفہ اختیاری ۔ تشبیہ کا سمجھنا انسان کے خیال اور علم سے تعلق رکھتا ہے ۔ بعض کشف ایسے ہوتے ہیں جیسے رویائے صادقہ کہ جو دیکھا وہی دنیا میں ظاہر ہوا ۔ اور بعض کشف تعبیر طلب ہوتے ہیں اصل یہ ہے کہ جو چیز خدائے تعالیٰ کے پاس سے آتی ہے ۔ وہ تو ایک چشم زدن کی بات ہے ۔ خیال اس کو پھیلاتا ہے ۔ اس کے اجمال کی تفصیل بتاتا ہے ۔ تم اپنے دوست سے گفتگو کر رہے ہو دفعتہً دل میں جواب آتا ہے خیال کا آنا ایک سکنڈ کی بات ہے ۔ جب بیان کرنے بیٹھتے ہو تو گھنٹوں لگتے ہیں ۔ تفصیل میں جتنی باتیں ہیں وہ سب اجمال ہی سے نکلی ہیں ۔ بعض کشف میں انسان کا نفس دخل در معقولات کرتا ہے ، کچھ اپنے دل سے بھی تکے لگاتا ہے اور واقعات سے کوسوں دُور ہو جاتا ہے ۔ کچھ بڑھاتا ہے کچھ گھٹاتا ہے ۔ اسی لئے صاحبِ کشف کو نفس کشی کی ضرورت ہے کہ نفس جتنا ہے بلا کم و کاست اتنا ہی دکھادے ۔ پیغمبروں کا نفس بالکل ساکن اور مطمئن رہتا ہے اس لئے اُن کے کشف کو وحی کہتے ہیں ۔ وحی یقینی ہے اور یقینی چیز کا انکار کفر ہے ۔ برخلاف غیرِ پیغمبر کے کشف کے کہ اس میں نفس کی کمی زیادتی کا احتمال ہے تو وہ ظنی بھی ہے ۔ اس کا منکر کافر بھی نہیں ۔ جس قدر نفس میں سکون ہوگا ، اطمینان ہوگا اتنا ہی کشف صحیح ہوگا ، واقعہ کے مطابق ہوگا ۔

خدا کی شانِ تنزیہ کا ادراک بندہ نہیں کر سکتا ۔ تجلی تشبیہی کا سمجھنا انسان کے خیال اور علم سے تعلق رکھتا ہے

وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ ۝

ترجمہ:- اور اس دن بعض چہرے (بے رونق ہوں گے) ان کے منہ بنے ہوئے ہوں گے (پژمردہ ہوں گے)۔

تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ۝

تَظُنُّ ؛ اور وہ سمجھیں گے، خیال کریں گے۔ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؛ کہ ان پر کمر توڑ آفت آنے والی ہے۔ فَقَارٌ۔ منکے۔ واحد فَقَارَةٌ ۔ فَاقِرَةٌ ۔ منکہ توڑ۔

ترجمہ:- وہ خیال کریں گے کہ اب اُن پر کوئی کمر توڑ (ہمت شکن) آفت آنے والی ہے۔

كَلَّآ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ۝

كَلَّا ؛ بے شک، ضرور۔ البتہ، یقیناً۔ اِذَا بَلَغَتْ ؛ جب جان پہنچ جائے گی۔ اَلتَّرَاقِيَ ؛ ہانس کی ہڈیوں کو۔ جب دگدگی میں جان آجائے گی۔ ہانس کی ہڈیوں تک پہنچ جائے گی۔

ترجمہ:- ضرور جب جان دگدگی میں آجائے۔ (ہانس کی ہڈیوں تک پہنچ جائے۔)

وَقِيْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ۝

وَقِيْلَ ؛ اور گرفتارِ مصیبت کہے گا اور کہا جائے گا۔ قِيْلَ مَنْ ؛ کے بعد سکتہ ہے۔ مَنْ رَّاقٍ ؛ ہرگز نہیں پڑھنا چاہیئے۔ مَنْ رَاقٍ ؛ کون ہے منتر پڑھنے والا، چھو چھا کرنے والا، جھاڑ پھونک کرنے والا۔ رُقْيَه۔ منتر یعنی اب نہ کسی کا منتر چلتا ہے نہ عمل نہ جھاڑ پھونک۔

یہاں سکتہ اس لئے کیا جاتا ہے کہ مَرَقَ يَمْرُقُ سے مَرَّاق کوئی نہ سمجھے جس کے معنی ہیں نکل جانے والا۔

ترجمہ:- اور کہا جائے گا (اب) کون ہے منتر پڑھنے والا (عمل پڑھنے والا)۔

وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ۝

وَظَنَّ ؛ اور گمان کرے گا۔ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ؛ کہ یہ وقت ہے فراق اور جُدائی کا۔

ترجمہ:- اور گمان وظن کرے گا کہ یہ جُدائی (کی گھڑی) ہے۔

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ۝

وَالتَفَّت ؛ اور مل جائیں گے، لپٹ جائیں گے۔ اَلسَّاق بِالسَّاقِ ؛ پنڈلی سے پنڈلی۔ یعنی تکلیف اور بے قراری سے آدمی اپنی ایک پنڈلی کو دوسری پنڈلی سے رگڑے گا، پنڈلی کو پنڈلی سے لپٹائے گا۔

ترجمہ :- اور جس دن (بے قراری سے) پنڈلی پنڈلی سے رگڑی جائے گی (لپٹی جائے گی)۔

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ࣙالْمَسَاقُ ؏ ۱۷

اِلٰی رَبِّکَ ؛ تمہارے رب کی طرف۔ یَوْمَئِذٍ ؛ اس دن۔ اَلْمَسَاق ؛ ہانکنا۔ سَاق یَسُوْق۔ سَوْقًا۔ ہانکنا۔ سَوقِ عبارت۔ عبارت کا قرینہ۔ سَائِق۔ ہانکنے والا۔

ترجمہ :- اس دن خدا کی طرف ہانکا جانا ہے۔ (اس دن دربارِ الٰہی میں حاضر ہونا ہے اپنے اعمال کی جواب دہی کرنی ہے)۔

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى

فَلَا صَدَّقَ ؛ نہ اس نے (خدا و رسول کی) تصدیق کی نہ یقین لایا۔ وَلَا صَلّٰی ؛ اور نہ نماز پڑھی اور قربِ الٰہی چاہا۔

ترجمہ :- پھر وہ نہ ایمان لایا اور نہ اس نے نماز پڑھی۔

وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى

وَلٰکِنْ کَذَّبَ ؛ پر اس نے تکذیب کی (خدا و رسول کی)۔ وَتَوَلّٰی ؛ اور روگرداں ہوگیا۔ احکامِ الٰہی سے منہ موڑا۔

ترجمہ :- اور لیکن اس شخص نے (خدا و رسول کی) تکذیب کی اور (اس کے احکام سے) منہ موڑا۔

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى

ثُمَّ ذَهَبَ ؛ پھر چلا گیا۔ اِلٰی اَھْلِہٖ ؛ اپنے گھر والوں کی طرف۔ یَتَمَطّٰی ؛ اکڑتا۔ اینٹھتا۔

ترجمہ :- پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف گیا۔

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى

ترجمہ :- (تیرا مرنا، تیری خرابی) تیری تباہی تیرے لئے مناسب ہے اولیٰ ہے پھر اولیٰ ہے۔

ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰىؕ

ثُمَّ ؛ میں پھر کہوں گا ۔ پھر سن لے تیرا مرنا اولیٰ تیری کم بختی اولیٰ ۔ تیری کم بختی ہے ۔ تباہی پر تباہی ہے ۔
یہ ایک عربی محاورہ ہے ۔ اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ؛ جس سے مقصد ہوتا ہے ۔ تباہی و بربادی افسوس اور خرابی اور لعنت ۔

ترجمہ :- میں پھر کہوں گا (ذرا پھر سن لے ۔) تیرے لئے خرابی پر خرابی ہے ۔ (لعنت پر لعنت ہے) ۔

اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًىؕ

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ ؛ کیا آدمی گمان کرتا ہے، خیال کرتا ہے؟ حُسْبَانٌ ۔ گمان ۔ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی ؛ کہ وہ چھوڑ دیا جائے گا آزاد، بغیر باز پرس، بغیر قید و بند کے ۔

ترجمہ :- کیا آدمی خیال کرتا ہے کہ وہ یوں ہی چھوڑ دیا جائے گا ، (اس سے کوئی باز پرس نہ ہوگی ؟) ۔
اس بدنصیب کو ذرا خیال کرنا چاہیئے ۔

اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰىۙ

اَلَمْ یَکُ نُطْفَةً ؛ کیا وہ ایک نطفہ نہ تھا ۔ مِنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ؛ منی کا جو ٹپکائی جاتی ہے جو عورت کے رحم میں ڈالی جاتی ہے ۔

ترجمہ :- بھلا کیا وہ نہ تھا ایک بوند منی کی جو ٹپکائی جائے ۔

ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰىۙ

ثُمَّ کَانَ عَلَقَةً ؛ پھر وہ خونِ بستہ تھا ۔ خون کا لوتھڑا تھا ۔ فَخَلَقَ ؛ پھر اللہ نے اس کو پیدا کیا اس کا اندازہ کیا ۔ فَسَوّٰی ؛ پھر درست بنایا اس کے جوڑ بند مناسب پیدا کئے ۔ اس کے اعضاء کو نہایت اعتدال میں پیدا کیا اور ٹھیک بنایا ۔

ترجمہ :- پھر وہ خون کا ایک لوتھڑا تھا ۔ (لہو کی پھٹکی تھا) پھر اس نے (یعنی اللہ نے) بنایا اور ٹھیک بنایا ۔

فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰىؕ

فَجَعَلَ مِنْهُ ؛ پھر اسی منی سے پیدا کیا ۔ اَلزَّوْجَیْنِ ؛ دو جوڑے ۔ یہ اُس کا جوڑا وہ اس کا جوڑا ۔ اَلذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ؛ مرد و عورت ۔

ترجمہ:- پھر اُسی (ایک ہی پانی) سے دوقسمیں پیدا کر دیں۔ مرد اور عورت۔

اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ۝٤٠ ع ۲ ۱۰ ۱۸

جس نے اتنا سب کچھ کیا ہو۔ اتنی زبردست قوت رکھتا ہو۔ اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ ؛ کیا وہ قادر نہیں ہے۔ اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی ؛ کہ وہ مُردوں کو جلادے؟ حیات بخشے موتٰی کو!

ترجمہ:- کیا ایسی ہستی مُردوں کو زندہ نہیں کرسکتی۔

صاحبو! فوراً کہو۔ بَلٰی اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ الدھر مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں اکتیس (۳۱) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ۝١

هَلْ اَتٰی ؛ کیا آیا ہے؟ ضرور آیا ہے۔ عَلَی الْاِنْسَانَ ؛ انسان پر۔ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ ؛ ایک وقت زمانے میں سے۔ لَمْ یَکُنْ ؛ کہ وہ نہ تھا۔ شَیْئًا مَّذْکُوْرًا ؛ کوئی چیز قابلِ ذکر۔

ترجمہ:- کیا انسان پر ایسا وقت آیا ہے کہ وہ کچھ بھی نہ تھا لائقِ ذکر نہ تھا۔

بے شک آچکا ہے کہ وہ لائقِ ذکر نہ تھا بلکہ نطفہ تھا ایک حقیر پانی کی بوند تھی۔

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝٢

اِنَّا خَلَقْنَا ؛ ہم نے پیدا کیا، مخلوق کیا۔ اَلْاِنْسَانَ ؛ آدمی کو، انسان کو۔ مِنْ نُّطْفَةٍ ؛ ایک قطرۂ آب سے۔ ایک بوند پانی سے۔ اَمْشَاجٍ ؛ جو چند چیزوں سے مرکب تھا، اس کے مختلف اجزاء تھے۔ ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفہ سے پیدا کیا۔ نَبْتَلِیْهِ ؛ کہ ہم اس کا امتحان لیں۔ فَجَعَلْنٰهُ ؛ پھر ہم نے اس کو کردیا۔ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ؛ سنتا دیکھتا۔ اچھے بُرے کو سمجھتا۔ غور وفکر کرسکتا۔

ترجمہ:- ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفہ سے پیدا کیا کہ ہم اُس کو آزمائیں لہذا ہم نے اُس کو (سنتا دیکھتا)

سمیع و بصیر پیدا کیا۔

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ﴿۳﴾

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ ؛ ہم نے اس کو راستہ بتلادیا۔ ہم نے اس کی رہنمائی کردی۔ جس قدر ہدایت کرنی تھی کردی۔ مگر وہ اپنے اقتضاءِ فطرت کی وجہ سے، اپنی طبیعت کی خصوصیت کی وجہ سے، اپنے عینِ ثابتہ کے اقتضاء کے سبب سے۔ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ؛ یا حق شناس ہے یا ناحق شناس ہے۔ وہ شکرگزار ہے یا ناشکرا ہے۔ وہ احسان مانتا ہے یا نہیں مانتا۔ وہ قدردان ہے یا ناقدرا ہے۔

ترجمہ :- ہم نے انسان کو راستہ کی ہدایت کردی (اس کی رہنمائی کردی) پھر وہ شکرگزار ہے یا ناشکرا ہے (اب اپنی اپنی طبیعت ہے)۔

اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا وَّ سَعِيْرًا ﴿۴﴾

اِنَّا اَعْتَدْنَا ؛ ہم نے تیار رکھا ہے۔ لِلْكٰفِرِيْنَ ؛ منکرین، کافرین، ناشکرے، نمک حرام لوگوں کے لئے۔ سَلٰسِلَا ؛ جمع سِلْسِلَةٌ۔ زنجیر۔ وَاَغْلٰلًا ؛ جمع غُلٌّ۔ طوق۔ گلے کی زنجیر، لوہے کا حلقہ۔ وَسَعِيْرًا ؛ اور دہکتی آگ، دوزخ۔

ترجمہ :- ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور مشتعل آگ تیار کر رکھی ہے۔

ان کے بالمقابل اچھوں کے لئے کیا ہے؟

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ﴿۵﴾

اِنَّ الْاَبْرَارَ ؛ بے شک نیک کام کرنے والے، نیکوکار لوگ۔ يَشْرَبُوْنَ ؛ پیتے ہوں گے۔ مِنْ كَاْسٍ ؛ ایک پیالہ سے، جام سے، ساغر سے۔ كَانَ مِزَاجُهَا ؛ کہ اس میں آمیختہ ہے، اس کی ملونی ہے، آمیزش ہے۔ كَافُوْرًا۔ کافور۔

ترجمہ :- جو لوگ اچھے ہیں وہ ایسے جام سے پیتے ہوں گے جس میں کچھ کافور ملا ہوا ہوگا۔

واضح ہو کہ کافور سے تمام کیڑے مرجاتے ہیں، ہوا صاف ہوتی ہے۔ اسی واسطہ تو مسلمان کے مُردے پر کافور ملتے ہیں۔

عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾

عَيْنًا ؛ وہ ایک چشمہ ہے۔ يَشْرَبُ بِهَا ؛ کہ اس میں سے پیتے ہیں۔ عِبَادُ اللّٰهِ ؛ خدا کے بندے، خاص بندے، نیک بندے۔ يُفَجِّرُوْنَهَا ؛ اس میں سے نالیاں نکالتے ہیں، نہریں کاٹ کر نکالتے ہیں۔ تَفْجِيْرًا ؛ خوب بہانا۔

ترجمہ:- (جنت میں) ایک چشمہ ہوگا جس میں سے خدا کے (خاص) بندے خود بھی پئیں گے اور (دوسروں کے لئے) نہریں کاٹ کر لے جائیں گے۔

صاحبو! ان کا فیض ان ہی پر منحصر نہ رہے گا بلکہ دوسروں کو بھی پہنچے گا۔ یہ شان عالموں اور مرشدوں کی ہوگی۔ ان کا علم نہروں کی شکل میں بہتا اور دوسروں کو پہنچتا نظر آئے گا۔ علم کو پانی سے بڑی مناسبت ہے۔ پانی پیاس بجھاتا ہے۔ علم طلب بجھاتا ہے۔ جس طرح پانی سے حیات ہے، علم سے بھی حیات ہے۔ ایک جاہل کو علم دینا اس کو زندہ کرنے کے مساوی ہے۔ غرض کہ علم بڑی دولت ہے، نعمت ہے۔

خدا کے خاص بندوں کے صفات کیا ہوتے ہیں؟

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا ﴿۷﴾

يُـوْفُـوْنَ بِـالـنَّـذْرِ ؛ وہ منت پوری کرتے ہیں۔ نذر کرتے ہیں تو اس کو وفا کرتے ہیں۔ جو چیزیں ان پر واجب ہیں ان پر عمل کرتے ہیں، ان کو پورا کرتے ہیں۔ وَيَـخَـافُوْنَ ؛ اور خوف کرتے ہیں، ڈرتے ہیں۔ يَـوْمًـا ؛ اس دن سے۔ كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ؛ جس کا شر چوطرف اُڑتا ہوگا۔ اس کی سختی عام ہوگی۔ بُرائی پھیلتی ہوگی۔

ترجمہ:- وہ (اپنی) نذر کو پورا کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں (جس کے شرارے اُڑتے ہیں) جس کی تکلیفیں عام ہوں گی۔

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا ﴿۸﴾

وَيُـطْـعِمُوْنَ الطَّعَامَ ؛ اور وہ لوگ کھانا کھلاتے ہیں۔ عَـلٰى حُبِّهٖ ؛ خدا کی محبت کی وجہ سے یا کھانے کی ضرورت کے وقت جب کہ وہ خود بھوکے ہوں۔ کن کو کھلاتے ہیں؟ مِسْـكِيْنًا وَّ يَتِيْمًا وَّ اَسِيْرًا ؛ مسکین کو، فقیر کو، محتاج کو، غریب کو اور یتیم کو، اس بچہ کو جس کا باپ زندہ نہ ہو اور قیدی کو اسیر کو۔

ترجمہ:- وہ لوگ خالص خدا کے لئے (یا خود ان کی ضرورت کے وقت) مسکین کو یتیم کو قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

وہ دیتے وقت کیا کہتے ہیں۔

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا ﴿۹﴾

اِنَّـمَا نُـطْـعِـمُـكُمْ ؛ ہم تم کو کھانا کھلاتے ہیں، اطعامِ طعام کرتے ہیں تو صرف اس لئے، ہماری غرض اس سے کوئی اور نہیں۔ لِـوَجْـهِ اللّٰهِ ؛ اللہ کی رضا جوئی کے لئے۔ وجہ کا لفظ رضا جوئی کے معنٰی میں بھی آتا ہے۔ کیا کروں میرے دوست کا

منہ میرے سامنے ہے ورنہ سخت سزا دیتا۔ اس محاورہ میں منہ سے مُراد رضا جوئی ہے۔ لَا نُرِیْدُ مِنْکُمْ ؛ ہم تم سے نہیں چاہتے۔ جَزَآءً ؛ بدلہ۔ وَلَا شُکُوْرًا ؛ اور نہ شکریہ۔ یعنی وہ احسان نہیں دھرتے۔ وہ منت نہیں رکھتے۔ خیرات کر کے کام نہیں لیتے۔

ترجمہ:- ہم تم کو صرف خدا کی رضا جوئی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں نہ ہم تم سے یہ اِرادہ رکھتے ہیں کہ تم اس کا معاوضہ کرو یا شکر ادا کرو۔

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ﴿۱۰﴾

اِنَّا نَخَافُ ؛ ہم خوف کرتے ہیں، ڈرتے ہیں۔ مِنْ رَّبِّنَا ؛ اپنے خدا سے، اپنے رب سے، اپنے پروردگار سے۔ یَوْمًا ؛ ایک دن سے۔ عَبُوْسًا ؛ ناگوار، ترش اور تلخ۔ قَمْطَرِیْرًا ؛ سخت، درشت، ناگوار۔ ایذادہ۔

ترجمہ:- ہم اپنے رب سے اس دن سے ڈرتے ہیں جو (نہایت ناگوار) تلخ و ترش اور سخت و درشت ہے۔

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْیَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾

فَوَقٰھُمُ اللّٰہُ ؛ پھر اللہ نے ان کو بچایا۔ شَرَّ ذٰلِکَ الْیَوْمِ ؛ اس دن کے شر سے، تکلیفات سے۔ وَلَقّٰھُمْ ؛ اور ان کو پہنچادیا، ملادیا، عطا کیا۔ نَضْرَۃً ؛ تازگی۔ وَسُرُوْرًا ؛ اور خوشی۔ مَسَرَّۃً۔ خوشی۔ سِرَار۔ اٹھائیس انتیس کی راتیں جن میں چاند نہیں ہوتا۔ سُرِّیَّۃ۔ خواص جو بیوی سے چھپا کر رکھی جاتی ہے۔

ترجمہ:- پھر اللہ نے ان کو اُس دن کے شر سے بچایا اور ان کو تازگی اور خوشی عطا کی۔

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِیْرًا ﴿۱۲﴾

وَجَزٰھُمْ ؛ اور ان کو جزا دی، بدلہ دیا، صلہ عطا فرمایا۔ بِمَا صَبَرُوْا ؛ اس سبب سے کہ انھوں نے صبر کیا۔ ان کے صبر کے صلہ میں۔ جَنَّۃً وَّ حَرِیْرًا ؛ باغ اور ریشمی کپڑے۔

ترجمہ:- اللہ نے ان کے صبر کی وجہ سے جنت اور ریشمی کپڑے عطا کئے۔

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾

مُتَّکِئِیْنَ فِیْھَا ؛ اس میں تکیے لگائے ہوں گے۔ عَلَی الْاَرَآئِکِ ؛ مسہریوں اور صوفوں پر۔ اَرَآئِک ؛ جمع اَرِیْکَۃ۔ تکیہ دار تخت۔ لَا یَرَوْنَ فِیْھَا ؛ نہ دیکھیں گے جنت میں۔ شَمْسًا ؛ دھوپ کو، تپش کو۔ وَلَا زَمْھَرِیْرًا ؛ اور نہ سخت سردی کو۔ کڑاکے کے جاڑے کو۔

ترجمہ :- (اچھے لوگ) صوفوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے ۔ جنت میں نہ دھوپ اور تپش دیکھیں گے اور نہ سخت جاڑا ۔

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ؛ اور اُن سے قریب ہوں گے ۔ دُنُوٌّ ۔ قربت ۔ دُنیا ۔ موجودہ عالم ۔ ظِلٰلُهَا ؛ اس کے سائے ۔ وَذُلِّلَتْ ؛ وہ سب رام کئے گئے ہیں ۔ مطیع و فرمابردار کئے گئے ہیں ۔ بہ آسانی حاصل ہوسکتے ہیں ۔ قُطُوف ؛ جمع قِطْف ۔ یعنی میوہ اور پھل ۔ تَذْلِيْلًا ؛ بالکل سہل الحصول ہونا ۔

ترجمہ :- اور ان کے سائے ان سے قریب ہوں گے اور میوے نہایت سہولت سے حاصل ہوسکیں گے ۔

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ ؛ اور ان کے پاس لے کے پھریں گے ۔ خادم ۔ بِاٰنِيَةٍ ؛ برتن ، باسن ، ظروف لے کر ۔ مِنْ فِضَّةٍ ؛ چاندی کے ۔ وَاَكْوَابٍ ؛ جمع کُوْبٌ بمعنی کپ ، پیالہ ، جام ۔ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ؛ وہ ایسے صاف اور شفاف ہوں گے جیسے شیشے ۔ کانچ ۔ قَوَارِيْرَ ۔ جمع قَارُوْرَة ۔ وہ چیز جس میں کچھ رکھیں اس کا ماخذ قرار ہے ۔ قَوَارِيْر ؛ شیشے ۔ آج کل قارورہ پیشاب کو کہتے ہیں یعنی ظرف کہہ کر مظروف مُراد لیتے ہیں ۔

ترجمہ :- اور (حور و غلماں اور دوسرے خادم) لئے پھرتے ہیں ان کے پاس چاندی کے (برتن اور کپ اور آبخورے جو شیشہ کی طرح (چمکدار اور شفاف) ہیں ۔

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

قَوَارِيْرَا مِنْ فِضَّةٍ ؛ وہ شیشے چاندی کے ہیں ۔ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ؛ جن کو نہایت اندازے سے استعمال کرتے ہیں ۔ پانی چھلک کر نہیں گرتا ۔

ترجمہ :- وہ شیشے چاندی کے ہیں وہ اُن کو نہایت ہوشمندی اور اندازے سے استعمال کرتے ہیں ۔

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ﴿۱۷﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا ؛ اور جنت میں پلائے جائیں گے ۔ كَاْسًا ؛ ایک ایسا جام ۔ كَانَ مِزَاجُهَا ؛ جس کی ملونی جس کی آمیزش ۔ زَنْجَبِيْلًا ؛ ادرک یا سونٹ ہوگی ۔

ترجمہ :- یہ لوگ جنت میں ایسا پیالہ پلائے جائیں گے جس میں ادرک کی آمیزش اور ملونی ہوگی۔

عَيْنًا فِيهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾

عَيْنًا فِيهَا ؛ ان کو ایک چشمہ سے پانی پلایا جائے گا۔ تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ؛ جس کا نام سلسبیل ہے۔

ترجمہ :- جنت میں ایک ایسے چشمے سے ان کو پانی پلایا جائے گا جس کا نام سلسبیل ہوگا۔

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ إِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾

وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ ؛ اور ان کے پاس سے پھرتے رہیں گے۔ وِلْدَانٌ ؛ بچے، بوائے، خادم۔ مُخَلَّدُوْنَ ؛ جو ہمیشہ رہیں گے۔ اور ان کو خلود نصیب ہوگا۔ اِذَا رَاَيْتَهُمْ ؛ جب تم انھیں دیکھوگے۔ تو وہ ایسے خوبصورت ہوں گے۔ پاک صاف ستھرے۔ روشن چہرہ۔ ان کے چہروں پر آب و تاب ہوگی۔ حَسِبْتَهُمْ ؛ تم ان کو خیال کروگے۔ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ؛ بکھرے ہوئے موتی۔

ترجمہ :- ان پر پھرتے رہیں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے۔ تم ان کو دیکھوگے تو بکھرے ہوئے موتی سمجھوگے۔

وَإِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ ؛ اور تم جب دیکھوگے۔ ثَمَّ ؛ وہاں۔ رَاَيْتَ ؛ تو تم دیکھوگے۔ نَعِيْمًا ؛ نعمتیں۔ وَمُلْكًا كَبِيْرًا ؛ اور بڑا ملک، عظیم الشان بادشاہی۔

ترجمہ :- اور تم جب دیکھوگے تو وہاں (ان کے لئے) نعمت اور بڑی سلطنت اور ملک دیکھوگے۔

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

ان کے اوپر کا لباس کیا ہوگا؟

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ ؛ اس پر سبز ریشمی ململ۔ وَاِسْتَبْرَقٌ ؛ اور سبز ریشمی مخمل کے کپڑے ہوں گے۔ سندس اور استبرق عرب کے ریشمی کپڑے ہیں۔ سندس باریک ہے اور استبرق گاڑھا۔ وَحُلُّوْا ؛ اور وہ پہنائے جائیں گے۔ ان کا

حلیہ اور زیور ہوگا۔ اَسَاوِرَمِنۡ فِضَّةٍ ؛ چاندی کے کنگن ، کڑے ۔ وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ ؛ اور ان کا رب ان کو پلائے گا۔ شَرَابًا طَهُوۡرًا ؛ پاک ، صاف ستھرا شربت ۔ شَرَابٌ ۔ پینے کی چیز ۔

ترجمہ :- ان کے اوپر کا لباس سبز سندس اور استبرق کا ہوگا اور ان کو جو زیور پہنایا جائے گا چاندی کے کنگن ہوں گے اور ان کا رب ان کو پاک ، صاف ستھرا شربت (پانی اور شراب) پلائے گا ۔

صاحبو ! جنت کی نعمتیں وہ ہوں گی جن کو نہ آنکھوں نے دیکھا نہ کانوں نے سنا ۔ وہ عالم ہی دوسرا ہے اس کی سب چیزیں دوسری ہی ہیں ۔ سمجھانے کے لئے ان چیزوں کے نام لئے گئے ہیں ۔ ایک گاؤں والے کے پاس ایک شہر میں آئے ہوئے شخص نے برفی کا ذکر کیا ۔ اس نے پوچھا برفی کیسی ہوتی ہے ؟ اس گاؤں والے کے پاس کیا چیزیں تھیں ؟ نمک ، مرچ ، گُو اور راب ۔ شہر والے نے کہا برفی گُو کے جیسی ہوتی ہے ۔ ظاہر ہے کہ نمک ، مرچ ، ادرک ، لہسن کے نسبت کرتے گُو برفی سے قریب تر ہے ۔ اسی طرح جنت کی نعمتوں سے کیا مناسب صرف گونہ مشابہت سے بعض دنیوی نعمتوں کا ذکر کیا گیا ہے ۔
دیکھو ! محبت کو بیان کرتے ہیں تو شراب سے تشبیہ دی جاتی ہے ۔ تمام شاعر شراب کہتے ہیں ۔ اور محبت مُراد لیتے ہیں بے وقوف شرابی ، محبت کے مزہ کو کیا سمجھے گا ۔ مجبوراً شراب کا لفظ کہتے ہیں اور مُراد محبت لیتے ہیں ۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ مَّشۡكُوۡرًا ؑ ع ۲۲ ۱۹

اِنَّ هٰذَا ؛ بے شک یہ ۔ كَانَ لَكُمۡ جَزَآءً ؛ تمہارا بدلہ ہے ، جزا ہے ، صلہ ہے ۔ وَّكَانَ سَعۡيُكُمۡ ؛ اور تمہاری سعی و کوشش ہے ۔ مَّشۡكُوۡرًا ؛ قابلِ شکر ، مقبول ۔ اور تمہاری سعی مشکور ہے ۔ تمہاری محنت ٹھیک لگی ہے ۔ اس کی قدر کی گئی ہے ۔

ترجمہ :- یہ تمہاری جزا ہے (تمہارا صلہ ہے) اور تمہاری سعی مشکور ہے (اور تمہاری محنت ٹھیک لگی ہے خدا نے اس کو قبول فرمایا ہے) ۔

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا عَلَيۡكَ الۡقُرۡاٰنَ تَنۡزِيۡلًا ۚ

اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا ؛ بے شک ہم نے نازل کیا ، اُتارا ۔ اَلۡقُرۡاٰنَ ؛ قرآن کو ۔ تَنۡزِيۡلًا ؛ رفتہ رفتہ ، تھوڑا تھوڑا اُتارنا ۔ اِنۡزَالٌ ؛ ایک دم پورا اُتارنا ۔ تَنۡزِيۡلٌ ۔ رفتہ رفتہ اُتارنا ۔ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ قرآن شریف ایک دفعہ پورا رمضان میں اُتارا گیا ۔ پھر حسب ضرورت ، وقت بوقت بعض بعض آیتیں اُتاری گئیں اور حضرتؐ نے فرمایا کہ فلاں آیت کو فلاں آیت کے بعد رکھو مگر جب تک آیتیں اُتاری نہیں جاتی تھیں اور اشاعت کی اجازت نہیں ہوتی تھی اس وقت تک حضرت اس کی اشاعت نہیں فرماتے تھے ۔

ترجمہ :- بے شک ہم نے تم پر قرآن رفتہ رفتہ اُتارا ۔

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّکَ ؛ پھر تم حکمِ الٰہی کا صبر سے انتظار کرو ۔ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ ؛ اور ان میں سے تم کسی کی اطاعت نہ کرو ۔ کسی کا کہا نہ مانو ۔ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ؛ تم کسی گنہگار کی بات مانو اور نہ کسی کفرانِ نعمت کرنے والے کی ، ناسپاس کی ، ناشکرے کی ، کٹے کافر کی ۔

ترجمہ :- تم اپنے رب کے حکم کا صبر کے ساتھ انتظار کرو اور نہ کسی گنہگار کی بات مانو نہ کسی ناشکرے کی ۔

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّکَ ؛ اورتم اپنے رب کے نامِ پاک کا ذکر کیا کرو ، اپنے پروردگار کی یاد میں رہو ۔ اسی کی یاد میں رہو ۔ بُكْرَةً ؛ صبح کو ۔ وَاَصِيْلًا ؛ اور شام کو ۔ دن ڈھلے کے بعد ۔

ترجمہ :- اور تم رات دن اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو ۔ (رات دن اسی کی یاد میں رہو ۔)

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾

وَمِنَ الَّيْلِ ؛ اور رات رہے ۔ فَاسْجُدْ لَهٗ ؛ تم خدا کو سجدہ کرو ، نماز پڑھو ۔ جزو بول کر کل مراد لیا گیا ہے ۔ وَسَبِّحْهُ ؛ اور اس کی تسبیح کرو ۔ اس کی پاکی بیان کرو ۔ اس کے بے عیب ہونے کو ظاہر کرو ۔ لَيْلًا طَوِيْلًا ؛ بڑی رات تک ۔ یعنی تہجد کی نماز پڑھو ۔

ترجمہ :- کچھ رات کو خدا کے سامنے سجدہ کرو (نماز پڑھو) اور اس کی تسبیح کرو بڑی رات تک (یعنی پچھلے کو نماز تہجد پڑھو ۔)

تہجد کی نماز رسول اللہ ﷺ پر واجب تھی ۔ اور عامۃ الناس کے لئے نفل ہے ۔ ایک شخص نے حضرتؐ سے پوچھا تو حضرتؐ نے پانچ نمازیں بتائیں ۔ اس نے کہا کہ خدا کی قسم میں نہ اس سے زیادہ کروں گا نہ کم ۔ تو حضرتؐ نے فرمایا کہ یہ شخص کامیاب ہے اگر وہ اس پر عمل کرے ۔ اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ تہجد کے لئے جو امر ہے وہ وجوب کے واسطہ نہیں ہے ۔

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَاۗءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾

اِنَّ هٰٓؤُلَاۗءِ ؛ بے شک یہ لوگ ۔ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ؛ دنیا کو چاہتے ہیں ۔ ان کو جھٹ پٹ اور سردست کا فائدہ چاہیئے ۔ وَيَذَرُوْنَ ؛ اور چھوڑ دیتے ہیں ۔ وَرَاۗءَهُمْ ؛ اپنے پیچھے اور پسِ پشت ڈال دیتے ہیں ۔ يَوْمًا ثَقِيْلًا ؛ بھاری دن کو ، روزِ

قیامت کو جو نہایت گراں ہے، ثقیل ہے، ناگوار ہے۔

ترجمہ:- یہ لوگ دنیا طلبی کرتے ہیں اور روزِ قیامت کو جو بڑا بھاری اور ثقیل دن ہے اپنے پسِ پشت ڈال دیتے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۝۲۸

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ ؛ ہم نے ان کو پیدا کیا۔ وَشَدَدْنَا ؛ اور ہم نے مضبوط کیا، قوی کیا، باندھا۔ اَسْرَهُمْ ؛ ان کے بندھن کو، ان کے جوڑ بند کو۔ یعنی ہم نے ان کو قوی اور زبردست پیدا کیا۔ وَاِذَا شِئْنَا ؛ اور جب ہم چاہیں گے۔ بَدَّلْنَا ؛ بدل ڈالیں گے۔ اَمْثَالَهُمْ ؛ ان کے جیسے لوگوں سے۔ تَبْدِيْلًا ؛ بالکل بدل ڈالنا۔

ترجمہ:- ہم نے ان کو پیدا کیا اور مضبوط جوڑ بند کے پیدا کیا اور پھر جب ہم چاہیں گے ان ہی جیسے لوگوں سے بدل دیں گے۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۝۲۹

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ؛ بے شک یہ سب ایک نصیحت ہے، یاد دہانی ہے۔ فَمَنْ شَآءَ ؛ پھر جو چاہے۔ اِتَّخَذَ ؛ بنالے، اختیار کرے۔ اِلٰى رَبِّهٖ ؛ اپنے رب اور پروردگار کی طرف۔ سَبِيْلًا ؛ راستہ۔

ترجمہ:- یہ سب کچھ نصیحت ہے۔ اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ بنالے (اختیار کرے)۔

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝۳۰

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؛ اور تم لوگ اسی چیز کو چاہیں گے جس کو خدا چاہے۔ تمہارا ارادہ بھی خدا کے ارادے کے تابع ہے۔ مگر وہ کس چیز کا ارادہ فرماتا ہے؟ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ؛ یقیناً خدا علم و حکمت والا ہے۔ یقیناً اللہ کا ہر فعل علم و حکمت پر مبنی ہے۔

ترجمہ:- تم کسی کام کو اس وقت کرنا چاہو گے جب خدا چاہے کیونکہ خدا علم و حکمت والا ہے (جو کرے گا عینِ حکمت ہوگا)۔

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝۳۱ ع ۲

یُدْخِلُ مَنْ یَّشَآءُ ؛ جس کو چاہتا ہے داخل کرتا ہے ۔ فِیْ رَحْمَتِہٖ ؛ اپنی رحمت میں ۔ وَالظّٰلِمِیْنَ ؛ منصوب ہے ۔ اصل میں یوں ہے وَاَھَنْتُ الظّٰلِمِیْنَ ؛ ہم نے ظالموں کو، نافرمانوں کو، ناحق شناسوں کو ذلیل وخوار کیا ہے ۔ اس کو ظاہر کرنے والا ۔ اَعَدَّلَھُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ہے ۔ اَعَدَّلَھُمْ ؛ ان کے لئے تیار کر رکھا ہے ۔ عَذَابًا اَلِیْمًا ؛ المناک، دردناک عذاب ۔

ترجمہ :- خدا جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے ۔ اور ظالموں کو تو (بڑا ذلیل وخوار کرے گا) ان کے لئے عذابِ الیم تیار رکھا ہے ۔

سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰتِ مَکِّیَّۃٌ وَّھِیَ خَمْسُوْنَ اٰیَۃً وَّفِیْھَا رُکُوْعَانِ

سورۃ المرسلات مکہ میں نازل ہوئی اور اس میں پچاس (۵۰) آیتیں اور دو (۲) رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝۱

وَالْمُرْسَلٰتِ ؛ قسم ہے ان ہواؤں کو جو چھوڑی اور چلائی جاتی ہیں ۔ عُرْفًا ؛ معروف طریقہ سے ۔ دستور کے موافق ۔ ہر ایک کو پسند آنے والی ۔ نافع ۔ دل خوش کن ۔

ترجمہ :- قسم ہے اُن ہواؤں کی جو مناسب طور سے چلائی جاتی ہیں ۔

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝۲

فَالْعٰصِفٰتِ ؛ قسم ہے تند ہواؤں کی ۔ آندھی بگولہ اور جھکڑ کی ۔ عَصْفًا ؛ زور سے چلنا، جھونکے دینا ۔

ترجمہ :- اور قسم ہے تند ہواؤں کی جو زور سے چلتی اور درختوں کو جھونکے دیتی ہیں ۔

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝۳

وَّالنّٰشِرٰتِ ؛ اور قسم ہے ان ہواؤں کی جو بادلوں کو منتشر کر دیتی ہیں ۔ ابر آنے کے بعد اس کو تتر بتر کر دیتی ہیں ۔ نَشْرًا ؛ منتشر کرنا اور پھیلانا ۔

ترجمہ :- قسم ہے ان ہواؤں کی جو (ابروں کو) بہت ہی منتشر کر دیتی ہیں ۔

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿۴﴾

فَالْفٰرِقٰتِ ؛ پھر قسم ہے ان ہواؤں کی جو بادلوں کو ایک دوسرے سے جُدا کرتی ہیں ۔ فَرْقًا ؛ متفرق کرنا ، جُدا کرنا ، الگ کرنا ، فرق ڈالنا ۔

ترجمہ :- قسم ہے ان ہواؤں کی جو (ایک پارہ ، ایک ٹکڑے کو دوسرے سے) جُدا کردیتی ہیں ۔

ان تمام قسموں سے کیا ظاہر ہوتا ہے ؟ ظاہر ہوتا ہے کہ جس طرح ہوائیں چلتی ہیں کبھی مناسب طور سے نفع بخش طریقہ سے کبھی صرف درختوں کو ہلاکر چھوڑ دیتی ہیں ۔ کبھی ابروں کو تتر بتر کردیتی ہیں ۔ ایک لکہ ابر کو دوسرے لکہ سے جُدا کردیتی ہیں ۔ اسی طرح انسان پر مختلف قسم کے خطرات آتے ہیں بعض خطرات اور خیالات نیک ہوتے ہیں ۔ فائدہ بخش ہوتے ہیں ۔ بعض صرف پریشان کردیتے ہیں بعض اچھے کاموں سے روکتے ہیں ۔

فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۵﴾

فَالْمُلْقِيٰتِ ؛ پھر ڈالنے والی ، پیدا کرنے والی ، وحی والہام کرنے والی ۔ ذِكْرًا ؛ یادِ الٰہی کو ۔

ترجمہ :- پھر (ان خطرات میں سے ، خیالات میں سے) بعض یادِ الٰہی (اور توبہ کو) پیدا کرتے ہیں ۔

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿۶﴾

عُذْرًا ؛ وہ یاد عذر خواہی اور توبہ کی ہے ۔ اَوْنُذْرًا ؛ یا ڈرانے کی ہے ۔

ترجمہ :- (وہ یاد) عذر خواہی (اور توبہ) کی ہے یا ڈرانے کو ہے ۔ (یعنی دل میں یادِ الٰہی پیدا ہوتی ہے تو انسان یا تو توبہ کرلیتا ہے یا ڈرتا اور ترساں رہتا ہے) ۔

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

ہر انسان کو توبہ اور خوف کرنا چاہیئے کیونکہ ۔ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ ؛ کیونکہ جس بات کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے ۔ لَوَاقِعٌ ؛ وہ ہوکر رہے گا ۔ ضرور ہونے والا ہے ۔

ترجمہ :- جس بات کا تم سے وعدہ کیا جارہا ہے وہ پورا ہوکر رہے گا (یعنی قیامت میں) ۔

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿۸﴾

فَاِذَا النُّجُوْمُ ؛ پھر جب کہ تارے ۔ طُمِسَتْ ؛ مٹا دیے جائیں گے ۔ بے نور کردیئے جائیں گے ۔ یعنی جب نظامِ عالم بدل جائے گا ۔ جہاں درہم برہم ہوجائے گا ۔

ترجمہ :- پھر جب تارے بے نور کردیے جائیں گے ۔

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ۝۹

وَاِذَا السَّمَآءُ ؛ اور جب آسمان اور جب اَبر، جب ساری چھتیں ۔ فُرِجَتْ ؛ پھٹ جائیں گی ۔

ترجمہ :- اور جب آسمان میں شگاف پڑجائیں گے (وہ پھٹ جائے گا) ۔

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۝۱۰

وَاِذَا الْجِبَالُ ؛ اور جب پہاڑ ۔ جِبَالٌ ؛ جمع جَبَلٌ ۔ بمعنی کوہ، پہاڑ، ٹیلہ ۔ نُسِفَتْ ؛ پارہ پارہ کردیئے جائیں گے ۔ اُڑتے پھریں گے ۔ نَسْفٌ ۔ ہوا میں اُڑنا ۔ مِنْسَفٌ ۔ سوپ ۔ چھاج ۔

ترجمہ :- اور جب پہاڑ ٹکڑے ٹکڑے کردیئے جائیں گے ۔ (اُڑا دیئے جائیں گے ۔)

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ۝۱۱

وَاِذَا الرُّسُلُ ؛ اور جب پیغمبر لوگ ۔ رُسُلٌ جمع رَسُوْلٌ ۔ اُقِّتَتْ ؛ بُلائے جائیں گے ۔ (اصل میں وُقِّتَتْ تھا واو ہمزہ ہوگیا جیسے وُجُوْهٌ اُجُوْهٌ)

ترجمہ :- اور جب پیغمبر لوگ وقتِ معیّن پر بُلائے جائیں گے ۔

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ۝۱۲

لِاَیِّ یَوْمٍ ؛ کس دن کے لئے ۔ اُجِّلَتْ ؛ ان کو مدت اور مہلت دی گئی تھی ۔ کیوں اجل اور مدت دی گئی تھی ۔ کیوں کافروں کو فوراً سزا نہیں دی گئی تھی اور پیغمبروں کے معاملہ میں کیوں دیر ہوئی ۔ ہر چیز وقت پر ہوتی ہے ۔

ترجمہ :- کس دن کے لئے (ان کے معاملہ میں) تاخیر کی گئی ۔

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۝۱۳

ترجمہ :- فیصلہ کے دن کے لئے ۔

وَمَآ اَدۡرٰىكَ مَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ﴿۱۴﴾

وَمَـآ اَدۡرٰ ىکَ ؛ تمہیں کیا معلوم ۔ تم کیا جانو ۔ تم کو کس نے بتایا ۔ مَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ؛ وہ فیصلہ کا دن کیا ہے ۔ یعنی قیامت ہے کیا ؟ اس میں کیا ہوگا ۔ تمہیں کیا معلوم ۔ تم سے کسی نے کب کہا ۔

ترجمہ :- تم کیا جانو کہ وہ فیصلہ کا دن کیا ہے (کب ہے اور کیسا ہے) ؟

وَيۡلٌ يَّوۡمَـئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۵﴾

وَيۡلٌ ؛ خرابی ہے ، تباہی اور بربادی ہے ۔ يَوۡمَئِذٍ ؛ اس دن جس دن فیصلہ کا وقت آ جائے گا ۔ (کس کی خرابی ہے ؟) لِلۡمُكَذِّبِيۡنَ ؛ حق کی تکذیب کرنے والوں کی ۔ جھٹلانے والوں کی ۔

ترجمہ :- اس دن تکذیب کرنے والوں (اور جھٹلانے والوں) کی بڑی خرابی ہے (افسوس ہے وائے ہے) ۔

اَلَمۡ نُهۡلِكِ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶﴾

قیامت کے آنے میں شک کیا ہے ؟ جاگنے کے بعد آدمی سوتا ہے ۔ سو کر اُٹھتا بھی ہے جس طرح دوسرے مرے ہیں تم بھی مروگے ۔ فرماتا ہے ۔ اَلَمۡ نُهۡلِكۡ ؛ کیا ہم نے ہلاک نہیں کردیا ؟ الۡاَوَّلِيۡنَ ؛ اوّل کے لوگوں کو ۔ پہلوں کو ۔ اگلوں کو ۔

ترجمہ :- کیا ہم نے ہلاک نہیں کردیا پہلوں کو ۔

ثُمَّ نُتۡبِعُهُمُ الۡاٰخِرِيۡنَ ﴿۱۷﴾

ثُمَّ نُـتۡـبِـعُـهُـمۡ ؛ پھر ہم ان کے پیچھے چلائیں گے ۔ جو معاملہ اگلوں سے کیا ہے وہی معاملہ کریں گے ۔ قدم بقدم چلائیں گے ۔ اَلۡاٰخِرِيۡنَ ؛ پچھلوں کو ۔

ترجمہ :- پھر ہم اُن کے پیچھے بھیجیں گے پچھلوں کو (یعنی جس طرح ہم نے گزشتہ لوگوں کو نیست نابود کردیا ان آخری دور کے لوگوں کو بھی نیست و نابود کریں گے) ۔

كَذٰلِكَ نَفۡعَلُ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۱۸﴾

كَـذٰلِكَ ؛ اسی طرح ۔ نَفۡعَلُ ؛ ہم کرتے ہیں ۔ کام کرتے ہیں ۔ بِالۡمُجۡرِمِيۡنَ ؛ مجرموں کے ساتھ ۔

ترجمہ :- ہم مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کام کرتے ہیں ۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۹﴾

وَيْلٌ ؛ خرابی ہے، وائے ہے ۔ يَوْمَئِذٍ ؛ اس دن ۔ لِلْمُكَذِّبِيْنَ ؛ جھٹلانے والوں کی ، نہ ماننے والوں کی ۔

ترجمہ :- خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی (یعنی جونہیں مانتے اس دن واویلا کرتے ہوں گے ہائے وائے کرتے ہوں گے ۔)

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿۲۰﴾

جس نے نیست سے ہست کردیا ہے وہی ہست سے نیست بھی کرسکتا ہے ۔ فرماتا ہے ۔

اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ ؛ کیا ہم نے تم کو پیدا نہیں کیا ۔ مخلوق نہیں کیا ۔ مِنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ؛ بے قدر پانی سے ، ذلیل وخوار پانی سے ۔ حقیر نطفہ سے ۔ [اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ میں ک پر تشدید ہے ق نہیں پڑھا جاتا]

ترجمہ :- کیا ہم نے تم کو ایک حقیر پانی سے نہیں پیدا کیا ؟

فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۲۱﴾

فَجَعَلْنٰهُ ؛ پھر ہم نے اس نطفہ کو کیا ۔ رکھا ۔ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ؛ ایک قرارگاہ میں ۔ ایک محفوظ مقام میں یعنی رحمِ مادر میں ۔

ترجمہ :- پھر ہم نے اس کو ایک محفوظ مقام میں رکھا ۔

کب تک ؟

اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾

ترجمہ :- ایک معلوم زمانے تک (وقتِ مقررہ تک ، ایک معیّن وعدہ تک) ۔

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾

فَقَدَرْنَا ؛ پھر ہم نے ہر چیز کا اندازہ کیا ۔ ہر چیز کا مناسب وقت مقرر کیا ۔ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ؛ ہمارا اندازہ کیسا ٹھیک ہے ۔ ہم میں کیا اچھی قدرت ہے ۔

ترجمہ :- تو ہم نے ہر چیز کے لئے (وقت معیّن کیا) اندازہ کیا ۔ کیوں ہم کیسا اچھا اندازہ کرنے والے ہیں ؟

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۴﴾

ترجمہ:- اس دن واویلا ہے تکذیب کرنے والوں کے لئے۔

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿۲۵﴾

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ ؛ کیا ہم نے زمین کو نہیں بنایا۔ کِفَاتًا ؛ قرارگاہ، جمع کرنے والی، سمیٹنے والی۔

ترجمہ:- کیا ہم نے زمین کو (دونوں کی) قرارگاہ نہیں بنایا؟
دونوں کون؟

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾

اَحْيَآءً ؛ جمع حَیٌّ اور اَمْوَاتٌ۔ جمع مَيِّتٌ۔

ترجمہ:- خواہ زندے ہوں یا مُردے (یعنی زندہ تھے تو زمین پر چلتے پھرتے تھے مرگئے ہیں تو اس زمین کے اندر پڑے ہیں)

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾

وَّجَعَلْنَا فِيْهَا ؛ اور ہم نے زمین میں پیدا کئے۔ رَوَاسِيَ ؛ جمے ہوئے۔ قائم۔ یعنی پہاڑوں کو۔ شٰمِخٰتٍ ؛ بلند۔ وَاَسْقَيْنٰكُمْ ؛ اور تمہیں ہم نے پلایا۔ سَاقِی۔ پلانے والا۔ سَقٰه۔ پانی پلانے والا۔ مَآءً ؛ پانی کو۔ فُرَاتًا ؛ میٹھا۔ پیاس بجھانے والا۔

موسمی ہوائیں جن کو مانسون کہتے ہیں پہاڑوں سے ٹکرا کر رکتی ہیں تو پانی برسنے لگتا ہے۔ نیز پہاڑوں میں سے پانی کے چشمے نکلتے ہیں۔

ترجمہ:- ہم نے زمین میں اُونچے اُونچے پہاڑ بنائے اور تم کو میٹھا پانی پلایا۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۸﴾

ترجمہ:- تکذیب کرنے والوں (اور نہ ماننے والوں) کے لئے اس دن واویلا ہے۔

انْطَلِقُوْٓا اِلٰى مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾

اِنطَلِقُوْآ ؛ چلو، دیکھو، جاؤ۔ اِلٰی مَا کُنتُم بِہٖ ؛ جس چیز کو کہ تم تھے۔ تُکَذِّبُوْنَ ؛ نہ مانتے، تکذیب کرتے۔ جھٹلاتے۔

ترجمہ:- تم اس (میدانِ حشر) کی طرف چلے جاؤ۔ (دیکھو) جس کی تم تکذیب کرتے تھے۔ (جس کو تم مانتے نہ تھے)۔

انْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾

اِنطَلِقُوْا ؛ جاؤ۔ اِلٰی ظِلٍّ ؛ ایک ایسے سایہ کی طرف یعنی دھویں کی طرف۔ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ؛ جس کے تین شعبے ہیں۔ شاخیں ہیں۔

ترجمہ:- ایسے سایہ کی طرف جاؤ کہ جس کے تین شعبے ہیں۔

لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾

لَا ظَلِیلٍ ؛ نہ گھنا سایہ ہے کہ کچھ خنکی پیدا ہو۔ وَلَا یُغنِیْ ؛ اور کام بھی نہیں آتا۔ مستغنی نہیں کرتا۔ مِنَ اللَّھَبِ ؛ آگ کے شعلہ سے۔

ترجمہ:- نہ وہ ٹھنڈا سایہ ہے نہ شعلوں سے بچاتا ہے۔

اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾

اِنَّھَا تَرمِیْ ؛ وہ پھینکتی ہے۔ بِشَرَرٍ ؛ چنگاریوں کو، شراروں کو (چھوٹی چھوٹی چنگاریاں نہیں) کَالقَصرِ ؛ وہ چنگاریاں کیا ہیں! وہ شعلے کیسے ہیں؟ جیسے مکان۔ بڑے بڑے محل۔

ترجمہ:- وہ (دوزخ) بڑے بڑے محلوں کے موافق شرارے پھینکتی ہوگی۔

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾

کَاَنَّہٗ ؛ گویا کہ وہ شرارہ، وہ شعلہ۔ جِمٰلَتٌ ؛ اونٹ ہیں۔ جمع جَمَلٌ۔ صُفرٌ ؛ زرد رنگ کے جمع اَصفَرُ۔ عرب لوگ زرد اونٹوں کی بڑی قدر کرتے تھے۔ دوزخ سے شرارے بھی جو نکل رہے ہیں وہ بھی ان کو عزیز ہونا چاہئے۔

ترجمہ:- گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں (جوان کے دل کے پیارے ہیں۔)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۹﴾

ترجمہ:- اس دن جھٹلانے والوں کی بڑی مٹی خراب ہوگی (وہ واویلا کرتے ہوں گے)۔

هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿۳۵﴾

هٰذَا يَوْمُ ؛ یہ وہ دن ہے۔ لَا يَنْطِقُوْنَ ؛ کہ کافر بات تک نہ کرسکیں گے۔ منہ سے ایک لفظ بھی نکل نہ سکے گا۔

ترجمہ:- یہ وہ دن ہے کہ یہ لوگ (منہ سے) بات تک نہ کرسکیں گے۔

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿۳۶﴾

وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ ؛ اور ان کو اذن نہ دیا جائے گا۔ ان کو اجازت نہ دی جائے گی۔ فَيَعْتَذِرُوْنَ ؛ کہ عذر خواہی کریں، اپنی خطاؤں کا اقرار کریں، اپنے گناہوں سے معافی مانگیں۔

ترجمہ:- اور ان کو اِذن و اجازت نہ دی جائے گی کہ عذر خواہی (اور توبہ) کریں۔

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۷﴾

ترجمہ:- اس دن تکذیب کرنے والوں کی بڑی خواری ہوگی۔

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

هٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ ؛ یہ فیصلہ کا دن ہے، اچھے بروں کے امتیاز کا دن ہے۔ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ؛ ہم نے جمع کردیا ہے تم کو اور گذشتہ لوگوں کو۔ اب اگلے پچھلے سب جمع ہیں۔

ترجمہ:- آج فیصلہ کا دن ہے ہم نے تم کو اور اگلے لوگوں کو جمع کردیا ہے۔

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ ؛ (تم تو بڑے سیاست دان تھے۔ بڑے پالیٹیشن تھے۔ بڑے صاحب تدبیر تھے۔ بڑے ہی مکار تھے۔) اب اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے۔ فَكِيْدُوْنِ ؛ اصل میں فَكِيْدُوْنِيْ ہے تو میرے سامنے چلاؤ۔

ترجمہ:- اگر تمہارے پاس کوئی تدبیر ہے تو میرے سامنے چلاؤ۔